اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Visit us at: www.dailyafaaq.com

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

8 ایران کا تنازعہ مکمل طور پر قابو سے باہر ہو جانے کا خطرہ ہے

7 تیسرا ٹی ٹوئنٹی: نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو 6 وکٹ سے شکست دی

3 ہندوستان توانائی کے عالمی منظر نامے میں ایک فیصلہ کن باب لکھ رہا ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 21 March 2026

ESTABLISHED IN 1985

21 مارچ 2026ء بمطابق 01 شوال المکرم 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 71، صفحات 8، قیمت 3 روپے

رمضان المبارک آخری جمعہ: وادی کے طول و عرض میں روح پرور اجتماعات

علمائے نماز عید کی ادئیگی کے ساتھ ساتھ صدقہ فطر اور زکات پر روشنی ڈالی

بازروں میں مسلسل تیسرے روز بھی لوگوں کا زبردست رش

سری نگر ۲۰ مارچ (کے این ایس) ملک کے باقی حصوں کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں بھی آج ماہ رمضان کے آخری جمعہ پر خصوصی تقاریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران عبادت گاہوں میں نماز جمعہ کے بڑے بڑے اجتمات منعقد کئے گئے ہیں۔ جہاں علماء کرام نے جمعتہ الوداع کی فضیلت پر روشنی ڈالی۔ ادھر عرفہ عید کے پیش نظر بھی بازاروں میں مسلسل تیسرے دن بھی لوگوں کی بھی شہر و دیہات میں بھیڑ دیکھی گئی ہے جہاں لوگوں بڑے پیمانے پر خرید و فروخت میں مصروف نظر آئے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق دنیا بھر کے مسلمانوں نے رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو جمعتہ الوداع کے طور پر منایا۔ مساجد، خانقاہوں اور دیگر بکہ جات میں نماز جمعہ کے بڑے اجتماعات منعقد ہوئے اور ملک کی سلامتی و بھائی چارے کے لیے دعائیں کی گئیں۔ اس دن کی فضیلت ورحمتیں کی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر اسمبلی سیشن 27 مارچ سے

بھاجپا کے کئی ارکان انتخابی ذمہ داریوں کی وجہ سے شامل نہیں ہوں گے

جموں/۲۰ مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر اسمبلی کے نو روزہ سیشن کا دوسرا مرحلہ 27 مارچ سے شروع ہو کر 4 اپریل کو ختم ہوگا۔ ذرائع کے مطابق، اپوزیشن لیڈر سنیل شرما اور بی جے پی کی ریاستی یونٹ کے کئی سینئر لیڈر انتخابی ذمہ داریوں کی وجہ سے اس سیشن میں شامل نہیں ہو پائیں گے۔ مسٹر شرما کو آسام اسمبلی انتخابات کے لیے شریک انچارج مقرر کیا گیا ہے، جبکہ دیگر لیڈروں کی ڈیوٹیاں مغربی بنگال، تمل ناڈو، کیرالہ اور پڈوچیری میں لگائی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ کیرالہ، آسام اور پڈوچیری میں 9 اپریل کو پولنگ ہونی ہے، جبکہ تمل ناڈو میں 23 اپریل (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر کا عید الفطر کے موقع پر عوام کو مبارکباد

’’عید سب کے لئے امن، خوشحالی اور خوشیوں کا آغاز ہو‘‘

سری نگر/۲۰ مارچ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا نے سنیچر کو منانے والی عید الفطر کے موقع پر لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں لیفٹیننٹ گورنر نے کہا ہے کہ ’’عید الفطر کے پر مسرت موقع پر میں سب کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ عید الفطر کا تہوار، جو کہ رمضان کے مقدس مہینے کے بابرکت اختتام کی نشاندہی کرتا ہے، ایک گہری روحانی اور سماجی اہمیت کا موقع ہے۔ اس مبارک دن پر، آیئے ہم غریبوں اور ضرورت مندوں کی زندگیوں کو بلند کرتے ہوئے انسانیت کی خدمت کا عہد کریں۔ عید سب کے لیے امن، خوشحالی اور خوشیوں کا آغاز ہو۔"

عید الفطر کی تقریب سعید تزک و احتشام کیساتھ منائی جارہی ہے

عیدگاہوں اور جامع مساجد میں نماز عید کے بڑے بڑے اجتماعات منعقد ہوں گے

نماز عید کی دائیگی کیلئے خصوصی انتظامات

سری نگر/۲۰ مارچ (ایجنسیز) شوال کا چاند جمعہ کی شام نظر آنے کی وجہ سے امسال ماہ مبارک کے پورے 30 دن مکمل ہوئے، اور آج یعنی 21 مارچ بروز ہفتہ کو جنوبی ایشیاء بشمول جموں وکشمیر میں آج عید الفطر کی تقریب سعید انتہائی عقیدت و احترام اور تزک و احتشام کیساتھ منائی جارہی ہے۔ صبح سے ہی لوگ نزدیکی عیدگاہوں، امام بارگاہوں، خانقاہوں، درگاہوں اور جامع مساجد کا رُخ نئے اور صاف ملبوسات زیب تن کر کے کر رہے ہیں تاکہ وہ نماز عید الفطر کے عظیم الشان اور بابرکت اجتماعات میں شرکت کا شرف حاصل کرسکیں۔ نماز فجر کے فوراً بعد لوگ بڑی تعداد میں آبائی مقبروں کا رُخ کر کے وہاں مدفون اپنے والدین اور دیگر قریبی رشتہ داروں کے حق میں فاتح پڑھیں گے اور اُن کی بخشش کیلئے اللہ تعالیٰ سے استدعا کریں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق نماز عید الفطر کی ادائیگی کیلئے منعقدہ اجتماعات کا آغاز نماز فجر کے بعد ہی ہوتا ہے اور یہ سلسلہ صبح 10 بجے تک مکمل ہو جاتا ہے، کیونکہ الگ الگ مقامات پر منتظمین کی جانب سے لوگوں کی آسانی کیلئے الگ الگ اوقات پر نماز عید کا وقت مقرر کیا جاتا ہے۔ تاہم عمومی طور پر بڑے اجتماعات صبح 8 بجے سے 10 بجے تک منعقد ہوتے ہیں، کیونکہ ایسے عید اجتماعات کا اہتمام اور انعقاد عیدگاہوں، درگاہوں، امام بارگاہوں، بڑی جامع (بقیہ ۶ پر)

عید الفطر اور نوروز کے موقعے پر وزیر اعلیٰ کی عوام کو مبارک باد

اللہ کرے یہ عید پوری عالم انسانیت کی بقا کیلئے،

عالم اسلام کی سربلندی، لوگوں کو مسرتوں کی باعث ہو

سرینگر/۲۰ مارچ/ (ایجنسیز) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عید الفطر اور نوروز کے موقعوں پر جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں عید منانے والوں کو دلی مُبارک باد پیش کی ہے۔ اُنہوں نے اَپنے مُبارک بادی کے پیغام میں رمضان المبارک کے دوران ایک ماہ کے روزے، عبادت اور نفس ضبط کے بعد عید کی روحانی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ عید اللہ تعالیٰ کا شکر اَدا کرنے اور اس مقدس مہینے میں پروان چڑھنے والی ہمدردی، سخاوت اور اتحاد جیسی اقدار کو منانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اُنہوں نے کہا، ’’عید ایک خوشی کا موقعہ ہے جو لوگوں کو رمضان المبارک کی برکتوں کی تقریب منانے کے لئے اِکٹھا کرتا ہے۔ یہ کمیونٹی کے بندھن کو مضبوط کرتا ہے اور باہمی احترام اور بھائی چارے کی اَقدار کو فروغ دیتا ہے۔ یہ خوشیاں بانٹنے، مہربانی بڑھانے اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کا وقت ہے۔‘‘ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ یہ تہوار جموں و کشمیر کی پہچان بننے والی فرقہ وارانہ ہم آہنگی، مشترکہ ورثے اور ثقافتی ہم آہنگی کی عکاسی کرتا ہے، جو اتحاد اور امن کے جذبے کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے دیرپا امن، مسلسل ترقی اور خوشحالی کے لئے دُعا کی اور دُنیا بھر میں عید الفطر منانے والے تمام لوگوں کے لئے نیک خواہشات کا اِظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے نوروز کے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر سیاحت کو فروغ دینے کے لیے کشمیر ٹریول مارٹ کی میزبانی کرے گا

20 سے زیادہ ریاستوں کے تقریباً 250 اسٹیک ہولڈرز شرکت کریں گے

سری نگر/۲۰ مارچ (یو این آئی) سیاحت کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے ایک بڑے قدم کے طور پر، جموں و کشمیر کا محکمہ سیاحت اگلے ماہ کشمیر ٹریول مارٹ 2026- کی میزبانی کرے گا، جس میں ملک بھر کی 20 سے زیادہ ریاستوں کے تقریباً 250 اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کیا جائے گا تاکہ صنعتی روابط کو مضبوط کیا جا سکے اور کشمیر کو ایک اہم عالمی سفری منزل کے طور پر قائم کیا جا سکے۔ یہ دو روزہ پروگرام 14 اور 15 اپریل کو ڈل جھیل کے خوبصورت ساحل پر واقع شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی) میں منعقد ہوگا۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ تقریب خطے کی سیاحت کی بے پناہ صلاحیتوں کو اجاگر کرے گی۔ جموں وکشمیر سیاحت 15 - 14 اپریل کو کشمیر ٹریول مارٹ 2026- کی میزبانی کرنے کے لیے تیار ہے، جس میں ملک بھر کی 20 سے زیادہ ریاستوں کے تقریباً 250 اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کیا جائے گا۔ یہ تقریب کرافٹ سفاریوں، کیوریٹڈ ڈیسٹی نیشن ٹورز، اور بی 2 بی (بزنس ٹو بزنس) مصروفیات کے ذریعے خطے کی بے پناہ سیاحت کی صلاحیت کو اجاگر کرے گی، جو اسٹیک ہولڈرز کو کشمیر کی ثقافت، ورثے اور گرمجوشی سے مہمان نوازی کا بھرپور اور عمیق تجربہ پیش کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ایک اہم پہل جس کا مقصد سیاحت کے روابط کو مضبوط بنانا اور کشمیر کو ایک اہم عالمی سیاحتی مقام کے طور پر مزید قائم کرنا ہے "۔ حکام نے بتایا کہ ٹریول مارٹ گزشتہ سال پہلگام کے بیسارن گھاس کے میدان میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے پس منظر میں مزید اہمیت رکھتا ہے، جس میں 25 سیاح اور ایک مقامی ٹور گائیڈ ہلاک ہو گئے تھے۔ اس واقعے نے سیاحت کے شعبے کو شدید (بقیہ ۶ پر)

بالائی علاقوں میں برفباری سے سردی کی شدت برقرار

بارشوں کا سلسلہ رک گیا، لوگوں نے کیاگرم ملبوسات کا پھر استعمال

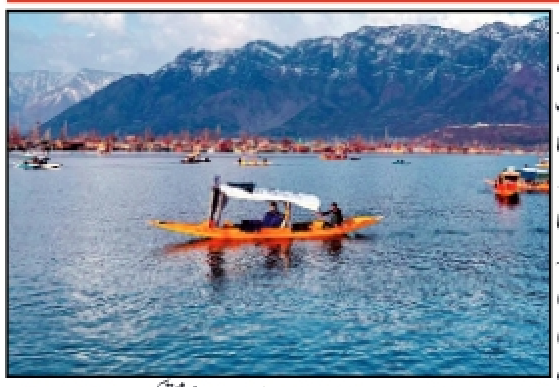

سری نگر/۲۰ مارچ ((ایجنسیز) وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں گزشتہ دو روا کے دوران وقفے وقفے سے برف باری جبکہ میدانی علاقوں میں شدید بارشیں ہوئی۔ تازہ موسم تبدیلی سے جہاں طویل خشک سالی کا خاتمہ اور لوگوں نے خوشی کا اظہار کیا وہی دوسری جانب موسم سرما ختم ہونے کے باوجود سردی کی شدت میں زبردست اضافہ ہوا ہے جہاں لوگوں نے گرم ملبوسات کا استعمال کرنا شروع کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وادی کشمیر کے معروف سیاحتی مقام سونہ مرگ سمیت کئی بالائی علاقوں میں تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی ہے، جبکہ میدانی علاقوں میں موسلا دھار بارشوں نے نظام زندگی کو متاثر کیا ہے۔ اس دوران گلمرگ، پہلگام، سنتھن ٹاپ، سونہ مرگ، پیر کی گلی سمیت تقریباً تمام بالائی علاقوں میں بارشوں کی ساتھ ساتھ اچھی خاصی برف باری جمع ہوئی ہے جبکہ میدانی علاقوں میں شدید بارشیں ہوئی۔ بلائی علاقوں میں برفباری اور میدانی علاقوں میں بارشوں کی وجہ سے درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ وہیں محکمہ موسمیات کے مطابق 20 مارچ تک موسم غیر مستحکم رہنے (بقیہ ۶ پر)

مغربی ایشیا سے ایل پی جی سپلائی کی صورتحال تشویشناک، لیکن ملک میں گھریلو کھپت کے لیے کافی ذخائر موجود ہیں: حکومت

جموں وکشمیر سمیت کئی ریاستوں میں ذخیرہ اندوزوں کیخلاف کاروائیاں

’’مغربی ایشیا میں کشیدگی کم کرنے اور امن واستحکام کی بحالی کے لئے مذاکرات اور سفارت کاری کو ترجیح دینے کی ضرورت‘‘

نئی دہلی/۲۰ مارچ (یو این آئی) حکومت نے کہا ہے کہ مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے خطے سے ایل پی جی کی سپلائی کی صورتحال اب بھی تشویشناک بنی ہوئی ہے، لیکن گھریلو پیداوار 40 فیصد تک پہنچ گئی ہے اور گھریلو کھپت کے لیے ملک میں اس وقت کافی ذخائر دستیاب ہیں۔ رسوئی گیس کے لیے ایل پی جی چھوڑ کر پی این جی اپنانے کی حکومتی اپیل کے بعد، ملک کے 15 بڑے علاقوں میں 13,700 سے زائد پی این جی کنکشن دیے گئے ہیں اور 7,500 صارفین نے ایل پی جی چھوڑ کر پی این جی کنکشن لیا ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران ریاستوں کو ان کی ضرورت کی بنیاد پر تقریباً 11,300 ٹن تجارتی ایل پی جی بھی فراہم کی گئی ہے۔ ذخیرہ اندوزی اور کالا بازاری کے خلاف مہم کے تحت ملک بھر میں مختلف مقامات پر 4,500 سے زائد چھاپے مارے گئے ہیں۔ مغربی ایشیا میں تنازع شروع ہونے کے بعد سے اب تک تقریباً تین لاکھ ہندوستانی وہاں سے وطن واپس لوٹ چکے ہیں۔ وزارت پٹرولیم اور قدرتی گیس کی جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے جمعہ کو مغربی ایشیا کی صورتحال پر منعقدہ بین وزارتی بریفنگ میں کہا کہ "ملک میں تمام ریفائنریاں اپنی بلند ترین صلاحیت پر کام کر رہی ہیں۔ گھریلو ایل پی جی کی پیداوار 40 فیصد تک پہنچ گئی ہے اور وافر اسٹاک دستیاب (بقیہ ۶ پر)

غیر قانونی سٹے بازی کے پلیٹ فارمز پر کریک ڈاؤن کیا

300 سے زیادہ ویب سائٹس اور ایپس کو بلاک کیا

نئی دہلی/۲۰ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) حکومت ہند نے غیر قانونی آن لائن جوئے اور سٹے بازی کے پلیٹ فارمز کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کر دیا ہے، تازہ ترین موبائل ایپلیکیشن 0 ویب سائٹس اور 3 سے زیادہ ویب سائٹس کو بلاک کیا ہے۔ اعلیٰ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ بلاک کیے گئے پلیٹ فارمز میں آن لائن اسپورٹس بیٹنگ سائٹس، ڈیجیٹل کیسینو جو گیمز کی پیشکش کرتے ہیں جیسے سلاٹس اور رولیٹی، لائیو ڈیلر پلیٹ فارمز، پیئر ٹو پیئر بیٹنگ ایکسچینجز، نیز سٹہ اور مٹکا جوئے کے نیٹ ورکس۔ حکام نے ریئل منی گیمنگ ایپلی کیشنز کو بھی نشانہ بنایا ہے جن میں کارڈ اور کیسینو طرز کی بیٹنگ شامل ہے، جو ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کام کرتی پائی گئیں۔ ذرائع نے انکشاف کیا کہ اب تک بلاک کی جانے والی اس طرح کی ویب سائٹس کی کل تعداد 8,400 کے قریب پہنچ چکی ہے جو کہ غیر قانونی آن لائن بیٹنگ سرگرمیوں کے خلاف مسلسل کریک ڈاؤن کی نشاندہی کرتی ہے۔ ان تقریباً 4,900 پلیٹ فارمز کا ایک اہم حصہ آن لائن گیمنگ ایکٹ کے نفاذ کے بعد بلاک کر دیا گیا ہے، جو سخت نفاذ کے اقدامات کی عکاسی کرتا ہے۔ حکام نے کہا کہ اس کارروائی کا مقصد غیر قانونی مالیاتی سرگرمیوں کو روکنا، صارفین کو دھوکہ دہی سے بچانا اور آن لائن گیمنگ ماحولیاتی نظام کو زیادہ مؤثر طریقے سے منظم کرنا ہے۔ حکام نے کہا کہ اس کارروائی کا مقصد غیر قانونی مالیاتی (بقیہ ۶ پر)

رمضان کے دوران ایک لاکھ 55 ہزار بھیڑیں کشمیر لائی گئیں

19 فروری سے 19 مارچ تک مویشیوں سے لدے 915 سے زائد ٹرک وادی پہنچے

سرینگر/۲۰ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) رمضان کے مقدس مہینے میں 1.55 لاکھ سے زیادہ بھیڑیں کشمیر منتقل کی گئیں۔ دستیاب اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ رمضان کے مقدس مہینے کے دوران 1,55,550 بھیڑیں کشمیر منتقل کی گئیں۔ اعداد و شمار سے مزید پتہ چلتا ہے کہ 19 فروری سے 19 مارچ تک مویشیوں سے لدے 915 سے زائد ٹرک وادی پہنچے۔ مٹن ڈیلرز ایسوی ایشن کے جنرل سیکرٹری معراج الدین نے نیوز ایجنسی کو بتایا کہ فروری 19- سے مارچ 12- تک روزانہ تقریباً 30 ٹرک بھیڑیں کشمیر پہنچ رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ "اس مستحکم سپلائی نے زیادہ تر روزے کے مہینے میں مارکیٹوں کو اچھی طرح سے اسٹاک رکھا۔" مارچ 13- اور مارچ 19- کے درمیان پچھلے ہفتے میں مانگ میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ اس عرصے کے دوران، 255 ٹرک بھیڑیں لے کر وادی میں داخل ہوئے، جس سے کھپت میں واضح اضافہ ہوا۔ "انہوں نے مزید کہا کہ ہر ٹرک میں تقریباً 170 بھیڑیں ہوتی ہیں، جو کہ رمضان کے دوران وادی کشمیر میں 1,55,550 بھیڑیں لے جاتی ہیں۔ کھانے کے رہائشیوں نے یہ بھی کہا کہ یہ اضافہ موسمی مانگ اور کشمیری مٹن کی مضبوط ترجیح کو ظاہر کرتا ہے، خاص طور پر، قصائی ایسوی ایشن کی طرف سے نظر ثانی کے بعد مٹن کی قیمت (بقیہ ۶ پر)

وادی میں سیکورٹی اور ٹریفک کے مناسب انتظامات کئے گئے ہیں، آئی جی پولیس

عید کی نماز کے مقامات پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کئے جائیں گے

سرینگر/۲۰ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر وی کے بردی نے جمعہ کو کہا کہ رمضان کے دوران اور آنے والے تہواروں سے پہلے پورے کشمیر میں سیکورٹی اور ٹریفک کے مناسب انتظامات کئے گئے ہیں۔ کے این ایس سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ پولیس نے ٹریفک کو منظم کرنے اور لوگوں کی نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے بازاروں میں انتظامات کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وادی کشمیر کے تمام اضلاع کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ عید اور یوم عرفہ کے پیش نظر سیکورٹی کو برقرار رکھیں اور بازاروں کو منظم کریں۔ آئی جی پی نے کہا کہ عید کی نماز کے مقامات پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے جائیں گے، جب کہ رش سے بچنے کے لیے ٹریفک پلان بھی تیار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تھانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ عوام کی نقل و حرکت کو یقینی بنانے میں مدد کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عید، عرفہ، نوروز، نوراتری اور (بقیہ ۶ پر)

آج بھی عید کے سلسلے میں بازاروں میں زبردست گہما گہمی دیکھنے کو ملی

جاویدڈار نے عیدالفطر کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو مُبارک باد پیش کی

اَمن ، خوشحالی اور اتحاد کیلئے دُعا کی

سری نگر۲۰مارچ/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امدادِ باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج عید الفطر کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو دلی مُبارک باد پیش کی اور اُن کے اَمن، خوشحالی اور بھلائی کے لئے دُعا کی۔اُنہوں نے اَپنے تہنیتی پیغام میں عیدالفطر کی روحانی اور سماجی اہمیت کو اُجاگر کیا جو رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے اِختتام کی نشاندہی کرتی ہے۔یہ وہ مہینہ ہے جو روزہ، عبادت، غور وفکر اور ضبطِ نفس کے لئے وقف ہوتا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ یہ عیدالفطر روزہ رکھنے کی طاقت اور اِستقامت عطا کرنے اور مسلمانوں کو راست بازی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے اللہ سبحان وتعالیٰ کا شکر اَدا کرنے کا ایک موقع ہے۔جاوید ڈار نے کہا کہ عیدالفطر ہمدردی، سخاوت، درگزر اور بھائی چارے جیسی اَقدار کی علامت ہے جو ایک ہم آہنگ اور ترقی یافتہ معاشرے کی تعمیر کے لئے نہایت ضروری ہیں۔اُنہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ان صفات اور خوبیوں کو اپنی روزمرہ زندگی میں اپنائیں اور پسماندہ طبقوں کی مدد کریں۔ اس طرح جامعیت، شمولیت اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو تقویت ملے گی۔وزیر موصوف نے مزید کہا کہ عید جیسے تہوار ہمیں کثرت میں وحدت کی اہمیت کا احساس دِلاتے ہیں اور معاشرے کے مختلف طبقوں کے درمیان ہم آہنگی اور باہمی احترام کو مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔اُنہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس موقعہ کو خوشی اور سادگی کے ساتھ منائیں اور باہمی اتحاد اور ثقافتی ہم آہنگی کی شاندار روایات کو برقرار رکھیں۔اُنہوں نے روشن اور خوشحال مستقبل کی اُمید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے بابرکت مواقع ہمیں اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے اِجتماعی کوششوں کی ترغیب دیتے ہیں۔اُنہوں نے تمام طبقوں کی فلاح (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتو کی عیدالفطر اور نوروز کی مُبارک باد

سری نگر۲۰مارچ/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ اِیتو نے عیدالفطر اور نوروز کے موقعوں پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو دِلی مُبارک باد دی اور نیک خواہشات کا اِظہار کیا ہے۔وزیر موصوفہ نے اَپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ عیدالفطر ہمدردی، سخاوت اور شکرگزاری کی علامت ہے جو عبادت، ضبطِ نفس اور روحانی تجدید کے مقدس مہینے کے اختتام کو ظاہر کرتا ہے۔اُنہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس عید کی حقیقی روح کو اپناتے ہوئے بھائی چارے کے رِشتوں کو مضبوط کریں، پسماندہ طبقوں کی مدد کریں اور معاشرے میں اتحاد کو فروغ دیں۔اُنہوں نے نوروز کے موقعہ پر مُبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ تہوار تجدید، اُمید اور موسم بہار کی آمد کی علامت ہے جو مثبت سوچ اور اجتماعی ترقی کی ترغیب دیتا ہے۔ اُنہوں نے زور دیا کہ اس طرح کے مواقع ہمیں مشترکہ روایات اور اَقدار کی یاد دِلاتے ہیں جو شمولیت، جامعیت اور باہمی احترام کو فروغ دیتی ہیں۔وزیر موصوفہ نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا بھی کی۔

بنگال میں الیکشن کمیشن کے تبادلوں سے نتیجہ نہیں بدلے گا

گنتی کے دن ممتا دیدی زبردست اکثریت حاصل کریں گی : عمر عبداللہ

سری نگر/۲۰مارچ/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے مغربی بنگال کے اسمبلی انتخابات کے نتائج میں تبدیلی نہیں آئے گی، اس یقین کا اظہار کرتے ہوئے کہ ترنمول کانگریس جیت جائے گی۔جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے ذاتی ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے کسی بھی کوشش سے نتائج تبدیل نہیں ہوں گے۔گنتی کے دن ممتا دیدی زبردست اکثریت حاصل کریں گی۔انتخابی ریاست میں الیکشن کمیشن کی طرف سے بڑے پیمانے پر تبادلوں کے حکم پر تبصرہ کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ چیزیں صرف ان ریاستوں میں ہوتی ہیں جہاں بی جے پی اقتدار میں نہیں ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ بڑے پیمانے پر تبادلے صرف غیر بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں اور خاص طور پر مغربی بنگال میں ہوتے ہیں لیکن یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔تاہم، مغربی بنگال ایک بار پھر ثابت کرے گا جسے میں نے ہمیشہ سچ سمجھا ہے -افسران سیاسی جماعتوں کے لیے الیکشن نہیں جیتتے، سیاسی پارٹیوں کے لیڈر کرتے ہیں۔اسمبلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کرنے کے بعد، الیکشن کمیشن نے چیف سکریٹری نندنی چکرورتی، ہوم سکریٹری جگدیش پرساد مینا کے تبادلے، اور پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) پیوش پانڈے اور کولکتہ پولیس کمشنر سپرتیم سرکار کو ہٹانے سمیت کئی سینئر افسران کے تبادلوں کا حکم دیا ہے۔مغربی بنگال اسمبلی کے لیے پولنگ 2 مرحلوں میں 23 اپریل اور 29 اپریل 2026 کو ہوگی جبکہ ووٹوں کی گنتی 4 مئی کو ہوگی۔

لداخ کے لیفٹننٹ گورنر کی وزیر اعظم مودی سے ملاقات

خطے کی ترقی اور دیگر امور پر تفصیلی بات چیت ہوئی

سرینگر/۲۰مارچ/ ایس این این/ لداخ کے لیفٹننٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ نے نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی جس دوران مختلف امور پر بات چیت ہوئی۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لداخ کے لیفٹننٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ نے جمعہ کو قومی دارالحکومت میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔وزیر اعظم کے دفتر نے ایکس پر لکھا ”لداخ کے لیفٹننٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی“۔انہوں نے مزید لکھا کہ دونوں کے مابین مختلف امور پر بات چیت ہوئی۔

اونتی پولیس کی کاروائی، دو منشیات فروش گرفتار

ملزمان کی گاڑی بھی ضبط، منشیات برآمد

سرینگر۲۰مارچ/(آفاق نیوز)منشیات فروشوں کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، اونتی پورہ میں پولیس نے ریگی پورہ، اونتی پورہ سے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے۔ریگی پورہ پنز گام کراسنگ پر قائم چوکی پر پولیس چوکی ریگی پورہ کی پولیس پارٹی نے کارروائی کرتے ہوئے 02 منشیات فروشوں کو گرفتار کر لیا جن کی شناخت ناظم حامد ولد ابو حامد میر سکنہ کاوانی اور فیصل احمد بٹ ولد گلزار احمد بٹ سکنہ ڈوگری پورہ کے نام سے ہوئی ہے۔گرفتار افراد ایک گاڑی (سولفٹ) میں سفر کر رہے تھے کہ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے کمی کی بھوسی میں لپٹی ہوئی 320 گرام چرس برآمد ہوئی۔ جرم میں استعمال ہونے والی گاڑی کا رجسٹریشن نمبر JK13J-0219 بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 64/2026 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعہ کے تحت پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں ایک کیس درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کی گئی ہے۔

سرینگر میں بجلی کے اضافہ بلوں پر صارفین کا شدید تشویش

بلنگ یا میٹر ریکارڈنگ میں ممکنہ خرابی کا اندیشہ

سرینگر/۲۰مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک)سری نگر کے رہائشیوں نے کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کی طرف سے جاری کیے گئے بجلی کے بلوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے،اور یہ دعویٰ کیا ہے کہ میٹر کی ریڈنگ ان کی اصل کھپت سے میل نہیں کھاتی۔متعدد علاقوں کے صارفین نے کہا کہ ان کی بجلی کا استعمال کم سے کم ہے، پھر بھی پیدا ہونے والے بل غیر متناسب طور پر زیادہ ہیں،جس سے بڑے پیمانے پر مایوسی اور الجھن پھیل رہی ہے۔یہ مسئلہ اہمیت کا حامل ہے کیونکہ متعدد علاقوں سے شکایات سامنے آئی ہیں، جو بلنگ یا میٹر ریکارڈنگ میں ممکنہ نظامی مسئلہ کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ بہت سے صارفین نے کہا کہ آفیشل چینلز کے ذریعے شکایات کے اندراج کی کوششیں ناکام رہی ہیں، نظام اکثر غلطی کے پیغامات دکھاتا ہے جیسے کہ "کنیکٹ کرنے سے قاصر" یا "آپ کا ڈیٹا لانے میں ناکام"۔ ایک صارف نے کہا، "ہم اتنی بجلی استعمال نہیں کر رہے ہیں، پھر بھی بل غیر متوقع طور پر زیادہ ہیں۔ جو ریڈنگ دکھائی گئی ہے وہ حقیقت کی عکاسی نہیں کرتی، "ایک صارف نے کہا۔ رہائشیوں نے کہا کہ شکایات درج کرنے میں ناکامی نے مسئلہ کو مزید بڑھا دیا ہے،جس سے ان کے پاس بلوں کو چیلنج کرنے کا بہت کم راستہ رہ گیا ہے۔صورتحال خاص طور پر کم آمدنی والے گھرانوں کے لیے پریشان کن رہی ہے،جن میں سے بہت سے روزانہ 200 سے 300 روپے تک (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے عید کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد دِی

یہ تہوار ہمدردی، سخاوت، جذبہ ایثار اور بھائی چارے

جیسی لازوال اَقدار کی عکاسی کرتا ھے

سری نگر/۲۰مارچ/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک، شہری رسدات امور صارفین، آئی ٹی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان وکھیل کود اور سائنس وٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے آج عید کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو دِلی مُبارک باد پیش کی۔اُنہوں نے اَپنے مُبارک بادی کے پیغام میں تمام شہریوں کے لئے اَمن، خوشحالی اور فلاح وبہبود کے لئے نیک خواہشات کا اِظہار کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ یہ مقدس تہوار جموں وکشمیر کے ہر گھر میں بے پناہ خوشی، خوشحالی اور برکات کی نوید لے کر آئے گا۔وزیر موصوف نے عید کی روحانی اور سماجی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ تہوار ہمدردی، سخاوت، جذبہ ایثار اور بھائی چارے جیسی لازوال اَقدار کی عکاسی کرتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ عید باہمی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے اور مختلف طبقوں کے درمیان اتحاد اور باہمی احترام کو فروغ دینے کا ایک اہم موقعہ ہے۔اُنہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس تہوار کو اس کی حقیقی روح کے ساتھ منائیں اور معاشرے کے پسماندہ اور غریب طبقوں تک پہنچ کر ان کے ساتھ خوشیاں بانٹیں۔ اُنہوں نے کہا،”عید ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ ہم اپنی (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے عیدالفطر اور نوروز کی مُبارک باد دِی

ہمدردی اور اتحاد پر زور دیا

جموں/۲۰مارچ /(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے جمعہ کے روز عیدالفطر کے موقعہ پر لوگوں کو دِلی مُبارک باد پیش کی اور کہا کہ یہ عید سب کو پُر اَمن زندگی گزارنے اور معاشرے کی خوشحالی کے لئے کام کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔اُنہوں نے عید کو شکرگزاری اور باہمی یکجہتی کا تہوار قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے دوران اِختیار کی گئی صبر، ضبطِ نفس اور روحانی ترقی کی اصل روح کی عکاسی کرتا ہے۔وزیر موصوف نے زور دیا کہ یہ موقعہ ہم آہنگی کے رِشتوں کو مضبوط بنانے، غریبوں اور ناداروں کی مدد کرنے اور ان کے ساتھ خوشیاں بانٹنے کی یاد دہانی کرتا ہے۔اُنہوں نے تہوار سے جڑی اقدار کو اُجاگر کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ یہ تہوار سب کے لئے خوشی، خوشحالی اور بھلائی کی نوید لے کر آئے گا اور پورے خطے میں اتحاد اور بھائی چارے کی اَقدار کو مزید تقویت بخشے گا۔وزیر جاوید رانا نے مزید کہا،”آیئے ہم اس مبارک موقعہ پر محبت، مہربانی اور ہمدردی کے جذبات کو فروغ دیں اور اَپنے معاشرے کی بہتری کے لئے اجتماعی طور پر کام کریں۔“اُنہوں نے نوروز کی مُبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ نوروز موسمِ بہار کی آمد کی علامت ہے اور تجدید، اُمید اور مثبتیت کی نمائندگی کرتا ہے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ تہوار اَمن، ہم آہنگی اور ثقافتی تنوع کی دیرپا (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ کی جانب سے عید مبارک، سادگی اور یکجہتی سے منانے کی اپیل

سرینگر/۲۰مارچ/ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے عیدالفطر کے موقع پر جموں وکشمیر کے عوام سمیت پوری امتِ مسلمہ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ وہ ہمارے روزے، نمازیں اور جملہ عبادات قبول فرمائے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ عید خوشی اور شکر کا دن ہے تاہم ہماری خوشی اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتی جب تک فلسطین، ایران اور دیگر مقامات پر لوگ مصائب اور مشکلات کا شکار ہیں اور بہت سے قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہیں۔میرواعظ نے کشمیر اور دیگر مقامات کی جیلوں میں مقید افراد کو بھی یاد کیا اور ان کی خیریت اور سلامتی اور جلد رہائی کے لیے دعا کی۔انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ موجودہ نامساعد اور تکلیف دہ حالات و واقعات کے تناظر میں عید سادگی کے ساتھ منائیں اور اس موقعہ پر غریبوں اور ضرورت مندوں کو ہرگز فراموش نہ کریں، اور امت مسلمہ کی صلاح وفلاح کیلئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہماری عبادات قبول فرمائے، ہماری کوتاہیوں کو معاف کرے، اور تمام مصیبت زدہ لوگوں کو امن اور راحت عطا فرمائے۔

داعش کیساتھ مبینہ وابستگی کے الزام میں گرفتار

جموں وکشمیر کے 2 باشندے 8 سال بعد الزامات سے بری

استغاثہ اپنے کیس کو معقول شک سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام: ایڈیشنل سیشن جج دہلی

سری نگر/۲۰مارچ/جے کے این ایس/تحقیقات میں فرق کو واضح کرتے ہوئے، دہلی کی ایک عدالت نے دہشت گردانہ کارروائیوں کو انجام دینے کے لیے 2 افراد کو کالعدم دہشت گرد تنظیم ISIS یا داعش کے ساتھ وفاداری کا عہد کرنے کے علاوہ اتر پردیش سے دولت اسلامیہ جموں وکشمیر (ISIS) کے کیڈرز کے لیے اسلحہ اور گولہ بارود منگوانے کے الزام سے بری کر دیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ استغاثہ اپنے کیس کو معقول شک سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا، ایڈیشنل سیشن جج امیت بنسل نے جمشید ظہور پال اور پرویز رشید لون کو بری کر دیا، جو کشمیر کے شوپیاں کے رہائشی ہیں، جنہیں 2018 میں گرفتار کیا گیا تھا۔دہلی پولیس کے خصوصی سیل نے ان کے خلاف سخت غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کی دفعہ 18 (سازش کی سزا) اور 20 (دہشت گرد گروہ یا تنظیم کے رکن ہونے کی سزا) اور آرمس ایکٹ کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔پولیس نے دعویٰ کیا کہ انہیں اطلاع ملی کہ پال اور لون نے آئی ایس آئی ایس سے وفاداری کا عہد کیا ہے اور وہ 6 ستمبر 2018 کو دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لیے ہتھیار حاصل کرنے کے لیے دہلی میں تھے۔(بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر کپواڑہ نے روڈ سیفٹی کے اقدامات کا جائزہ لیا

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنیکی ہدایت

سرینگر/۲۰مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک)ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے نے یہاں اپنے دفتر کے چیمبر میں ضلع روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع بھر میں روڈ سیفٹی کے اقدامات اور ٹریفک کے انتظامات کا جائزہ لیا۔اس موقع پر، ڈی سی نے انفورسمنٹ ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ وہ زمینی چیکنگ کو تیز کریں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں، خاص طور پر کم عمر اور نوعمر ڈرائیونگ، اوورلوڈنگ اور اوور سپیڈنگ کو نشانہ بنانا۔ٹریفک پولیس کو سرپرائز انسپکشنز بڑھانے، نازک جنکشنز اور مارکیٹ ایریاز پر مزید اہلکاروں کو تعینات کرنے کی ہدایت کی گئی، جبکہ میونسپل کونسلز اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ بھیڑ کو کم کرنے کے لیے متواتر انسداد تجاوزات مہم چلاتے ہیں۔ اسکولوں اور کالجوں میں وسیع پیمانے پر آگاہی مہم چلانے کا مطالبہ کیا گیا تھا، جس کا مقصد طلباء، نوجوانوں اور کمرشل ڈرائیوروں کو اے آر ٹی او، ٹریفک پولیس اور چیف ایجوکیشن آفیسر کے ذریعے چلایا جانا تھا۔میٹنگ میں اسکول بسوں کے آڈٹ، اے آر ٹی او کے ذریعہ ڈرائیونگ اسکول معائنہ، پی ڈبلیو ڈی/پی ایم جی ایس وائی اور بیکن کے ذریعہ پہاڑی سڑکوں اور شاہراہوں پر روڈ سیفٹی آڈٹ، بلیک اسپاٹ کی شناخت اور اصلاح، ورک میں بہتری، بروقت سڑک کی مرمت، بلائنڈ کروز پر اشارے، اور مکمل حفاظتی تعمیل کا بھی احاطہ کیا گیا۔ہنگامی ردعمل کے لیے، ڈی سی نے حادثے کے شکار مقامات پر اسٹریٹجک ایمبولینس کی تعیناتی اور صحت کے اداروں کی تیاری پر زور دیا۔روڈ سیفٹی ایکشن پلان کے تحت بنیادی ڈھانچے اور طبی نگہداشت کو بڑھانے کے لیے مختلف محکموں کی طرف سے بھیجی گئی تجاویز پر تفصیلی بات چیت کی گئی، جس میں iRAD پورٹل کی فہرست میں شامل ہاٹ سپاٹ پر توجہ دی گئی۔پی ایم (بقیہ ۶ پر)

اوڑی میں چوری کے دو معاملات میں بڑی پیش رفت

چرائے گئے موبائل اور موٹر سائیکل برآمد، ملزم گرفتار

سرینگر/۲۰مارچ/(آفاق نیوز)ایک اہم پیش رفت میں، بارہمولہ میں پولیس نے اُوڑی میں چوری کے دو مقدمات کو کامیابی سے حل کیا ہے جس میں ایک موبائل شاپ چوری اور ایک موٹر سائیکل چوری شامل ہے، اور ملزم کو ہمہامہ، سری نگر سے گرفتار کیا ہے۔ 07/02/2026 کو پولیس اسٹیشن اُڑی کو ناصر احمد چالکو ولد عبدالغنی چالکو ساکن اُڑی کی جانب سے ایک تحریری شکایت موصول ہوئی جس میں کہا گیا ہے کہ 06/07 فروری 2026 کی درمیانی رات کو نامعلوم افراد نے چودھری کمپلیکس، اُوڑی میں واقع اس کی موبائل شاپ کا شٹر توڑا اور کئی موبائل فون لے گئے۔اس کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے جموں میں ”بیسٹ آف مائی سٹی“ کتاب کی رسم رونمائی کے موقعہ پر

شہری ورثے اور پانی کی دیرپا اِستعمال کو اُجاگر کیا

جموں/۲۰مارچ/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج جموں میں کافی ٹیبل بک ”بیسٹ آف مائی سٹی“ کی رسم رونمائی تقریب میں شرکت کی۔ یہ تقریب امر اُجالا کی جانب سے منعقد کی گئی تھی جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ممتاز شہریوں، افسران اور شراکت داروں نے شرکت کی۔اُنہوں (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے عیدالفطر اور نوروز کے

موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد دِی

جموں/۲۰مارچ / (ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج عیدالفطر اور نوروز کے موقعوں پر لوگوں کو دِلی مُبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے کہا کہ دونوں تقاریب مذہبی اور ثقافتی اعتبار سے بے حد اہمیت کے حامل ہیں اور جموں وکشمیر کی مشترکہ اور متنوع تہذیبی وراثت کی عکاسی کرتے ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عیدالفطر ماہِ مبارک رمضان المبارک کے اِختتام کی علامت ہے جو ہمدردی، شکرگزاری اور سخاوت کا پیغام دیتی ہے جبکہ نوروز جو 21/مارچ کو منایا جاتا ہے، بہار کی آمد کا اعلان کرتا ہے اور اسے بڑے مذہبی اور ثقافتی جوش وخروش کے ساتھ منایا جاتا ہے۔اُنہوں نے ان مقدس موقعوں پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے سب کی بھلائی، اَمن اور خوشحالی کے لئے دُعا کی۔اُنہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بقائے باہمی، ہم آہنگی اور بھائی چارے کے رِشتوں کو مزید مضبوط کریں۔نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے ہمیشہ اتحاد، محبت اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی شاندار مثال قائم کی ہے اور ایک دوسرے کے تہوار بڑے جوش وخروش اور باہمی احترام کے ساتھ مناتے ہیں۔

سری نگر کی عدالت نے سیلاب سے متاثرہ خاندان کے مکان کی مسماری پر روک لگادی

حکام کو حتمی فیصلہ لینے میں آسانی کیلئے مدعیان کو تمام

ضروری دستاویزات بشمول سائٹ میپ جمع کرانے کی ہدایت

سری نگر/۲۰مارچ/جے کے این ایس/جموں وکشمیر کی ایک عدالت نے سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کو جواہر نگر میں ایک مشترکہ خاندان کے ذریعہ تعمیر کردہ رہائشی مکان کو گرانے سے روک دیا ہے۔ عدالت نے فیصلہ دیا کہ کئی سالوں سے بار بار کی نمائندگی کے باوجود خاموش رہنے کے بعد افسران کارروائی نہیں کر سکتے۔جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق 10 صفحات پر مشتمل اپنے فیصلے میں، فدا حسین نائیک، فرسٹ سول سب آرڈینیٹ جج اور میونسپل مجسٹریٹ سری نگر نے میونسپل کارپوریشن کو مدعی غلام نبی ڈار اور ان کے بھتیجے محمد ایوب ڈار (دونوں رہائشی اخراج پورہ، جواہر نگر) کے ذریعہ تعمیر کردہ ڈھانچے میں کسی بھی طرح سے مداخلت کرنے سے روک دیا۔ 2017 میں، مدعیان نے اپنے گھر کو مسمار کرنے اور ان کے قبضے میں کسی مداخلت کے خلاف تحفظ کے لیے عدالت سے رجوع کیا تھا۔ انہوں نے سری نگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر، چیف انفورسمنٹ آفیسر، اور متعلقہ وارڈ آفیسر کو بطور جواب دہندہ لگایا تھا۔ یہ کیس 2014 کے تباہ کن سیلاب سے متعلق ہے، جس میں خاندان کے گھر کو نقصان پہنچا تھا اور وہ ناقابل رہائش بن گئی۔عدالت نے نوٹ کیا کہ، 2015 میں، درخواست گزاروں نے اپنے دو منزلہ مکان (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں لاپتہ خاتون 11 سال بعد خاندان سے مل گئی

قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد اہل خانہ کے حوالے : پولیس

سری نگر/۲۰مارچ/جے کے این ایس/پولیس اسٹیشن سرنکوٹ کے تحت پونچھ ضلع کی پولیس نے 11 سال بعد اتر پردیش کی ایک خاتون کو اس کے خاندان سے ملایا ہے۔جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق خاتون کی شناخت لیلاوتی کے نام سے ہوئی ہے جو کہ ذہنی طور پر بیمار ہے اور اس کا تعلق اتر پردیش کے علاقے دوج سے ہے، گیارہ سال قبل اپنے خاندان سے علیحدگی اختیار کرلی تھی۔سرنکوٹ پولیس ایس ایچ او سرنکوٹ عابد بخاری کی انتھک کوششوں سے اسے اس کے گھر والوں سے ملانے میں کامیاب ہوگئی۔پولیس نے بتایا کہ خاتون 11 سال قبل لاپتہ ہوگئی تھی اور پونچھ ضلع کے سرنکوٹ علاقے میں رہتی تھی۔ایس ایچ او سرنکوٹ سید عابد بخاری نے کہا کہ جب پولیس نے ان سے اس کی شناخت کے بارے میں پوچھ گچھ کی تو انہوں نے اس محدود معلومات کے ساتھ بڑے پیمانے پر کام کیا جو وہ فراہم کرنے میں کامیاب تھیں۔معلومات کا مسلسل تجزیہ کرتے ہوئے اور خاتون کی طرف سے بتائے گئے مختلف سراگوں پر عمل کرتے ہوئے، پولیس نے مسلسل کوششیں کیں اور بالآخر اس کے خاندان کا سراغ لگانے اور ان سے رابطہ قائم کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ایس ایچ او نے مزید کہا کہ اتر پردیش کی پولیس سے بھی رابطہ کیا گیا اور انہوں نے دوبارہ اتحاد کو آسان (بقیہ ۶ پر)

کنزر میں موبائل دکان سے چوری کا معاملہ حل

ملزم دھلی سے گرفتار، مال مسروقہ برآمد

سرینگر/۲۰مارچ/(آفاق نیوز)بارہمولہ میں پولیس نے بارہمولہ کے کنزر علاقے میں ایک موبائل شاپ کی چوری کا معاملہ حل کرتے ہوئے ملزم کو دہلی سے گرفتار کیا ہے۔ 09/03/2026 کو تھانہ کنزر کو بلال احمد بٹ ساکن درہمہ کی شکایت موصول ہوئی جس میں بتایا گیا کہ 07/08 مارچ 2026 کی رات کو نامعلوم افراد نے محمدیہ کمپلیکس کنزر میں واقع اس کی دکان سے تقریباً 20 موبائل فون، ایک لیپ ٹاپ اور 5000 روپے نقدی چوری کرلی۔اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 26/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ کنزر میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی گئی۔تفتیش کے دوران، پولیس ٹیموں نے سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر تکنیکی شواہد کا تجزیہ کیا، جس کی وجہ سے ملزم راحیل احمد ریشی، گوٹی پورہ، چن پورہ، کنزر کے رہنے والے کی شناخت ہوئی۔ پولیس کی ایک ٹیم دہلی بھیجی گئی جہاں ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتاری کے دوران اس کے قبضے سے 13 مسروقہ موبائل فونز اور ایک لیپ ٹاپ برآمد ہوا۔ بقیہ مسروقہ مال برآمد کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں موٹر سائیکل کی

ٹکر سے راہگیر جاں بحق، دوسرا زخمی

سری نگر/۲۰مارچ (کے این ایس)وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے لار علاقے میں جمعہ کو موٹر سائیکل کی ٹکر سے ایک راہگیر ہلاک اور دوسرا زخمی ہوگیا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے لار علاقے میں ایک موٹر سائیکل نے ایک راہ گیر ٹکر ماری جس کے نتیجے میں راہ گیر شدید زخمی ہوا ہے اس دوران اگرچہ زخمی شخص کو فوری طور ہسپتال منتقل کرنے کی کوشش کی تاہم وہ ڈاکٹروں نے مردہ قرار دیا ہے اس حادثے میں مزید 2 افراد زخمی ہو گئے۔حکام نے بتایا کہ والیوارہ سے تعلق رکھنے والے عرفان احمد میر کی موٹر سائیکل نے راہگیر کو ٹکر ماردی، جس کی شناخت غلام حسن تیلی ساکن لار کے طور پر ہوئی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔پولیس نے اس سلسلے میں ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔

ہندوستان توانائی کے عالمی منظر نامے میں ایک فیصلہ کن باب لکھ رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی

سرمایہ کاری کرنے اور ہندوستان کے ساتھ پیمانہ بنانے کی دعوت دیتا ہوں

نئی دہلی/ 20مارچ/ ایم این این/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان برقی کاری، صاف توانائی اور مینوفیکچرنگ کی طرف ایک مضبوط دھکا کے ذریعہ توانائی کے عالمی منظر نامے میں ایک فیصلہ کن باب لکھ رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے بجلی اور نئی اور قابل تجدید توانائی کے وزیر مملکت شری پد یسو نائک کے لکھے ہوئے ایک مضمون کا اشتراک کیا، جس میں ہندوستان کے توانائی کے شعبے کی تیز رفتار تبدیلی کو اجاگر کیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کو لے کر، وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کی توانائی کی منتقلی کی رہنمائی عملی پالیسی فیصلوں اور خود انحصاری پر واضح توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ صاف توانائی کی صلاحیت کو بڑھانے، برقی کاری کو بڑھانے اور گھریلو مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے میں ہندوستان کی کوششیں اسے عالمی توانائی کی جگہ میں ایک کلیدی کھلاڑی کے طور پر ابھرنے میں مدد دے رہی ہیں۔ مرکزی وزیر مملکت شری پد نائک نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کی توانائی کی منتقلی عملی پالیسی اور آتم نیر بھرتا کی طرف واضح دھکیل سے چل رہی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ

بجلی، صاف توانائی اور مینوفیکچرنگ پر مضبوط توجہ کے ساتھ، ہندوستان عالمی توانائی کے منظر نامے میں ایک فیصلہ کن باب کی تشکیل کر رہا ہے۔ اس ہفتے کے شروع میں، پی ایم مودی نے عالمی سرمایہ کار برادری پر زور دیا کہ وہ گھریلو پاور سیکٹر میں بنانے، سرمایہ کاری، اختراعات، اور پیمانے پر کریں۔ قومی راجدھانی میں بھارت بجلی سربراہی اجلاس 2026 کے دوران مرکزی پاور سکریٹری پنکج اگروال کے ذریعہ پڑھے گئے ایک تحریری پیغام میں، پی ایم مودی نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت کے طور پر اپنے توانائی کے سفر میں ایک اہم لمحے پر کھڑا ہے۔ میں عالمی برادری کو میک ان انڈیا، ہندوستان میں اختراع کرنے، ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے اور ہندوستان کے ساتھ پیمانہ بنانے کی دعوت دیتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ سربراہی اجلاس ہندوستان کی ترقی کو طاقت دینے کے لیے بامعنی بات چیت اور پائیدار شراکت داری کو متحرک کرے گا۔ سمٹ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے کہا کہ اس کا مقصد پورے پاور اور انرجی ایکو سسٹم کو ایک پلیٹ فارم پر لانا ہے تاکہ خیالات کا تبادلہ کیا جا سکے، تعاون کو فروغ دیا جا سکے اور پاور سیکٹر کی ترقی اور زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے مشترکہ راستے کا نقشہ بنایا جا سکے۔

پریمیم پیٹرول دو روپے فی لیٹر مہنگا ہوا

نئی دہلی، 20مارچ (یو این آئی) تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے جمعہ سے پریمیم پیٹرول کی قیمتوں میں دو روپے فی لیٹر کا اضافہ کر دیا ہے، جبکہ ریگولر (عام) پیٹرول اور کسی بھی قسم کے ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی تیل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن سے حاصل کردہ معلومات کے مطابق، دہلی کے ارون روڈ سروس اسٹیشن پر آج سے پریمیم پیٹرول ایکس پی '95' کی قیمت **101.89** روپے فی لیٹر ہو گئی ہے۔ اس سے قبل اس کی قیمت **99.89** روپے فی لیٹر تھی۔ عام پیٹرول کی قیمت **94.77** روپے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت **87.67** روپے فی لیٹر پر مستحکم ہے۔ پریمیم ڈیزل ایکس جی • کی قیمت بھی **91.49** روپے فی لیٹر پر برقرار رکھی گئی ہے۔ انڈین آئل کے علاوہ دیگر کمپنیوں بھارت پیٹرولیم اور ہندوستان پیٹرولیم نے بھی قیمتوں میں تقریباً اتنا ہی اضافہ کیا ہے۔ طویل عرصے کے بعد کسی بھی طرح کے پیٹرول یا ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ مغربی ایشیا میں جاری بحران کے باعث خام تیل کی سپلائی

متاثر ہوئی ہے انڈین آئل کے علاوہ دیگر کمپنیوں بھارت پیٹرولیم اور ہندوستان پیٹرولیم نے بھی قیمتوں میں تقریباً اتنا ہی اضافہ کیا ہے۔ طویل عرصے کے بعد کسی بھی طرح کے پیٹرول یا

ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ مغربی ایشیا میں جاری بحران کے باعث خام تیل کی سپلائی متاثر ہوئی ہے، جس سے اس کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ بڑھی ہوئی لاگت کی تلافی کے لیے تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے پریمیم پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کیا ہے۔

سپریم کورٹ کو دی گئی معلومات: این سی ای آر ٹی کے

متنازع باب کی نظرثانی کے لیے ماہرین کا پینل تشکیل دیا جائے گا

نئی دہلی، 20مارچ (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے جمعہ کو سپریم کورٹ کو مطلع کیا کہ نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) کی آٹھویں جماعت کی ایک کتاب میں عدالتی بدعنوانی پر لکھے گئے متنازع باب کی نظرثانی کے لیے ایک ماہر کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ کمیٹی کے مجوزہ اراکین میں سینئر ایڈووکیٹ اور سابق اٹارنی جنرل کے کے وینوگوپال، سپریم کورٹ کی سابق جج جسٹس اندو ملہوترا اور نیشنل جوڈیشل اکیڈمی کے ڈائریکٹر و سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس انیرودھ بوس شامل ہیں۔ سالیسیٹر جنرل تشار مہتا نے چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوائے مالیا باگچی اور جسٹس وپل پنچولی پر مشتمل بنچ کو ایک دوسری درخواست کی سماعت کے دوران یہ معلومات فراہم کیں۔ یہ تنازع پچھلے مہینے اس وقت شروع ہوا جب این سی ای آر ٹی کی آٹھویں جماعت کی سوشل سائنس کی مجوزہ کتاب میں عدالتی بدعنوانی پر ایک باب شامل کیا گیا تھا۔ اس پر از خود نوٹس لیتے ہوئے سپریم کورٹ نے کتاب پر پابندی لگانے کا حکم دیا، جس کے بعد این سی ای آر ٹی نے عوامی معافی مانگی اور وہ باب واپس لے لیا۔ عدالت نے اس وقت تشویش کا اظہار کیا جب اسے معلوم ہوا کہ این سی ای آر ٹی آئندہ تعلیمی سیشن میں اس باب کا ترمیمی ورژن دوبارہ پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تب عدالت نے ہدایت دی کہ کسی بھی دوبارہ ترتیب دیے گئے مواد کی نظرثانی پہلے وفاقی حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی ماہر کمیٹی کے ذریعے ہونی چاہیے۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ کمیٹی میں ایک سابق سینئر جج، ایک ممتاز ماہر تعلیم اور ایک معروف قانونی ماہر شامل ہونے چاہئیں۔ اس کے علاوہ، عدالت نے اصل باب لکھنے والے تین ماہرین تعلیم کو عوامی اداروں کے مستقبل کے تعلیمی منصوبوں میں حصہ لینے سے روک دیا ہے۔

جرمن حکومت دوگنا ہندوستانی طلباء کے استقبال کے لیے تیار: لتیکا چودھری

جرمنی مکمل طور پر محفوظ اور قابل بھروسہ ہے

نئی دہلی، 20مارچ (یو این آئی) جرمنی میں داخلے کے لیے مشاورتی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی 'یس جرمنی' نے جمعہ کو ہندوستانی طلباء کے لیے یہاں ایک تعلیمی میلے کا اہتمام کیا، جس میں طلباء کو وہاں تعلیم کے مواقع، ضروری اہلیت اور دیگر متعلقہ ضروریات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ یس جرمنی' کی چیف ایگزیکٹو آفیسر لتیکا چودھری نے بتایا کہ جرمنی میں سال 2023 میں ہندوستانی طلباء کی تعداد 45 ہزار تھی۔ وہاں کی حکومت نے کہا ہے کہ وہ اس سال 90 ہزار ہندوستانی طلباء کو ویزا دینے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا، "ایسے وقت میں جب کئی ممالک میں ہندوستانیوں کے ساتھ بدسلوکی کی شکایتیں آ رہی ہیں، جرمنی مکمل طور پر محفوظ اور قابل بھروسہ ہے۔" اس میلے میں جرمنی کی کئی یونیورسٹیوں کے نمائندے اور پروفیسرز بھی شامل ہوئے۔ انہوں نے طلباء کے لیے دستیاب کورسز اور داخلے کے طریقہ کار کے بارے میں بتایا۔ محترمہ چودھری نے کہا کہ پہلے طلباء کی دلچسپی مکینیکل انجینئرنگ میں زیادہ تھی، لیکن اب اے آئی کے کورسز کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ یس جرمنی' داخلے سے پہلے کی تیاری سے لے کر جرمنی میں قیام کے انتظامات وغیرہ میں بھی مدد فراہم کرتی ہے۔ داخلے سے پہلے طلباء کو جرمن زبان سیکھنے اور وہاں کی ثقافت کے بارے میں معلومات دی جاتی ہیں۔ ویزا اور بینک سے قرض لینے میں بھی مدد کی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی کمپنی کا جرمنی کے تقریباً تمام بڑے نجی اور سرکاری اداروں کے ساتھ تعاون ہے، لیکن اگر کوئی طالب علم ان کے علاوہ کسی دوسرے کالج میں داخلے کے لیے مدد چاہتا ہے تو وہ بھی فراہم کی جاتی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ جرمنی میں معیاری تعلیم کافی سستی ہے۔ سرکاری ادارے نہ ہونے کے برابر فیس لیتے ہیں۔ نجی اداروں کے اخراجات پانچ لاکھ سے 50 لاکھ روپے کے درمیان ہیں۔ جرمنی میں زیر تعلیم ایک طالب علم انکیت نے بتایا کہ انہوں نے گریٹر نوئیڈا کے نوئیڈا انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی سے بی ٹیک کیا تھا۔

پٹرول کی بڑھی ہوئی قیمتوں پر کانگریس نے حکومت کو گھیرا،

قیمت واپس لینے کا مطالبہ

نئی دہلی، 20مارچ (یو این آئی) سینئر کانگریس رہنما اور راجیہ سبھا میں ڈپٹی لیڈر پرمود تیواری نے پریمیم پٹرول کے 2.35 روپے فی لیٹر تک مہنگا ہونے پر حکومت پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے اس پر منافع خوری کا الزام لگایا ہے۔ مسٹر تیواری نے مرکز کی مودی حکومت پر تند و تیز حملہ کرتے ہوئے جمعہ کو پٹرول کی قیمتوں میں کیے گئے اضافے کو منافع خوری اور موقع پرستی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمت 110 سے 120 ڈالر کے درمیان ہونے کے باوجود حکومت کی جانب سے پریمیم پٹرول پر فی لیٹر دو روپے سے زیادہ کا اضافہ کرنا عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ جناب تیواری نے سوال اٹھایا کہ اگر یہی کام کوئی ڈیلر کرتا تو اسے منافع خور اور موقع پرست کہا جاتا، لیکن مرکزی حکومت نے جان بوجھ کر منافع خوری کرتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے۔

انہوں نے مطالبہ کیا کہ پٹرول کی بڑھی ہوئی قیمتیں فوری طور پر واپس لی جائیں۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی اور خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کے درمیان ہندوستان میں پریمیم پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ پریمیم پٹرول کی قیمتوں میں 2 سے 2.35 روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا ہے۔

وزارت آیوش نے دورانِ پرواز فٹ رہنے

کے لیے پانچ منٹ کا یوگا متعارف کرایا

نئی دہلی، 20مارچ (ایجنسیز) وزارت آیوش نے جمعہ کو ہوائی سفر کے دوران مسافروں کو فٹ رکھنے کے لیے پانچ منٹ کا خصوصی یوگا متعارف کرایا ہے، تاکہ مسافروں کو طویل فاصلے کی پروازوں کے دوران ہونے والی تھکن، تناؤ اور جسمانی اکڑن سے نجات مل سکے۔ اس پہل کا آغاز وفاقی وزیر برائے آیوش پرتاپ راؤ جادھو نے یوگا مہوتسو کے دوران کیا۔ وزارت آیوش کے مطابق، یہ یوگا پروٹوکول مرار جی دیسائی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوگا نے تیار کیا ہے اور اسے خاص طور پر ہوائی سفر کے دوران محدود جگہ پر بیٹھے مسافروں کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس روٹین کو کسی بھی آلے کے بغیر، نشست پر بیٹھے بیٹھے آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں جناب جادھو نے کہا کہ یوگا احتیاطی صحت اور مجموعی بہتری کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پہل اس سمت میں ایک کوشش ہے جس سے لوگ سفر کے دوران بھی فعال، تناؤ سے پاک اور متوازن رہ سکیں۔ وزارت آیوش کے مطابق، طویل ہوائی سفر میں ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے رہنے سے پٹھوں میں کھچاؤ، خون کی گردش میں کمی، تھکن اور جیٹ لیگ ※ جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ کچھ معاملات میں یہ ڈیپ وین تھرومبوسس ※ (ڈی وی ٹی) جیسی سنگین صورتحال کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ ایسے میں یوگا کا یہ مختصر طریقہ ان مسائل سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

ہندوستان عالمی تناؤ کے درمیان امن کا مینار ہے۔ جی کشن ریڈی

ترو پتی، 20مارچ/ ایم این این/ مرکزی کوئلہ اور کانوں کے وزیر جی کشن ریڈی نے جمعہ کو کہا کہ اگرچہ دنیا کا بیشتر حصہ مغربی ایشیا میں تنازعات کی لپیٹ میں ہے، ہندوستان روحانیت، ترقی اور امن کی پناہ گاہ کے طور پر کھڑا ہے۔ یوگادی کے موقع پر، ریڈی نے بھگوان وینکٹیشور سوامی کا آشیرواد حاصل کرنے کے لیے ترومالا کا دورہ کیا۔ ریڈی نے یہاں بھگوان وینکٹیشور سوامی کے درشن کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا، جب کہ دنیا کا بیشتر حصہ مغربی ایشیا کے تنازع سے متاثر نظر آتا ہے، ہندوستان آج حفاظت، روحانیت، ترقی اور امن کی روشنی کے طور پر کھڑا ہے۔ ان کے مطابق، یہاں تک کہ امریکہ جیسی ترقی یافتہ قومیں اور عرب ممالک جیسے محفوظ زون سمجھے جانے والے خطوں کو بھی موجودہ عالمی کشیدگی کے درمیان اہم چیلنجز کا سامنا ہے۔ دنیا بھر میں

موجودہ غیر یقینی صورتحال کے باوجود، ہندوستان متعدد شعبوں میں مستحکم اور آگے کی طرف متوجہ ہے۔ انہوں نے استحکام کا سہرا وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کو دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ حکومت چیلنجوں سے نمٹنے اور ترقی کو برقرار رکھتے ہوئے 1.4 بلین لوگوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنا رہی ہے۔ اس موقع پر، انہوں نے بھگوان وینکٹیشور سوامی کی مسلسل آشیرواد حاصل کرتے ہوئے ایک بھرپور زرعی موسم اور سماج کے تمام طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی امیدوں کا اظہار کیا۔

ای ڈی نے پی اے سی ایل دھوکہ دہی معاملہ میں

5,046.91 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط کر لیے

نئی دہلی، 20مارچ (ایجنسیز) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعہ کو کہا کہ اس نے پی اے سی ایل لمیٹڈ اور اس سے متعلقہ اداروں کے ذریعے چلائی جانے والی اجتماعی سرمایہ کاری کی اسکیم سے وابستہ بڑے پیمانے پر مالیاتی دھوکہ دہی کی جاری تحقیقات کے سلسلے میں پنجاب اور دہلی میں واقع 5,046.91 کروڑ روپے مالیت کی 126 غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ ای ڈی نے پی ایم ایل اے تحقیقات کا آغاز مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) کی جانب سے تعزیرات ہند کی دفعات بی 120 اور 420 کے تحت درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر کیا تھا۔ یہ ایف آئی آر سپریم کورٹ آف انڈیا کی ہدایات پر درج کی گئی تھی۔ بعد ازاں، سی بی آئی نے غیر قانونی سرمایہ کاری کی اسکیم چلانے میں ملوث ہونے پر افراد اور کمپنیوں سمیت 33 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ اور ضمنی چارج شیٹ داخل کی۔ چارج شیٹس کے مطابق، ملزم اداروں اور افراد نے ایک وسیع غیر قانونی اجتماعی سرمایہ کاری کی اسکیم چلائی، جس میں زرعی زمین کی فروخت اور ترقی کے بہانے پورے ہندوستان میں لاکھوں سرمایہ کاروں سے 48,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم دھوکہ دہی سے جمع کی گئی۔ سرمایہ کاروں کو نقد ڈاؤن پیمنٹ اور قسطوں کے منصوبوں کے ذریعے سرمایہ کاری پر آمادہ کیا گیا، اور ان سے گمراہ کن دستاویزات جیسے کہ معاہدوں، پاور آف اٹارنی اور دیگر کاغذات پر دستخط کروائے گئے۔ زیادہ تر معاملات میں زمین کبھی فراہم نہیں کی گئی، اور تقریباً 48,000 کروڑ روپے سرمایہ کاروں کو تاحال ادا نہیں کیے گئے۔ اس اسکیم میں دھوکہ دہی کو چھپانے اور غلط طریقے سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے متعدد فرنٹ اداروں اور ریورس سیل ٹرانزیکشنز کا استعمال کیا گیا۔

یوتھ کانگریس تجارتی معاہدے کے خلاف ملک بھر میں ستیہ گرہ کرے گی

نئی دہلی، 20مارچ (یو این آئی) یوتھ کانگریس نے اے آئی (اے آئی) کانفرنس کے دوران بھارت منڈپم میں کیے گئے اپنے احتجاج کو درست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ وزیر اعظم نریندر مودی کی خود سپردگی ہے اور یوتھ تنظیم اس معاہدے کے خلاف پورے ملک میں ستیہ گرہ کرے گی۔ یوتھ کانگریس کے صدر ادے بھانو چب اور تنظیم کے انچارج منیش شرما نے جمعہ کو یہاں تنظیم کے ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ بھارت منڈپم میں احتجاج کرنے کے الزام میں حراست میں لیے گئے ان کے تمام ساتھیوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت اس احتجاج کو سیاسی دشمنی کے تحت جرم قرار دے رہی ہے، حالانکہ اگر احتجاج کرنا واقعی جرم ہوتا تو احتجاج کرنے والے نوجوانوں کو ضمانت ہی نہ ملتی۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت اس احتجاج کو سیاسی دشمنی کے تحت جرم قرار دے رہی ہے، حالانکہ اگر احتجاج کرنا واقعی جرم ہوتا تو احتجاج کرنے والے نوجوانوں کو ضمانت ہی نہ ملتی انہوں نے کہا کہ یوتھ کانگریس امریکہ کے ساتھ ہونے والے معاہدے کے خلاف پورے ملک میں ستیہ گرہ کرے گی۔ مسٹر چب نے کہا کہ تنظیم کے کارکنان دہلی کے ساتھ ساتھ تمام ریاستوں کے ہیڈ کوارٹرز، منڈل، ضلع اور بلاک کی سطح پر تحریک چلائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کی یہ تحریک تھمنے والی نہیں ہے اور یہ اس وقت تک جاری رہے گی جب تک معاہدہ واپس نہیں لیا جاتا۔ یوتھ کانگریس کے رہنماؤں نے کہا کہ یہ معاہدہ بنیادی طور پر غلط ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکہ کے سامنے یہ معاہدہ کر کے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ معاہدہ کسانوں کے خلاف ہے اور اس کے خلاف احتجاج کرنا یوتھ کانگریس کا بنیادی حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تنظیم اس معاہدے کے خلاف پرامن احتجاج کرتی رہی ہے اور بھارت منڈپم میں کیا گیا احتجاج بھی پرامن ہی تھا، لیکن حکومت نے دباؤ ڈال کر یوتھ کانگریس کے کارکنوں کو جیل بھجوایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ سچائی کی لڑائی لڑ رہے تھے اور آخر کار جیت سچ کی ہی ہوئی ہے۔

اسمبلی انتخابات: الیکشن کمیشن نے سیاسی اشتہارات کی پیشگی منظوری لازمی قرار دے دی،

سوشل میڈیا ڈسکلوژر کے قواعد سخت

نئی دہلی، 20مارچ (یو این آئی) الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جمعہ کو سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور متعلقہ گروپوں کے لیے یہ لازمی قرار دے دیا ہے کہ وہ الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تمام سیاسی اشتہارات کی اشاعت سے قبل ان کی پیشگی منظوری حاصل کریں۔ یہ فیصلہ آسام، کیرالہ، پڈوچیری، تامل ناڈو اور مغربی بنگال میں ہونے والے آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل جاری کردہ سخت رہنما خطوط کا حصہ ہے۔ انتخابی پینل، جس نے حال ہی میں 15 مارچ کو ان ریاستوں کے انتخابی شیڈول کے ساتھ ساتھ چھ دیگر ریاستوں میں ضمنی انتخابات کا اعلان کیا تھا، نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد انتخابی مہم کے دوران شفافیت کو یقینی بنانا اور غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکنا ہے۔ اس ہدایت نامہ کے تحت ٹیلی ویژن، ریڈیو، عوامی آڈیو ویژول ڈسپلے، ای-پیپرز، بلک میسجنگ سروسز یا سوشل میڈیا پر کسی بھی سیاسی اشتہار کو میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (ایم سی ایم سی) سے پہلے کلیئر کروانا ضروری ہے۔ کمیشن نے اپنے پریس نوٹ میں اس حکم کی پابندی پر زور دیتے ہوئے کہا، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سمیت کسی بھی انٹرنیٹ پر مبنی میڈیا پر کوئی بھی سیاسی اشتہار مجاز ایم سی ایم سی سے پیشگی تصدیق کے بغیر جاری نہیں کیا جائے گا۔ رہنما خطوط کے مطابق، انفرادی امیدواروں کو سرٹیفکیشن کے لیے ضلعی سطح کی ایم سی ایم سی کو درخواست دینی ہوگی، جبکہ ریاستوں یا مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ہیڈ کوارٹر رکھنے والی تسلیم شدہ سیاسی جماعتیں ریاستی سطح کی ایم سی ایم سی سے رجوع کر سکتی ہیں۔ اپیل کا ایک طریقہ کار بھی وضع کیا گیا ہے، جس میں چیف الیکٹورل آفیسر کی سربراہی میں ایک کمیٹی ضلعی یا ریاستی پینلز کے فیصلوں کے خلاف چیلنجز کی سماعت کرے گی۔ کمیشن نے ایم سی ایم سی کو 'پیڈ نیوز' کے مشتبہ معاملات پر "سخت نظر" رکھنے کا کام بھی سونپا ہے، جو ہندوستان میں انتخابات کے دوران ایک مستقل تشویش کا باعث رہا ہے۔ حکام نے کہا کہ روایتی اور ڈیجیٹل میڈیا دونوں میں اس طرح کی نگرانی تیز کر دی جائے۔ ڈیجیٹل ڈومین میں جوابدہی بڑھانے کے لیے ایک متوازی اقدام میں، امیدواروں کے لیے اب اپنے نامزدگی کے حلف ناموں میں اپنے اصل سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی تفصیلات ظاہر کرنا لازمی ہوگا۔

تمل ناڈو اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کی بس حادثے کا شکار

ہونے سے دو بچوں سمیت سات لوگوں کی موت

چنئی، 20مارچ (یو این آئی) تمل ناڈو میں ضلع سیلم کے اریانور گاؤں میں جمعہ کے روز تمل ناڈو اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ٹی این ایس ٹی سی) کی بس بے قابو ہو کر کئی گاڑیوں سے ٹکرا جانے سے دو بچوں سمیت سات افراد کی موت ہو گئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بس کوئمبٹور سے سیلم کی طرف جا رہی تھی راستے میں دوپہر 12 بجے یہ حادثہ پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ مرنے والوں میں سے پانچ کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا۔ مہلوکین میں 11 ماہ کا شیر خوار اور پانچ سالہ بچی بھی شامل ہے۔ ٹائر پھٹنے سے بس ڈرائیور سے بے قابو ہو گئی۔ تصادم کے دوران، بس دو دو پہیہ گاڑیوں اور ایک ٹیمپو سے ٹکرائی، ڈیوائیڈر کو عبور کر کے مخالف سمت میں چلنے والی کئی دیگر گاڑیوں سے ٹکرا گئی۔ تصادم میں دو افراد (ایک ماں اور بیٹا) جو دو پہیے پر سوار تھے، انہیں بس نے کچل دیا، جب کہ ٹیمپو میں سوار پانچ دیگر لوگوں کی بھی موت ہو گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور فائر بریگیڈ کے عملہ نے موقع پر پہنچ کر راحت رسانی کارروائیاں شروع کر دیں۔ زخمی مسافروں کو ابتدائی طبی امداد دی گئی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے سرکاری اسپتال بھیج دیا گیا۔ حادثے کے بعد شاہراہ پر ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا۔

آگرہ میں کار حادثے میں ایک ہی کنبے

کے چار افراد سمیت پانچ لوگوں کی موت، تین زخمی

آگرہ، 20مارچ (یو این آئی) آگرہ کے چتراہٹ تھانہ علاقے میں ایک بولیرو کار درخت سے ٹکرانے کے حادثے میں ایک ہی کنبہ کے چار افراد سمیت پانچ لوگوں کی موت ہو گئی۔ پولیس نے جمعہ کے روز بتایا کہ جمعرات کی دیر رات پیش آنے والے سڑک حادثے میں ایک ہی کنبے کے پانچ افراد کی جان چلی گئی۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ رات تقریباً 11 بجے پیش آیا، جب ایک ہی کنبے کے افراد نوراتری کے پہلے دن اٹاوہ سے راجستھان کے کیلا دیوی مندر گئے تھے اور واپسی کے دوران یہ حادثہ پیش آیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ گاڑی کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا اور اس کے پرخچے اڑ گئے۔ پانچ افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ مہلوکین کی شناخت کانتا پرساد (70)، ان کے بیٹے دیویندر (35)، بہو سیما (30)، پوتی آرادھیہ (3) اور ڈرائیور رشی (20) کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے میں تین دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں دیویندر کا بیٹا آدتیہ، رشی کی بیوی رشمی اور اَونیش شامل ہیں۔ تمام زخمیوں کو ابتدائی طور پر قریبی کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے پانچ افراد کو مردہ قرار دے دیا۔ بعد میں زخمیوں کو مزید علاج کے لیے سیفئی میڈیکل کالج منتقل کر دیا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق گاڑی کے درخت سے ٹکرانے کے بعد دھماکے جیسی تیز آواز سنی گئی۔ دیہی باشندے موقع پر پہنچے اور متاثرین کو بچانے کی کوشش کی۔ چونکہ گاڑی کے دروازے پھنس گئے تھے، اس لیے پولیس کے آنے سے پہلے لوگوں کو نکالنے کے لیے شیشے توڑنے پڑے۔ پولس نے حادثے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ ابتدائی اطلاع کے مطابق حادثہ ممکنہ طور پر گاڑی بے قابو ہونے کی وجہ سے پیش آیا، تاہم مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر اور بنگلہ دیش کے ایلچی حمید اللہ کے بیچ ملاقات

دوطرفہ تعلقات کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی/ **20**مارچ/ ایم این این/ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعہ کو نئی دہلی میں ہندوستان میں بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر ریاض حمید اللہ سے ملاقات کی جس میں دوطرفہ تعلقات کو آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایکس ایک پوسٹ میں ہندوستان نے جمعرات کو کہا کہ وہ گھریلو ضروریات، ریفائننگ کی صلاحیت اور ڈیزل کی دستیابی کو متوازن کرتے ہوئے توانائی کی فراہمی کی ضروریات کے معاملے پر بنگلہ دیش اور دیگر پڑوسی ممالک کی مدد جاری رکھے ہوئے ہے۔ جمعرات کو ہفتہ وار میڈیا بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان کو بنگلہ دیش، سری لنکا، مالدیپ اور دیگر پڑوسی ممالک سے توانائی کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے ذکر کیا کہ ہندوستان **2007** سے بنگلہ دیش کو نقل و حمل کے مختلف طریقوں سے ڈیزل فراہم کر رہا ہے اور دوسرے پڑوسی ممالک کے ساتھ مل کر جنوبی ایشیائی ملک کی مدد جاری رکھے ہوئے ہے۔ توانائی کے بارے میں، ہمیں اپنے کئی پڑوسی ممالک سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں، اور میں نے پہلے بھی اس بارے میں بات کی تھی۔ ہمیں بنگلہ دیش، سری لنکا، مالدیپ اور کچھ دوسرے پڑوسی ممالک سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ جیسا کہ میں نے پہلے اشارہ کیا تھا، بھارت **2007** سے بنگلہ دیش کو مختلف ذرائع نقل و حمل کے ذریعے ڈیزل فراہم کر رہا ہے۔ مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کی وجہ سے توانائی کی ترسیل کے راستے متاثر ہونے کے ساتھ، انہوں نے ذکر کیا کہ ایل پی جی کی سپلائی اب بھی تشویش کا باعث ہے۔ لہٰذا، ہم گھریلو استعمال اور گھریلو صارفین کو ترجیح دے رہے ہیں۔ ان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے گا، اور پھر ہم فیصلہ کریں گے کہ تجارتی اداروں کو ایل پی جی کی سپلائی کا انتظام کیسے کیا جائے۔ تاہم، سپلائی کی کمی کی وجہ سے یہ تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ اس ماہ کے شروع میں، بنگلہ دیش میں ہندوستان کے ہائی کمشنر، پرنائے ورمانے، نئی بننے والی طارق رحمان کی قیادت والی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (**BNP**) حکومت کے وزراء کے ساتھ ملاقاتوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا، جس میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ریلائنس جیو موبائل اور براڈ بینڈ دونوں شعبوں میں نمبر ون برقرار۔ جے ایم فنانشل

نئی دہلی/ 20مارچ/ ایم این این/ بروکریج فرم جے ایم فنانشل کے مطابق، ہندوستانی ٹیلی کام مارکیٹ میں ریلائنس جیو کی برتری مضبوط ہوئی ہے۔ فرم کی تازہ ترین رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کمپنی موبائل سروسز کے ساتھ ساتھ ہوم براڈ بینڈ اور 5G فکسڈ وائرلیس انٹرنیٹ میں بھی آگے ہے۔ جے ایم فنانشل کے مطابق، جنوری 2026 کے سبسکرائبر رپورٹ کے رجحانات سے پتہ چلتا ہے کہ جیو نے مہینے کے دوران سب سے زیادہ نئے موبائل صارفین کو شامل کیا۔ کمپنی نے تقریباً 1.6 ملین نیٹ وائرلیس صارفین کو شامل کیا۔ بھارتی ایئرٹیل نے تقریباً 1.2 ملین صارفین کو شامل کیا، جبکہ ووڈافون آئیڈیا نے تقریباً 700,000 صارفین کو کھو دیا۔ یہ اعداد و شمار ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (TRAI) کے ڈیٹا پر مبنی ہیں۔ جے ایم فنانشل کے مطابق، جیو 41 فیصد سے زیادہ مارکیٹ شیئر کے ساتھ ملک کی سب سے بڑی وائرلیس کمپنی بنی ہوئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایئرٹیل دوسرے نمبر پر ہے، لیکن ووڈافون آئیڈیا بدستور پیچھے ہے۔ ہوم براڈ بینڈ کاروبار میں جیو کی ترقی بھی جاری رہی۔ جنوری میں، کمپنی نے تقریباً 7.8 لاکھ نئے ہوم براڈ بینڈ صارفین کو شامل کیا اور کل مارکیٹ کے تقریباً 42 فیصد کے ساتھ اپنی ٹاپ پوزیشن برقرار رکھی۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، یہ جیو ایئر فائبر کی مسلسل مضبوط مانگ کی وجہ سے ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 5G فکسڈ وائرلیس انٹرنیٹ مارکیٹ میں جیو کا حصہ، یعنی ایئر فائبر، 70 فیصد سے زیادہ ہے، جس سے کمپنی کو ابتدائی برتری حاصل ہے۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ طبقہ مستقبل میں ٹیلی کام سیکٹر کی ترقی کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ جے ایم فنانشل نے کہا کہ جیو کی بیک وقت فائبر اور وائرلیس براڈ بینڈ دونوں کو پھیلانے کی حکمت عملی اپنے حریفوں کے مقابلے میں تیزی سے بڑھ رہی ہے اور اپنی مارکیٹ کی پوزیشن کو مضبوط کر سکتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، مضبوط صارفین کی ترقی اور براڈ بینڈ کی توسیع ریلائنس انڈسٹریز کے ڈیجیٹل کاروبار کو تیز کر سکتی ہے۔

سعودی عرب سمیت دنیا کے کئی ممالک میں آج عید الفطر جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی

ریاض، 20 مارچ (ایجنسیز) سعودی عرب سمیت مشرق وسطی اور دیگر کئی ممالک میں آج عید الفطر کا تہوار مذہبی اور روایتی جوش وجذبے کے ساتھ منائی گئی سعودی عرب میں نماز عید کے سب سے بڑے اجتماعات مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں ہوئے، جہاں لاکھوں فرزندان اسلام نے نماز عید ادا کی۔ اس موقع پر امت مسلمہ کے لیے امن، عالمی امن واستحکام کی دعائیں کی گئیں۔ خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو عید الفطر کی مبارکباد دی ہے۔ شاہ سلمان نے اپنے پیغام عید میں عالمی امن و استحکام کیلیے کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ اس کے علاوہ فلسطین، ترکیہ، لبنان، یمن، عمان، قطر اور عراق میں بھی آج عید منائی جارہی ہے۔ آسٹریلیا میں بھی آج عید ہے۔ آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانیسی سڈنی کی مسجد گئے، جہاں انہوں نے مسلمانوں کے تہوار میں شریک ہوکر انہیں مبارکباد دی۔ اس موقع پر مسجد میں نماز عید کے لیے موجود کچھ لوگوں نے انتھونی البانیسی سے غزہ پر اسرائیل کا ساتھ دینے پر سوالوں کی بوچھاڑ کردی۔ اس کے علاوہ امریکہ، سنگاپور میں بھی آج مسلم برادری عید الفطر کا تہوار منارہی ہے۔ برطانیہ میں حسب روایت مسلم برادری کا ایک طبقہ آج جب کہ دوسرا طبقہ کل عید منائے گا۔ دریں اثنا افغانستان میں گزشتہ روز عید الفطر منائی گئی جب کہ پاکستان سمیت ہندوستان، بنگلہ دیش، انڈونیشیا اور ملائیشیا میں چاند کی شہادتیں موصول نہ ہونے کے بعد ان ممالک میں سرکاری سطح پر عید الفطر کا تہوار ہفتہ 21 مارچ کو منایا جائے گا۔

عید الفطر پر خادمِ حرمین شریفین کا امتِ مسلمہ کیلئے امن واستحکام کا پیغام

ریاض، 20 مارچ (یو این آئی) خادمِ حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے عید الفطر کے موقع پر دنیا بھر کے مسلمانوں کو مبارک باد دی ہے۔ خادم حرمین شریفین کے متعدد شاہی فرمان جاری، کئی نئی تقرریاں و سبکدوشیاں شاہ سلمان نے عالمی امن اور استحکام کے لیے کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے امتِ مسلمہ کے لیے امن، سلامتی اور استحکام کی دعا بھی کی۔ شاہ سلمان بن عبدالعزیز کا کہنا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران لاکھوں مسلمانوں نے اطمینان کے ساتھ عمرہ ادا کیا ہے۔

رمضان المبارک میں 1.68 ملین غیر ملکی زائرین نے عمرے کی سعادت حاصل کی

ریاض، 20 مارچ (ایجنسیز) سعودی عرب میں سعودی وزارتِ حج وعمرہ نے کہا ہے کہ رواں برس رمضان المبارک میں بیرون مملکت سے آنے والے عمرہ زائرین کی تعداد 1.68 ملین رہی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت کی جانب سے جاری اعداد وشمار میں بتایا گیا کہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ریاض الجنہ کے لیے 11 لاکھ زائرین نے پرمٹ لیے، جن کا تعلق 155 ملکوں سے تھا۔ رپورٹس کے مطابق مکہ مکرمہ، جدہ اور مدینہ منورہ میں 30 نسک کیئر سینٹرز سے 11 زبانوں میں ایک لاکھ 53 ہزار خدمات فراہم کی ہیں۔ زائرین کی دیکھ بھال اور رہنمائی مراکز جن کی تعداد 1966 ہے، سے ایک لاکھ 97 ہزار افراد نے رجوع کیا۔ رمضان المبارک کے دوران فیلڈ مانیٹرنگ ٹیموں نے رہائشی سیکٹرز کے 21 ہزار 500 وزٹ کیے جن کا مقصد زائرین کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار کو جانچنا تھا۔ اس سے قبل مکہ مکرمہ ومشاعر مقدسہ رائل کمیشن نے بیان میں کہا تھا کہ رمضان المبارک کے ابتدائی پندرہ دنوں میں مکہ مکرمہ کی حدود میں موجود میقیات کی مساجد میں تقریبا دوملین عمرہ زائرین کی آمد ریکارڈ کی گئی۔

سعودی عرب سمیت دنیا کے کئی ممالک میں آج عید الفطر منائی جارہی ہے مملکت کے مختلف شہروں سے رمضان المبارک میں عمرے کی ادائیگی کے لیے مکہ مکرمہ (میقات) آنے والی گاڑیوں کی تعداد 2 لاکھ 91 ہزار 94 رہی۔

روسی صدر پوتن کی روس کے تمام مسلمانوں کو عید الفطر کی مبارکباد

ماسکو، 20 مارچ (ایجنسیز) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے روس کے تمام مسلمان شہریوں کو عید الفطر کے پرمسرت موقع پر مبارکباد پیش کی ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے روس کے تمام مسلمان شہریوں کو عید الفطر کے پرمسرت موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ مقدس تہوار اخلاقی رفعت، رحمت اور ہمدردی کی علامت ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں روسی صدر نے کہا کہ عید الفطر کا تہوار اسلامی اقدار اور روایات سے وابستگی کو مزید مضبوط بناتا ہے اور روس کے مسلمان اپنی تاریخی وروحانی میراث کو بہترین طریقے سے محفوظ رکھے ہوئے ہیں۔ صدر پوتن نے عید کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ دن بڑے خلوص اور عقیدت کے ساتھ خاندانوں کے درمیان منایا جاتا ہے، جبکہ رمضان المبارک کے دوران فلاحی، ثقافتی اور تعلیمی سرگرمیوں کا فروغ اب ایک قابلِ تحسین روایت بن چکا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر بچوں کے لیے منعقد کی جانے والی تقاریب کو بھی اس مستقل روایت کا اہم حصہ قرار دیا۔ روسی صدر نے مسلم تنظیموں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ ملک میں خاندانی نظام کے استحکام اور نوجوانوں کی بہتر تربیت میں کلیدی کردار ادا کررہی ہیں۔ اس موقع پر صدر پوتن نے روسی مادر وطن کی آزادی اور دفاع کے لیے لڑنے والے مسلمان فوجیوں کو بھی زبردست خراجِ تحسین پیش کیا اور ملک کے لیے ان کی قربانیوں کا اعتراف کیا۔

نیتن یاہو کا حضرت عیسیٰ ؑ کا موازنہ چنگیز خان سے

تل ابیب، 20 مارچ (یو این آئی) طاقت کے نشے میں چور اسرائیل کے انتہا پسند صیہونی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا موازنہ چنگیز خان سے کرڈالا نیتن یاہو نے ہرزہ سرائی کی کہ یسوع مسیح کو منگول شہنشاہ چنگیز خان پر کوئی برتری حاصل نہیں تھی، کیونکہ اگر آپ بہت زیادہ مضبوط ہیں، بہت زیادہ بے رحم ہیں، بہت زیادہ طاقتور ہیں تو اچھائی پر برائی غالب آجائے گی۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ میانہ روی پر جارحیت غالب آجائے گی، اس لیے اسرائیل کو مضبوط ہونا ہے، مسلح ہونا ہے اور وحشیوں سے زیادہ طاقتور ہونا چاہیے۔ دوسری جانب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا چنگیز خان سے موازنہ کرنے پر نیتن یاہو کو مختلف مذاہب کے ماننے والوں کی جانب سے سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑا، بعض افراد کا کہنا ہے کہ انتہا پسند نیتن یاہو نے متنازع بیان دیکر اربوں مسیحیوں کی تذلیل کی۔

امریکہ کا ایرانی ہیکنگ کی معلومات دینے پر 10 ملین ڈالر انعام کا اعلان

واشنگٹن، 20 مارچ (یو این آئی) امریکہ نے ایرانی سائبر آپریٹنز ناکام بنانے کا دعوی کرتے ہوئے ہیکنگ کی اطلاع دینے پر 10 ملین ڈالر انعام کا اعلان کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی محکمہ انصاف کا ایرانی سائبر آپریٹنز ناکام بنانے کا بڑا دعوی کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کی چار مبینہ اسپانسرڈ ویب سائٹس کو قبضے میں لے لیا گیا۔ امریکی محکمہ انصاف نے ایرانی ہیکنگ کی معلومات دینے والوں کے لیے دس ملین ڈالر انعام دینے کا اعلان بھی کیا گیا۔ ریوارڈ فار جسٹس پروگرام کے تحت بھاری انعام کی پیشکش کردی گئی ہے۔ امریکی محکمہ انصاف کا کہنا ہے کہ قبضے میں لی گئی سائٹس ایرانی وزارتِ اطلاعات کے ہیکنگ اور نفسیاتی آپریشنز میں استعمال ہو رہی تھیں اور ان ویب سائٹس کے ذریعے صحافیوں اور مخالفین کو دھمکیاں دی جا رہی تھیں۔ امریکی اٹارنی جنرل پامیلا بانڈی نے کہا ایرانی وزارتِ اطلاعات نے ڈومینز کے ذریعے ہراسانی اور دہشت گردانہ مواد پھیلایا۔ وہ ڈومینز سے ہزاروں افراد کی حساس معلومات لیک اور قتل کی دھمکیاں دی گئیں۔ امریکی اور غیر ملکیوں کو ای میل کے ذریعے بھی دھمکیاں بھیجی گئیں۔ امریکی اٹارنی جنرل کا کہنا تھا کہ ایرانی ہیکوسٹ گروپ نے البانیا کی حکومت کی حساس دستاویزات بھی لیک کیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آن لائن دہشت گردی حقیقی دنیا میں تشدد کو بھڑکا سکتی ہے۔ ایرانی آپریشن کے چار ستون تباہ کر دیے ہیں، لیکن ہمارا مشن ابھی ختم نہیں ہوا۔ امریکی محکمہ انصاف اور نیشنل سیکیورٹی ڈویژن کے سائبر سیکشن کی تحقیقات جاری ہیں۔

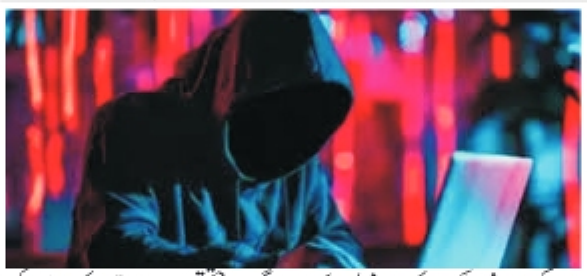

بین الاقوامی مارکیٹس میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی

ویانا، 20 مارچ (ایجنسیز) بین الاقوامی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے جس کے بعد تیل کی قیمتیں حالیہ بلند ترین سطح سے نیچے آگئی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق برینٹ خام تیل کی قیمت میں 1.27 فیصد کمی ہوئی ہے جس کے بعد عالمی مارکیٹ میں اس کی قیمت 107.29 ڈالر فی بیرل ہوگئی ہے۔ اسی طرح امریکی ڈبلیو ٹی آئی خام تیل کی قیمت بھی 1.7 فیصد گرکر 93.71 ڈالر فی بیرل پر آگئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتیں 120 ڈالر فی بیرل کی بلند سطح تک پہنچ گئی تھیں۔ عالمی میڈیا کا کہنا ہے کہ قیمتوں میں اس حالیہ کمی کی بڑی وجہ مشرق وسطی کی صورتحال ہے۔ جہاں امریکی صدر نے اسرائیل کو تیل اور گیس کی تنصیبات پر حملوں سے روک دیا ہے، جس کے باعث سپلائی متاثر ہونے کا خدشہ کم ہوا اور مارکیٹ میں استحکام دیکھا گیا۔ مغربی میڈیا کے مطابق برطانیہ میں گیس کی قیمتوں میں 35 فیصد تک اضافہ دیکھا جارہا ہے، ایران جنگ شروع ہونے کے بعد سے یورپ میں گیس کی قیمت تقریبا ڈبل ہوچکی ہے۔ دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ ایران نیا اپنی غیر فوجی تنصیبات پر اسرائیلی حملے کے جواب میں طاقت کا چھوٹا سا مظاہرہ کیا، تحمل کا مظاہرہ کشیدگی میں کمی کی درخواستوں پر کیا گیا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ نے کہا کہ اگر ایران کے بنیادی ڈھانچے پر دوبارہ حملہ کیا گیا تو تحمل کا مظاہرہ نہیں کریں گے، جنگ کا خاتمہ کسی بھی انداز سے ہو، شہری علاقوں میں ہوئے نقصانات کا ازالہ لازمی شرط ہوگی۔

NOTICE

This is to inform the general public that Baziga Yousuf, W/o Mubasher Khurshid, previously residing at Ibrahim colony lane no 4 house no 13 parraypora, srinagar 190005, have shifted my permanent residence to Village Gatha, Tehsil Bhadarwah, District Doda, Jammu & Kashmir, 182221 If any person has any objection or claim regarding this change of address, he/she may contact the below mentioned office within 7 days from the date of publication of this notice, failing which no objection shall be entertained. Name of institution: Registar office, Islamic University of science and technology,Awantipora. Address: Awantipora Pulwama, J&K. Email Id: registrar@islamicuniversity.edu.in

EID MUBARAK

DEAR FRIENDS FAMILY AND FRATERNITY WE HAVE BEEN BESTOWED WITH BEAUTIFUL DAY BY ALLAH OUR MONTH LONG WAIT IS OVER .... LETS ENJOY THIS DAY AND BE GRATEFUL FOR ALLAH BLESSINGS.... WISH YOU AND YOUR FAMILY EID MUBARAK AND TO EVERYONE WHO IS CELEBRATING OUT THERE....
WITH BEST WISHES FROM THE OFFICE OF:-
ADVOCATE KHUDISFANDYAR AND ASSOCIATES

Name Change Declaration

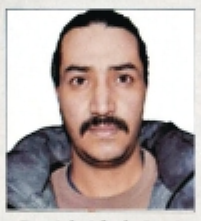

Danish Aftab Qazi

I, **Danish Aftab**, son of **Aftab Ahmad Qazi**, resident of Sheshgari Mohalla, Khanyar, near Sunflower School, District Srinagar, Jammu & Kashmir 190003, have changed my name to

Danish Aftab Qazi

and shall hereafter be known as

Danish Aftab Qazi

for all purposes.

سربراہ ایجیک کی طرف سے عوام کو عید مبارک

سرینگر۔ ایمپلائز جوائنٹ ایکشن کمیٹی جموں وکشمیر کے سربراہ اور سینیئر ٹریڈ یونین رہنما فیاض احمد شبنم نے عوام الناس کو بالعموم اور ملازم برادری کو بالخصوص اپنے دل کی عمیق گہرائیوں سے عید الفطر کے مقدس دن پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہوں کہ یہ مقدس دن ہم سب کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنے اور ہمیں سچی راستے پر چلنے کی توفیق عطا کریں ساتھ میں اس دن کی برکتوں نعمتوں اور فضیلتوں سے نوازے خاص کر عالم اسلام کے لیے امن وامان اور سلامتی لیکر آئے آمین۔

GOVERNMENT OF INDIA

ARCHAEOLOGICAL SURVEY OF INDIA SRINAGAR CIRCLE

141 A/D Green Belt Park, Gandhi Nagar, Jammu — 180004 Dated:

Auction Notice

The auction of fruits of the below mentioned fruitful trees as and where basis is, will be held within the premises of the monument namely Sun Temple, Martand, Anantnag on 25-03-2026 at 2:00 PM.

Sl. No.	Name of Fruit Trees	No. of Trees
1	Walnut Trees	52 Nos
2	Apple Trees	170 Nos
3	Cherry Trees	05 Nos
4	Pear Trees	03 Nos

The auction will take place on the following terms and conditions:-

1. The bidders will have to deposit a sum of Rs. 5,000/- in the form of Demand Draft as security in favour of the Superintending Archaeologist, ASI, Srinagar Circle, before one hour of the auction to participate in the bid and cash amount will not be accepted under any circumstances. The security amount will be refunded to unsuccessful bidder.
2. The initial bid will start from Rs. 1,00,000/.
3. On fall of the hammer, the highest bidder has to deposit the full amount on the next working day in the form of Demand Draft in favour of the Superintending Archaeologist, ASI, Srinagar Circle, failing which the security deposit will be forfeited and the bidder will be blacklisted.
4. The undersigned reserves the right to accept or reject the highest bid without assigning any reason.
5. All the fruits on the trees will have to be plucked upto ending of October, 2026 of ripening started , after obtaining the proper authority from the office, failing which Rs. 500/- per day as watch and ward charges will have to be paid.
6. The successful bidder will be responsible for any damage caused to the structure of the monument or any part thereof . The successful bidder will furnish a list of persons engaged for the work to the concerned Horticulture Assistant/Site In-charge.
7. There is no guarantee regarding water supply or other requirements by the department. The department does not undertake any responsibility of ensuring continuous water supply for fruit trees, though authorities will try to maintain the fruit crops in proper condition in the interests Government and without prejudice to the other day to day horticultural operations.
8. The officer /In-charge reserves the right to dig, plough, burrow, grassing and other purposes whatsoever at any time during the period of contract. The successful bidder shall have no claim for any compensation.
9. The fruits should be removed from the premises after plucking every day . In any case, the garden staff will not be responsible for any theft of fruits.
10. The department is not liable to handover possession of the fruit plant area. The successful bidder will not be entitled to carry any vehicle for any purpose in the Garden and on the lawns or inside the garden/monument.
11. The contractor will not be entitled to any compensation due to damage by natural calamities.
12. The department is not liable for the security of fruit plants after declaration of successful bidder till harvesting of crop.

Sd/-
Superintending Archaeologist (I/C)
Archaeological Survey of India Srinagar Circle

DIPK No:12019-25 Dated 20-3-2026.

جواہر لال کول صاحب بھی نہ رہے

رئیس احمد کمار
بری گام قاضی گنڈ

انتہائی دکھ ہوا جب مجھے یہ خبر ملی کہ جواہر لال کول چوگامی بھی اس فانی اور عارضی دنیا سے رخصت ہوگئے ہیں۔ آنجہانی کول صاحب نہ صرف ایک منجھے ہوئے اور قابلِ قدر ماہرِ تعلیم کی حیثیت سے جانے پہچانے جاتے تھے بلکہ وہ ایک عبقری شخصیت کے مالک بھی تھے۔ وہ ایک ہمدرد، مخلص اور ملنسار انسان کے طور پر سب کے دلوں میں جگہ رکھتے تھے۔ ترک سکونت سے قبل نوے کی دہائی میں وہ میرے آبائی گاؤں بری گام کے گورنمنٹ پرائمری اسکول میں تعینات رہے، جو اب مڈل اسکول کا درجہ اختیار کر چکا ہے۔ اس دوران انہوں نے اس خطے کے متعدد افراد کو علم کی روشنی سے منور کیا اور اپنے عظیم فرضِ منصبی کو نہایت ایمانداری اور خلوص کے ساتھ نبھایا۔ یوں گاؤں کی شرح خواندگی میں اضافہ کرنے میں انہوں نے ایک کلیدی کردار ادا کیا۔ کول صاحب کا اندازِ تدریس نہایت منفرد اور اعلیٰ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی گاؤں اور ملحقہ دیہات کے لوگ انہیں محبت اور عقیدت کی نگاہ سے یاد کرتے ہیں۔

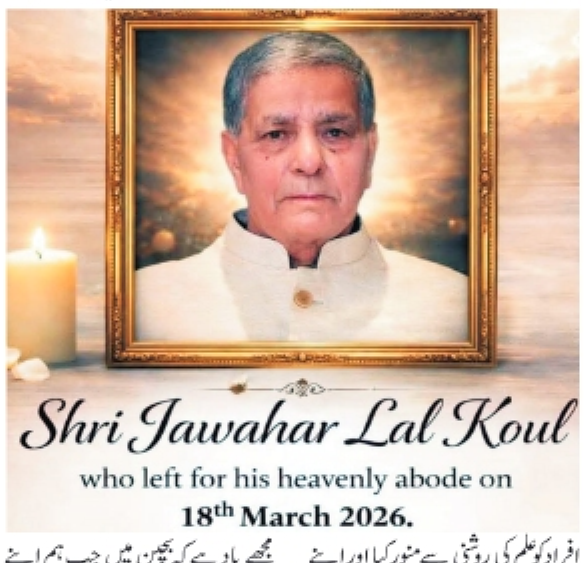

مجھے یاد ہے کہ بچپن میں جب ہم اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ چوگام جاتے تھے تو آنجہانی کول صاحب کے مکان کو دیکھ کر ایک عجیب سی کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔ ہمیں یوں محسوس ہوتا تھا جیسے اپنے آبائی وطن کی مٹی کی خوشبو انہیں واپس بلا رہی ہو، اور وہ ایک بار پھر اپنی مسلم برادری کے ساتھ مل جل کر اسی طرح زندگی گزارنے کے لیے مدعو ہو رہے ہوں، جیسے ایک ہی گلستان میں مختلف رنگوں اور اقسام کے پھول اپنی خوشبو سے ماحول کو معطر کر دیتے ہیں۔ آنجہانی کول صاحب ایک ادب شناس شخصیت بھی تھے۔ انہیں ادب سے گہرا لگاؤ تھا اور مادری زبان کشمیری سے خاص محبت تھی۔ وہ نہ صرف کشمیری زبان بولتے تھے بلکہ انہوں نے دو افسانوی مجموعے بھی کشمیری ادب کے حوالے کیے۔ وہ مختلف ادبی انجمنوں سے وابستہ رہے اور زندگی کے آخری ایام تک معیاری افسانے تخلیق کرتے رہے، جو ان کی ادبی بصیرت کا واضح ثبوت ہیں۔

میری دلی ہمدردیاں آنجہانی کول صاحب کے اہلِ خانہ، خصوصاً ان کے بیٹوں کے ساتھ ہیں۔ اس غم کی گھڑی میں ہم سب ان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (JAL SHAKTI) IRRIGATION DIVISION KULGAM

Office Address: Near District Hospital Kulgam Pin: 192231
NOTICE INVITING e-TENDERS
e-NIT No: 32 /IDK/2025-26

For and on behalf of the Lieutenant Governor, UT of J&K, e-tenders (in single cover system) are invited on item rate basis from Regd. Transporters for hiring of One No. vehicle of following description for the remaining period of financial year 2026-27 for office use by the Executive Engineer, Irrigation Division Kulgam.

S. No	Description	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest Money (in Rupees)	Quantity
1.	Hiring of Vehicle of the Type Bolero/ Scorpio/Zylo or equivalent, fully loaded, strictly dieselrun (Model2015onwards) for the remaining period of financial year 2025-26 for office use by the Executive Engineer, Irrigation Division Kulgam inclusive of all maintenance costs of vehicle/Road taxes etc excluding the Cost of fuel.	300/-	25000/- (pledged to Executive Engineer ID Kulgam in the form of CDR/FDR) to be uploaded while bid submission.	01 No.

Accord of Authorization: I. Chief Engineer I&FC Kmr No CE/IFCK/PS/2762-63 dated 16-3-2026
II. SE Hydraulic Circle Anantnag's No. SE/Hyd/Cors/11150 dated 16-03-2026
Position of Funds: Budgetary Provision under appropriate head for the financial year 2026-27.

1.	Date of Issue of Tender Notice	18-03-2026
2.	Period of downloading of bidding documents	From 18-03-202606:00 P.M
3.	Bid submission Start Date	19-03-202605:00 P.M
4.	Bid Submission End Date	27-03-2026 up to 04:00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	28-03-2026 at 11.00 AM in the Office of the Executive Engineer, Irrigation Division Kulgam.

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates mentioned.
Note I:-The Bidders are advised to read the E-NIT carefully before uploading scanned copies of all necessary documents as mentioned. Any short fall shall lead to rejection of tender.
Note II: As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Secteriat Finance department vide No.OM No.A/24(2017)-651 dtd.07-06-2018 which reads as under :-
A. Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submissions dispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who is declared 1st Lowest (L-1) after opening of financial bids.
B. The Cost of tenders should be collected by introducing Treasury Challan (Receipt).
2. Every Bidder is expected to have the Knowledge of roads and acquaint himself with the road conditions, approaches within the jurisdiction of Irrigation Division Kulgam and shall be deemed to have examined the tender document, detailed specifications, data etc before quoting his rates. No claim whatsoever should be entertained later on the plea of what so ever, which was or was not foreseen by the bidder.

Sd/-Executive Engineer
Irrigation Division Kulgam

NO:-KID8556-60 Dated:-18-03-2026
DIPK-12037-25 Dated 20-3-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچروار ۲۱ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق یکم شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

تمہاری زندگی میں کوئی ایسا دن نہ گذرے جس میں تم اپنے آپ میں کوئی بہتری پیدا نہ کرسکو (ہربرٹ سپنسر)

عیدالفطر اور معاشرتی ہم آہنگی

شمس آغاز

عیدالفطر مسلمانوں کا ایک نہایت بابرکت، باوقار اور روح پرور تہوار ہے جو ماہِ رمضان المبارک کے اختتام پر نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ یہ دن محض مسرت وشادمانی کے اظہار تک محدود نہیں رہتا بلکہ ایک ہمہ گیر اخلاقی اور سماجی پیغام کا حامل ہوتا ہے، جو انسانی معاشرے میں اخوت، مروّت، رواداری اور باہمی یگانگت کو فروغ دیتا ہے۔ درحقیقت عیدالفطر اس روحانی تربیت کی تکمیل کا مظہر ہے جو ایک مسلمان رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں صبر، ضبطِ نفس، ایثار، ہمدردی اور تقویٰ جیسی اعلیٰ صفات کے ذریعے حاصل کرتا ہے۔ یہی اوصاف ایک صالح، متوازن اور پُرامن معاشرے کی مضبوط بنیاد استوار کرتے ہیں۔

معاشرتی ہم آہنگی سے مراد ایسا معتدل اور ہم آہنگ ماحول ہے جس میں مختلف طبقات، مذاہب، زبانوں اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے افراد باہمی احترام، تحمل اور تعاون کے ساتھ زندگی بسر کریں۔ عیدالفطر اس ہم آہنگی کے فروغ کا ایک مؤثر اور بامعنی موقع فراہم کرتی ہے، کیونکہ یہ تہوار دلوں کو قریب لانے، فاصلے مٹانے اور انسانی رشتوں کو استحکام بخشنے کا ذریعہ بنتا ہے۔

عید کی صبح کا آغاز نمازِ عید سے ہوتا ہے، جہاں امیر وغریب، ادنیٰ واعلیٰ، سب ایک ہی صف میں کھڑے ہوکر بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ یہ منظر مساواتِ انسانی اور وحدتِ امت کی جیتی جاگتی تصویر پیش کرتا ہے، جہاں کسی قسم کی طبقاتی یا معاشی تفریق کی گنجائش نہیں رہتی۔ یہ عمل اس حقیقت کی طرف رہنمائی کرتا ہے کہ انسانی عظمت کا معیار دولت یا منصب نہیں بلکہ تقویٰ اور کردار کی پاکیزگی ہے۔ یہی تصور اگر معاشرتی سطح پر رائج ہو جائے تو ایک منصفانہ اور ہم آہنگ معاشرے کی تشکیل ممکن ہوسکتی ہے۔

عیدالفطر کا ایک نہایت اہم جز صدقہ فطر ہے، جو صاحبِ استطاعت مسلمانوں پر لازم قرار دیا گیا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ معاشرے کے نادار، مفلس اور مستحق افراد بھی عید کی خوشیوں میں برابر کے شریک ہوسکیں۔ یہ محض ایک مالی فریضہ نہیں بلکہ ایک اخلاقی وسماجی ذمہ داری بھی ہے، جو دلوں میں ہمدردی، الفت اور باہمی اعتماد کو فروغ دیتی ہے۔ جب صاحبِ ثروت افراد اپنی خوشیوں میں دوسروں کو شریک کرتے ہیں تو اس سے معاشرتی فاصلے کم ہوتے ہیں اور ایک مضبوط ومربوط سماجی ڈھانچہ وجود میں آتا ہے۔

عید کے موقع پر صلہ رحمی، یعنی رشتہ داروں سے تعلقات کو استوار کرنا، بھی نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اس دن لوگ ایک دوسرے کے گھروں میں جا کر ملاقات کرتے ہیں، معانقہ کرتے ہیں اور خلوصِ دل سے مبارکباد کا تبادلہ کرتے ہیں۔ اگر کسی کے درمیان رنجش یا کدورت ہو تو عید کا دن اسے ختم کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ اس طرزِ عمل سے نہ صرف ذاتی تعلقات میں استحکام آتا ہے بلکہ پورا معاشرہ محبت اور یگانگت کی فضا سے معطر ہو جاتا ہے۔

عیدالفطر ہمیں رواداری اور وسعتِ قلبی کا درس بھی دیتی ہے۔ ایک مہذب اور متوازن معاشرے کے قیام کے لیے ضروری ہے کہ ہم دوسروں کے عقائد، افکار اور طرزِ زندگی کا احترام کریں۔ عید کے موقع پر ہمیں چاہیے کہ ہم نہ صرف اپنے ہم مذہب افراد بلکہ دیگر مذاہب کے پیروکاروں کے ساتھ بھی حسنِ سلوک اور خیر سگالی کا مظاہرہ کریں۔ اس سے بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے اور معاشرے میں امن وسکون کی فضا مستحکم ہوتی ہے۔

عصرِ حاضر میں، جب انسانی معاشرہ تعصبات، تفرقات اور باہمی نفرتوں کا شکار ہے، عیدالفطر کا پیغام غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اس تہوار کو محض ظاہری رسوم تک محدود نہ رکھیں بلکہ اسے اپنی اخلاقی وسماجی اصلاح کا ذریعہ بنائیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم دوسروں کے دکھ درد کا احساس کریں، کمزور اور محروم طبقات کی دستگیری کریں اور اپنے طرزِ عمل میں مثبت تبدیلی پیدا کریں۔

عیدالفطر ہمیں سادگی، اعتدال اور میانہ روی کا درس بھی دیتی ہے۔ بدقسمتی سے موجودہ دور میں اس تہوار کو اکثر نمود ونمائش اور اسراف کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے، جو اسلامی تعلیمات کے سراسر منافی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم عید کو وقار اور سادگی کے ساتھ منائیں اور اپنے وسائل کو دانشمندی کے ساتھ استعمال کرتے ہوئے ضرورت مندوں کی اعانت کو ترجیح دیں۔ یہی طرزِ عمل معاشرتی توازن اور ہم آہنگی کے فروغ کا ضامن بن سکتا ہے۔

مزید برآں، عید کے موقع پر صفائی، نظم وضبط اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی پاسداری کرنا بھی ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ہمیں اس امر کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ ہماری خوشیوں سے کسی کو اذیت یا تکلیف نہ پہنچے۔ شور وغوغا، ہنگامہ آرائی اور دوسروں کے حقوق کی پامالی جیسے رویّوں سے اجتناب برتنا ایک مہذب معاشرے کی علامت ہے۔

یہ امر بلاشبہ نہایت اہمیت کا حامل ہے کہ عیدالفطر کو محض ایک رسمی یا روایتی مذہبی تہوار کے طور پر نہیں بلکہ ایک ہمہ جہت سماجی اور اخلاقی نظام کے مظہر کے طور پر سمجھا جائے۔ یہ مبارک موقع انسان کو نہ صرف روحانی تطہیر کا احساس دلاتا ہے بلکہ اسے ایک بہتر، باکردار اور ذمہ دار شہری بننے کی عملی ترغیب بھی فراہم کرتا ہے۔ عیدالفطر دراصل ان اعلیٰ انسانی اقدار کی یاددہانی ہے جو معاشرے کو امن، استحکام اور باہمی ہم آہنگی کی راہ پر گامزن کرتی ہیں۔ اگر ہم عید کے حقیقی پیغام کو خلوصِ نیت کے ساتھ سمجھ کر اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنالیں تو یقیناً ایک ایسا مثالی معاشرہ تشکیل پاسکتا ہے جہاں محبت، رواداری، اخوت اور بھائی چارے کو فروغ حاصل ہو۔ ایسا معاشرہ جہاں ہر فرد دوسرے کے حقوق کا پاسدار ہو، جہاں ایثار، ہمدردی اور باہمی احترام کو بنیادی حیثیت حاصل ہو، اور جہاں نفرت، تعصب اور تفرقہ بازی کے لیے کوئی گنجائش باقی نہ رہے۔ یہ پیغام ہمیں اس بات کی تلقین بھی کرتا ہے کہ ہم اپنی خوشیوں کو دوسروں کے ساتھ بانٹیں، محروم طبقات کا سہارا بنیں اور اجتماعی فلاح وبہبود کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

مختصراً، عیدالفطر کا حقیقی مقصد ایک ایسے پُرامن، خوشحال اور متحد معاشرے کی تشکیل ہے جہاں انسانی عظمت، اخلاقی اقدار اور باہمی محبت کو مرکزی حیثیت حاصل ہو۔ اگر ہم اس پیغام کو اپنی عملی زندگی میں نافذ کرلیں تو نہ صرف ہماری ذاتی زندگی سنور سکتی ہے بلکہ پورا معاشرہ امن وسکون کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

انشائیہ : عید

محمد انصار ندوی
چندرسین پور مدھوبنی
رابطہ نمبر :- 8877174244

حیاتِ انسانی کی بساط پر اگر غائرانہ نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ دنیا رنج والم اور سرور وانبساط کے حسین امتزاج کا مرقع ہے۔ اگر ایک طرف محنت ومشقت کی کٹھن راہیں ہیں تو دوسری جانب فرحت ومسرت کے دلآویز جھونکے بھی ہیں، جو انسان کے پژمردہ دل کو تازگی اور شادابی عطا کرتے ہیں۔ یہی وہ فطری توازن ہے جس کے بغیر زندگی کا کارواں بے کیف اور بے رنگ ہو کر رہ جاتا ہے۔ چنانچہ خالقِ کائنات نے اپنے بندوں کے لیے جہاں عبادات وریاضات کے مواقع فراہم کیے ہیں، وہیں ان کے لیے جشن وسرور کے لمحات بھی ودیعت فرمائے ہیں، تاکہ وہ اپنی روحانی مساعی کے بعد طمانیتِ قلب کا سامان کر سکیں۔

اسلام، جو ایک ہمہ گیر اور مکمل ضابطۂ حیات ہے، انسانی فطرت کے ان تمام تقاضوں کو نہایت حکیمانہ انداز میں پورا کرتا ہے۔ اس نے جہاں بندۂ مومن کو زہد وتقویٰ، صبر واستقامت اور اطاعت وبندگی کا خوگر بنایا ہے، وہیں اس کے لیے مسرت وشادمانی کے ایسے پاکیزہ مواقع بھی مہیا کیے ہیں جو نہ صرف دل کی تسکین کا باعث ہیں بلکہ روح کی بالیدگی کا بھی ذریعہ بنتے ہیں۔ انہی مقدس اور بامقصد مواقع میں "عید" کو ایک نمایاں اور منفرد مقام حاصل ہے۔

عید محض ایک تہوار نہیں، بلکہ یہ اسلامی تہذیب وثقافت کی روحِ رواں اور اجتماعی زندگی کا درخشندہ استعارہ ہے۔ یہ وہ مبارک لمحہ ہے جب بندۂ مومن اپنی اطاعت وبندگی کی طویل مسافت طے کرنے کے بعد بارگاہِ الٰہی سے انعام واکرام کا مستحق قرار پاتا ہے۔ عید دراصل اس امر کا اعلان ہے کہ عبد نے اپنے رب کی رضا کے حصول میں سعیِ پیہم کی اور اب وہ اس کامیابی پر شاداں وفرحاں ہے۔

لفظ "عید" اپنی اصل کے اعتبار سے عربی زبان سے ماخوذ ہے، جس کے معنی ہیں "لوٹ کر آنے والی خوشی"۔ یہ خوشی ہر سال اپنے مقررہ وقت پر جلوہ گر ہوتی ہے اور دلوں کی ویران بستیوں کو چراغاں کر دیتی ہے۔ تاہم یہ امر نہایت قابلِ غور ہے کہ اسلام میں خوشی کا تصور محض ظاہری زیب وزینت اور وقتی لذتوں تک محدود نہیں، بلکہ اس کی جڑیں روح کی پاکیزگی، قلب کی صفائی اور نیت کے اخلاص میں پیوست ہیں۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق عید کی دو بنیادی اقسام ہیں: عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ۔ یہ دونوں عیدیں بظاہر جشن ومسرت کے مظاہر ہیں، لیکن حقیقت میں یہ گہرے روحانی، اخلاقی اور معاشرتی مضامین کی حامل ہیں۔ عیدالفطر صیام وقیام کی طویل ریاضت کے بعد انعامِ الٰہی کی صورت میں جلوہ گر ہوتی ہے، جب کہ عیدالاضحیٰ ایثار وقربانی کی لازوال داستان کی تجدید کا پیغام لے کر آتی ہے۔

عیدالفطر دراصل ماہِ رمضان کی روحانی تربیت کا حاصل ہے۔ رمضان المبارک وہ مقدس مہینہ ہے جس میں بندۂ مومن اپنی خواہشاتِ نفس کو لگام دیتا ہے، اپنے باطن کو آلائشوں سے پاک کرتا ہے اور اپنے خالق سے تعلق کو مستحکم بناتا ہے۔ جب یہ مہینہ اپنے اختتام کو پہنچتا ہے تو گویا ایک روحانی معرکہ سر ہو جاتا ہے، اور اس کی خوشی میں عیدالفطر کا جشن منایا جاتا ہے۔

دوسری جانب عیدالاضحیٰ قربانی، ایثار اور تسلیم ورضا کا بے مثال درس دیتی ہے۔ یہ اس عظیم واقعہ کی یادگار ہے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حکمِ الٰہی کی تعمیل میں اپنی سب سے عزیز متاع کو قربان کرنے کا عزم کیا۔ یہ واقعہ رہتی دنیا تک انسانیت کو یہ سبق دیتا رہے گا کہ اللہ کی رضا کے آگے ہر خواہش، ہر تعلق اور ہر محبت کو قربان کیا جاسکتا ہے۔

عید کا تصور اپنے اندر ایک ہمہ جہت معنویت رکھتا ہے۔ یہ فرد کی روحانی ترقی کے ساتھ ساتھ معاشرتی ہم آہنگی کا بھی ضامن ہے۔ اس موقع پر مسلمان نہ صرف اپنے رب کا شکر ادا کرتے ہیں بلکہ اپنے اردگرد بسنے والے افراد کے ساتھ بھی اپنی خوشیاں بانٹتے ہیں۔ غریبوں، محتاجوں اور ناداروں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے، تاکہ کوئی بھی فرد اس اجتماعی مسرت سے محروم نہ رہے۔

یہ حقیقت بھی نہایت اہم ہے کہ عید کا دن دراصل اخوت ومحبت، یگانگت ومساوات اور ایثار وہمدردی کی عملی تصویر پیش کرتا ہے۔ عید کی نماز میں جب امیر وغریب، حاکم ومحکوم، ادنیٰ واعلیٰ سب ایک ہی صف میں کھڑے ہوکر بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہوتے ہیں تو یہ منظر انسانی مساوات اور اسلامی اخوت کا ایک بے مثال نمونہ بن جاتا ہے۔

عید ہمیں یہ بھی درس دیتی ہے کہ حقیقی خوشی محض اپنی ذات تک محدود نہیں بلکہ اس کا اصل حسن دوسروں کو اس میں شریک کرنے میں ہے۔ وہ خوشی جو دوسروں کے دکھ درد کو نظرانداز کر کے حاصل کی جائے، درحقیقت ایک کھوکھلا سرور ہے۔ اسلام نے اسی لیے صدقۂ فطر اور قربانی جیسے احکامات کے ذریعے اس امر کو یقینی بنایا کہ معاشرے کا کوئی بھی فرد محرومی کا شکار نہ رہے۔

یوں عید ایک ایسا جامع اور ہمہ گیر تصور ہے جو انسان کی ظاہری اور باطنی زندگی کو یکساں طور پر متاثر کرتا ہے۔ یہ نہ صرف روحانی بالیدگی کا ذریعہ ہے بلکہ اخلاقی تطہیر اور سماجی استحکام کا بھی ضامن ہے۔ اگر ہم عید کے حقیقی پیغام کو سمجھ کر اسے اپنی عملی زندگی میں نافذ کریں تو ایک ایسا معاشرہ وجود میں آسکتا ہے جو محبت، اخوت اور باہمی احترام کی روشن مثال ہو۔

(۱) عیدالفطر کی روحانیت، حکمتیں اور جلوۂ مسرت

ماہِ رمضان المبارک، جسے نزولِ قرآن کا شرف حاصل ہے، درحقیقت تزکیۂ نفس، تطہیرِ قلب اور تعمیرِ کردار کا وہ مقدس موسم ہے جس میں بندۂ مومن اپنی روح کو جلا بخشتا ہے اور اپنے باطن کو نورِ ایمان سے منور کرتا ہے۔ یہ مہینہ محض بھوک وپیاس برداشت کرنے کا نام نہیں بلکہ یہ صبر، ضبط، ایثار اور خود احتسابی کی ایک ہمہ گیر تربیت گاہ ہے۔

روزہ، جو اس مہینے کی سب سے نمایاں عبادت ہے، انسان کو اس کے نفسِ امارہ پر غالب آنے کی قوت عطا کرتا ہے۔ یہ اسے احساس دلاتا ہے کہ وہ اپنی خواہشات کا غلام نہیں بلکہ ان پر حاکم بن سکتا ہے۔ یہی کیفیت تقویٰ کی بنیاد بنتی ہے، جو کہ بندۂ مومن کی اصل متاع ہے۔

جب ایک مومن پورے اخلاص، خشوع وخضوع اور للّٰہیت کے ساتھ اس مقدس مہینے کی عبادات کو بجالاتا ہے تو وہ ایک نئی روحانی زندگی کے ساتھ ابھرتا ہے۔ اسی روحانی کامیابی کے اظہار کے لیے عیدالفطر کا دن مقرر کیا گیا ہے، جو درحقیقت جشنِ طاعت اور عیدِ شکر کہلانے کا مستحق ہے۔

عیدالفطر کی صبح اپنے دامن میں نور وسرور کی ایک دلآویز کیفیت لیے طلوع ہوتی ہے۔ فضا میں ایک روحانی لطافت اور دلوں میں ایک عجیب سی شادمانی موجزن ہوتی ہے۔ مسلمان غسل کر کے، نئے یا صاف ستھرے لباس زیبِ تن کر کے، خوشبو لگا کر اور لبوں پر تکبیرات کی صدائیں لیے عیدگاہ کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔

عیدگاہ کا منظر نہایت روح پرور اور ایمان افروز ہوتا ہے۔ جہاں نگاہ جاتی ہے، سفید لباسوں میں ملبوس انسانوں کا ایک سمندر نظر آتا ہے، جو وحدت اور یگانگت کی ایک زندہ تصویر پیش کرتا ہے۔ نمازِ عید کے بعد جب لوگ ایک دوسرے سے معانقہ کرتے ہیں اور "عید مبارک" کی صدائیں فضا میں گونجتی ہیں تو دلوں کی کدورتیں پگھل کر محبت میں تبدیل ہوجاتی ہیں۔

صدقۂ فطر، جو عید سے قبل ادا کیا جاتا ہے، درحقیقت اسلامی معاشرت کا ایک نہایت حسین پہلو ہے۔ یہ اس بات کی ضمانت فراہم کرتا ہے کہ معاشرے کا ہر فرد، خواہ وہ کتنا ہی نادار کیوں نہ ہو، عید کی خوشیوں میں برابر کا شریک ہوسکے۔ یہ عمل انسان کے اندر ہمدردی، ایثار اور سخاوت کے جذبات کو فروغ دیتا ہے۔

عیدالفطر کا پیغام دراصل شکرگزاری، محبت، اخوت اور انسانی ہمدردی کا پیغام ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اگر ہم نے رمضان کے مہینے میں اپنے اندر جو تبدیلی پیدا کی ہے، اسے برقرار رکھا تو ہماری زندگی سنور سکتی ہے، ورنہ یہ تمام محنت محض ایک عارضی کیفیت بن کر رہ جائے گی۔

(۲) عیدالاضحیٰ فلسفۂ قربانی اور اسرارِ بندگی

جب تاریخِ انسانیت کے اوراق کو الٹا جاتا ہے تو بعض واقعات اپنی معنویت، تاثیر اور ہمہ گیریت کے باعث ایک آفاقی پیغام کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ انہی درخشندہ واقعات میں ایک عظیم واقعہ وہ ہے جس نے ایثار ووفا، تسلیم ورضا اور عشقِ الٰہی کی ایسی لازوال داستان رقم کی کہ رہتی دنیا تک اس کی بازگشت قلوبِ انسانی میں سنائی دیتی رہے گی۔ یہی واقعہ عیدالاضحیٰ کی بنیاد ہے، جو دراصل قربانی کے عظیم فلسفے کی عملی تعبیر ہے۔

عیدالاضحیٰ محض ایک تہوار نہیں بلکہ یہ ایک زندہ وجاوید پیغام ہے، ایک ایسا پیغام جو انسان کو اپنی خواہشات، اپنی محبتوں اور اپنی عزیز ترین متاع کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے قربان کرنے کا درس دیتا ہے۔ یہ اس عظیم آزمائش کی یادگار ہے جس میں ایک باپ نے اپنے بیٹے کو اور ایک بیٹے نے اپنی جان کو خالقِ کائنات کی بارگاہ میں نذر کرنے کا عزم کیا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی سراسر اطاعت وبندگی، وفا وایثار اور تسلیم ورضا کی روشن مثال ہے۔ جب انہیں خواب میں یہ حکم ملا کہ وہ اپنے بیٹے کو اللہ کی راہ میں قربان کریں تو انہوں نے بلاتردد اس حکم کی تعمیل کا ارادہ کرلیا۔ یہ کوئی معمولی امتحان نہ تھا؛ یہ انسانی جذبات، باپ کی شفقت اور محبت کی انتہا کا امتحان تھا۔ مگر حضرت ابراہیمؑ نے یہ ثابت کر دیا کہ اللہ کی رضا کے آگے ہر جذبہ، ہر تعلق اور ہر محبت ہیچ ہے۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اطاعت بھی اپنی مثال آپ ہے۔ جب ان سے اس بارے میں مشورہ کیا گیا تو انہوں نے نہایت خلوص اور استقامت کے ساتھ کہا کہ "اے ابا جان! آپ کو جو حکم دیا گیا ہے، اسے بجا لائیے، آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔" یہ جواب دراصل ایمان، یقین اور رضا بالقضا کی وہ معراج ہے جس تک پہنچنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔

یہی وہ لمحہ تھا جب باپ اور بیٹا دونوں اللہ کی بارگاہ میں اپنی سب سے قیمتی متاع پیش کرنے کے لیے تیار ہوگئے۔ مگر اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں کی یہ ادا اس قدر پسند آئی کہ اس نے اس قربانی کو قبول کرتے ہوئے حضرت اسماعیلؑ کی جگہ ایک دنبہ عطا فرمایا اور اس واقعہ کو قیامت تک آنے والی نسلوں کے لیے ایک مثال بنادیا۔

عیدالاضحیٰ اسی عظیم قربانی کی یاد میں ہر سال منائی جاتی ہے، تاکہ مسلمان اس جذبۂ ایثار کو تازہ رکھ سکیں اور اپنی زندگی میں اس کے عملی مظاہر پیدا کریں۔ اس دن مسلمان جانوروں کی قربانی کرتے ہیں، مگر اس قربانی کا اصل مقصد محض گوشت حاصل کرنا نہیں بلکہ اپنے دلوں کو تقویٰ اور اخلاص سے مزین کرنا ہے۔ قرآن کریم نے اس حقیقت کو نہایت واضح الفاظ میں بیان کیا ہے کہ: "نہ ان کا گوشت اللہ کو پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون، بلکہ اس تک تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔" اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ قربانی کا اصل جوہر نیت کی پاکیزگی اور دل کا اخلاص ہے۔

قربانی ہمیں یہ درس دیتی ہے کہ ہمیں اپنی زندگی میں بھی ان تمام چیزوں کو قربان کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے جو ہمیں اللہ کی رضا سے دور کرتی ہیں۔ خواہ وہ ہماری خواہشات ہوں، ہماری انا ہو یا دنیاوی لالچ، ہمیں ہر اس چیز کو چھوڑ دینا چاہیے جو ہمارے اور ہمارے رب کے درمیان حائل ہو۔ عیدالاضحیٰ کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ اس میں سماجی ہمدردی اور معاشرتی مساوات کا عملی مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ قربانی کا گوشت تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: ایک حصہ اپنے لیے، دوسرا رشتہ داروں اور دوستوں کے لیے، اور تیسرا غریبوں اور محتاجوں کے لیے۔ اس طرح معاشرے کے تمام طبقات اس خوشی میں شریک ہوجاتے ہیں۔

یہ عید ہمیں یہ بھی یاد دلاتی ہے کہ حقیقی کامیابی دنیاوی آسائشوں میں نہیں بلکہ اللہ کی رضا کے حصول میں ہے۔ جو شخص اپنی خواہشات کو اللہ کے حکم کے تابع کر لیتا ہے، وہی درحقیقت کامیاب ہے۔

یوں عیدالاضحیٰ ایک ایسا جامع اور ہمہ گیر پیغام رکھتی ہے جو انسان کو ظاہری وباطنی دونوں اعتبار سے سنوار دیتی ہے۔ یہ ہمیں ایثار، قربانی، صبر، شکر اور اخلاص کی وہ تعلیم دیتی ہے جو ایک مثالی معاشرے کی بنیاد بن سکتی ہے۔

(۳) عید کی سماجی، تہذیبی اور اخلاقی جہات

عید کا تہوار محض انفرادی خوشی کا مظہر نہیں بلکہ یہ ایک اجتماعی اور سماجی تقریب ہے، جس کے اثرات فردی ذات سے نکل کر پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔ یہ وہ مبارک موقع ہے جب انسان اپنی ذات کی حدود سے نکل کر اجتماعیت کی وسعتوں میں داخل ہوتا ہے اور اپنے اردگرد کے لوگوں کے ساتھ محبت، اخوت اور ہمدردی کے رشتوں کو استوار کرتا ہے۔

اسلام نے جس معاشرے کا تصور پیش کیا ہے، وہ محض قوانین وضوابط کا مجموعہ نہیں بلکہ وہ ایک زندہ اور متحرک اکائی ہے، جس کی بنیاد باہمی محبت، احترام اور تعاون پر استوار ہے۔ عید کا دن اسی اسلامی معاشرت کا ایک جیتا جاگتا نمونہ پیش کرتا ہے۔

اس دن مسلمان اپنے رشتہ داروں، عزیز واقارب، دوستوں اور پڑوسیوں سے ملاقات کرتے ہیں۔ یہ ملاقاتیں محض رسمی نہیں ہوتیں بلکہ ان میں خلوص، محبت اور اپنائیت کی جھلک نمایاں ہوتی ہے۔ لوگ ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں، دل کی کدورتوں کو ختم کرتے ہیں اور ایک نئے عزم کے ساتھ تعلقات کو استوار کرتے ہیں۔

عید ہمیں صلہ رحمی کا درس بھی دیتی ہے۔ اسلام نے رشتہ داروں کے حقوق پر بہت زور دیا ہے، اور عید کا دن ان حقوق کی ادائیگی کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ جو لوگ سال بھر مصروفیات کی وجہ سے ایک دوسرے سے نہیں مل پاتے، وہ اس دن ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں۔

عید کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ یہ ہمیں معاشرتی مساوات کا عملی سبق دیتی ہے۔ اس دن امیر وغریب کا فرق مٹ جاتا ہے۔ سب ایک جیسے کپڑے پہنتے ہیں، ایک ہی صف میں نماز ادا کرتے ہیں اور ایک ہی طرح خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ منظر اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اسلام میں برتری کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

اخلاقی اعتبار سے بھی عید کا دن نہایت اہم ہے۔ یہ ہمیں عفو ودرگزر، صبر وتحمل اور حسنِ سلوک کا درس دیتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس دن اپنے دلوں سے حسد، بغض اور نفرت کو نکال دیں اور محبت، اخوت اور خیر خواہی کے جذبات کو فروغ دیں۔

عید کا تہوار تہذیبی اعتبار سے بھی بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ یہ ہماری ثقافت، روایات اور اقدار کا آئینہ دار ہے۔ مختلف علاقوں میں عید منانے کے انداز مختلف ہوسکتے ہیں، مگر ان سب میں ایک چیز مشترک ہے اور وہ ہے خوشی، محبت اور بھائی چارہ۔

یہ تہوار ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ خوشی کا اصل حسن سادگی میں ہے۔ فضول خرچی، دکھاوا اور اسراف عید کے حقیقی مقصد کے منافی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اعتدال کا دامن تھامے رکھیں اور اپنی خوشیوں کو شائستگی اور وقار کے ساتھ منائیں

(۴) عید کی روحانی تاثیر، عصرِ حاضر کے تقاضے اور پیغامِ عید

عید کا مبارک موقع اپنے دامن میں جہاں ظاہری شادمانیوں کی رنگینی لیے ہوتا ہے، وہیں اس کی باطنی حقیقت ایک گہری روحانی تاثیر کی حامل ہوتی ہے۔ یہ دن دراصل اس نورانی سفر کی تکمیل کا اعلان ہے جس میں بندۂ مومن اپنے نفس کی تطہیر، قلب کی تنویر اور روح کی تجدید کے مراحل طے کرتا ہے۔ عید کی مسرت محض ظاہری نفسی خوشی کا نام نہیں بلکہ یہ اس سکونِ قلب، اطمینانِ روح اور سرورِ باطن کا مظہر ہے جو ایک مومن کو اپنے رب کی رضا کے حصول کے بعد نصیب ہوتا ہے۔

عید کا دن انسان کے اندر ایک نئی روح پھونک دیتا ہے۔ یہ اس کے پژمردہ جذبات کو تازگی بخشتا ہے، اس کی امیدوں کو جلا دیتا ہے اور اسے زندگی کے نشیب وفراز کا سامنا کرنے کے لیے ایک نئی قوت عطا کرتا ہے۔ یہ دن گویا اس امر کا اعلان ہے کہ جو شخص صبر، استقامت اور اخلاص کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتا ہے، اس کے لیے کامیابی اور مسرت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

روحانیت کے اعتبار سے عید ایک تجدیدِ عہد کا دن ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم نے رمضان میں یا قربانی کے ایام میں جو روحانی تربیت حاصل کی ہے، اسے اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنائیں۔ اگر ہم عید کے بعد بھی اپنے اعمال کو اسی خلوص اور پابندی کے ساتھ جاری رکھیں تو ہماری زندگی حقیقی معنوں میں سنور سکتی ہے۔

عید ہمیں باطن کی صفائی اور دل کی پاکیزگی کی طرف بھی متوجہ کرتی ہے۔ یہ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ حسد، بغض، کینہ اور نفرت جیسے منفی جذبات کو اپنے دل سے نکال دیں اور ان کی جگہ محبت، اخوت، عفو ودرگزر اور خیر خواہی کے جذبات کو پروان چڑھائیں۔ یہی وہ صفات ہیں جو ایک مثالی انسان اور ایک مہذب معاشرے کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔

اگر ہم عصرِ حاضر کے تناظر میں عید کے پیغام کا جائزہ لیں تو اس کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ آج کا انسان مادی ترقی کے باوجود روحانی بے چینی، ذہنی اضطراب اور سماجی انتشار کا شکار ہے۔ دولت کی فراوانی کے باوجود دلوں میں سکون نہیں، سہولتوں کی بہتات کے باوجود رشتوں میں خلوص نہیں۔ ایسے حالات میں عید کا پیغام ایک نسخۂ کیمیا کی حیثیت رکھتا ہے۔

عید ہمیں یہ درس دیتی ہے کہ حقیقی خوشی مادی وسائل میں نہیں بلکہ روحانی سکون اور باہمی محبت میں ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اگر ہم نے اپنے معاشرے میں امن، سکون اور خوشحالی قائم کرنی ہے تو ہمیں ایثار، ہمدردی اور باہمی احترام کے اصولوں کو اپنانا ہوگا۔

عصرِ حاضر میں جہاں انفرادیت اور خود غرضی کا رجحان بڑھ رہا ہے، عید ہمیں اجتماعیت اور اخوت کا سبق دیتی ہے۔ یہ ہمیں اپنی ذات کے خول سے نکل کر دوسروں کے لیے جینے کا ہنر سکھاتی ہے۔ یہ ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ ہم ایک دوسرے کے بغیر ادھورے ہیں اور ہماری خوشیاں اسی وقت مکمل ہوتی ہیں جب ہم انہیں دوسروں کے ساتھ بانٹتے ہیں۔

عید کا پیغام عالمگیر ہے۔ یہ نہ صرف مسلمانوں کے لیے بلکہ پوری انسانیت کے لیے امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام ہے۔ یہ ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ ہمیں اپنے اختلافات کو بھلا کر ایک دوسرے کے قریب آنا چاہیے اور ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کرنی چاہیے جہاں ہر فرد کو عزت، محبت اور انصاف حاصل ہو۔

یہ دن ہمیں شکرگزاری کا بھی درس دیتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی ان بے شمار نعمتوں کا شکر ادا کریں جو اس نے ہمیں عطا کی ہیں۔ شکرگزاری نہ صرف انسان کے ایمان کو مضبوط کرتی ہے بلکہ اس کے دل کو بھی سکون اور اطمینان سے بھر دیتی ہے۔

عید ہمیں یہ بھی یاد دلاتی ہے کہ دنیا کی یہ زندگی عارضی ہے اور اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی کو اس انداز میں گزاریں کہ ہمیں دنیا میں بھی عزت اور آخرت میں بھی کامیابی نصیب ہو۔

یوں عید کا پیغام ایک ہمہ گیر، جامع اور ابدی پیغام ہے جو ہر دور، ہر زمانے اور ہر معاشرے کے لیے یکساں طور پر مفید ہے۔ اگر ہم اس پیغام کو سمجھ کر اپنی زندگی میں نافذ کرلیں تو نہ صرف ہماری انفرادی زندگی سنور سکتی ہے بلکہ ہمارا پورا معاشرہ ایک مثالی معاشرہ بن سکتا ہے۔

(۵) عید، ایک ہمہ گیر پیغامِ حیات

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ عید محض ایک وقتی جشن یا عارضی مسرت کا نام نہیں بلکہ یہ ایک ہمہ گیر پیغامِ حیات کی آئینہ دار ہے۔ یہ وہ مبارک موقع ہے جو انسان کو اس کی اصل حقیقت سے روشناس کراتا ہے، اسے اس کے مقصدِ حیات کی یاد دہانی کراتا ہے اور اسے ایک ایسے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو کامیابی، فلاح اور نجات کی منزلوں تک لے جاتا ہے۔

عید دراصل بندۂ مومن کے لیے ایک روحانی سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ اس کی محنتوں، ریاضتوں اور قربانیوں کا صلہ ہے۔ یہ اس کے صبر، استقامت اور اخلاص کا اعتراف ہے۔ یہ اس کے لیے ایک نویدِ مسرت ہے کہ اس نے اپنے رب کی رضا کے حصول کی راہ میں جو کوششیں کی ہیں، وہ رائیگاں نہیں گئیں۔

یہ تہوار ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ زندگی کا اصل حسن توازن میں ہے۔ نہ تو ہمیں دنیا کی رنگینیوں میں اس قدر کھو جانا چاہیے کہ ہم اپنے رب کو بھول جائیں، اور نہ ہی ہمیں دنیا سے اس قدر کنارہ کش ہو جانا چاہیے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں سے غافل ہو جائیں۔ عید ہمیں ایک معتدل، متوازن اور بامقصد زندگی گزارنے کا درس دیتی ہے۔

عید کا دن ہمیں اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس دن یہ جائزہ لیں کہ ہم نے اپنی زندگی میں کیا حاصل کیا اور ہمیں آئندہ کیا کرنا ہے۔ ہمیں اپنی کمزوریوں کو پہچان کر انہیں دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور اپنی خوبیوں کو مزید نکھارنا چاہیے۔

یہ تہوار ہمیں محبت، اخوت اور انسانیت کا درس دیتا ہے۔ یہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا چاہیے، ایک دوسرے کے دکھ درد کو بانٹنا چاہیے اور ایک دوسرے کے لیے آسانیاں پیدا کرنی چاہییں۔ یہی وہ اصول ہیں جو ایک خوشحال اور پرامن معاشرے کی بنیاد رکھتے ہیں۔

عید ہمیں یہ بھی یاد دلاتی ہے کہ حقیقی خوشی دوسروں کو خوشی دینے میں ہے۔ اگر ہم اپنی خوشیوں میں دوسروں کو شریک کریں، غریبوں اور محتاجوں کا خیال رکھیں اور اپنی دولت کا کچھ حصہ ان پر خرچ کریں تو ہماری خوشی میں کئی گنا اضافہ ہوسکتا ہے۔

آخر میں یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ عید اسلامی تہذیب کا ایک درخشندہ باب ہے، جو اپنی معنویت، جامعیت اور اثر آفرینی کے اعتبار سے ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ یہ نہ صرف ایک مذہبی تہوار ہے بلکہ ایک مکمل ضابطۂ حیات کا مظہر بھی ہے

ای میل
mohammadansar001@gmail.com

رمضان المبارک آخری جمعہ

سے پوشیدہ نہیں ہیں۔شہر سرینگر کے درگاہ حضرت بل میں بڑے بڑے اجتماع منعقد ہوا جہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے خراب موسم کے باجود نماز جمعہ ادا کی ہے ۔جبکہ شہر اور وادی کے باقی مساجد اور خانقاہوں میں اسی طرح کے مناظر دیکھنے کو ملے ہیں ۔جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان میں بھی جمعتہ الوداع کی تقریبات انتہائی عقیدت واحترام اورتزک واحتشام کے ساتھ منائی گئیں، جس دوران لاکھوں فرزندان توحید نے نماز جمعہ کے موقعوں پر عظیم الشان دینی اجتماعات میں شرکت کی۔ تاریخی جامع مسجد شوپیان کے ساتھ ساتھ دیگر مساجدوں اور درگاہوں خانقاہوں میں روح پرور مجالس کا اہتمام کیا گیااور فرزندان توحید نے بارگاہ الٰہی میں سربسجود ہوکر دعائیں مانگیں اوراپنے گناہوں کی بخشش کے لیے آہ وزاری کی۔اس دوران بازاروں میں گوشت، بیکری، بچوں کے ملبوسات، کھلونے، میوہ جات، مرغ، سبزیایوں کے علاوہ گھروں کی رونق بڑھانے والے سجاوٹ کی چیزیں بھی خوب خریدی گئی۔اس دوران بازاروں میں لوگوں کے بھاری رش کی وجہ سے جگہ جگہ بدترین ٹریفک جام کے مناظر دیکھنے کو ملے۔ اس دوران برصغیر کے مسلمانوں کی حفاظت کے لیے خصوصی دعا کی گئی اور ساتھ ہی ملک کی سلامتی و بھائی چارے کے لیے دعائیں کی گئیں۔سب ضلع ترال میں اس حوالے سے سب سے بڑی تقریب خانقاہ فیض پناہ ترال میں منعقد ہوئی،انہوں نے مزید کہا کہ ایک طرف ہم امتحانات میں کامیاب ہونے اور رمضان المبارک کے اس مقدس مہینے میں روزے رکھ کر اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل کرنے پر فخر محسوس کرتے ہیں، لیکن دوسری طرف اللہ کی رحمتوں سے بھرے اس دور سے محروم ہونے پر واقعی غمگین ہیں۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس مقدس مہینے کی وسعت میں کی جانے والی دعاؤں کو قبول فرمائے۔ادھر چرار شریف،اننت ناگ،کولگام،بانڈی پورہ،کپوارہ،بڈگام ،پلوامہ ،بارہمولہ سمیت تمام علاقوں کی صورتحال یکساں نظر آئی ہے۔

جموں و کشمیر اسمبلی

اور مغربی بنگال میں دو مرحلوں 23) اور 29 اپریل) میں انتخابات ہوں گے۔تمام ریاستوں کے انتخابی نتائج 4 مئی کو جاری کیے جائیں گے۔سنیل شرما کی غیر موجودگی میں، جموں وکشمیر بی جے پی کی جانب سے اسمبلی سیشن کے دوسرے حصے کے دوران اپوزیشن لیڈر کے طور پر کام کرنے کے لیے ایک متبادل لیڈر کو نامزد کیے جانے کی توقع ہے۔

عید الفطر کی تقریب

مساجد، خانقاہوں اور دیگر عبادت گاہوں میں کیا جاتا ہے ۔جمعہ کے روز موسم مجموعی طور پر خشک اور خوشگوار رہنے کے پیش نظر آج ممکنہ طور پر سری نگر سمیت جموں وکشمیر میں کئی مقامات پر نماز عیدالفطر کے عظیم الشان اجتماعات عیدگاہوں اور دیگر کھلی جگہوں میں منعقد ہونگے اوراس مقصد کیلئے عیدگاہوں کو خشک کرنے کا کام جمعہ کو ہی انجام دیا گیا۔لوگوں کو اُمید ہے کہ رب کائنات کی مہربانی سے آج یعنی ہفتہ کو موسم خشک اور خوشگوار رہے گا اور نماز عیدلفطر کے بابرکت اور روح پرور اجتماعات عیدگاہوں میں ہی منعقد ہونگے ،جہاں لاکھوں فرزندان توحید بارگاہ الٰہی میں سجدہ ریز ہوکر اللہ سے ماہ مبارک میں رکھے گئے روزوں کی قبولیت کی عرضی کریں گے اور انفرادی واجتماعی سلامتی ،خوشی، خوشحالی اور ترقی کیساتھ ساتھ عمر ،رزق اور ایمان میں برکت کیلئے بھی دعائیں کریں گے ۔جموں وکشمیر میں نماز عیدالفطر کا سب سے بڑااور عظیم الشان اجتماع درگاہ حضرت بل سری نگر میں منعقد ہوگا، جہاں پورے شہر اور مختلف نزدیکی علاقوں سے لاکھوں لوگ آکر نماز عید ایک ساتھ ادا کرکے اللہ کی رضاء اور خوشنودی کے حقدار بنیں گے ۔سری نگر میں واقع دیگر جامع مساجد، امام بارہوں ۔خانقاہوں اور اور دیگر عبادت گاہوں میں بھی نماز عید کے بڑے بڑے اجتماعات منعقد ہونگے ۔کشمیر کے دیگر سبھی 9 اضلاع کیساتھ ساتھ جموں خطے کے تمام 10 اضلاع میں بھی نماز عیدالفطر کے روح پرور اجتماعات کا انعقاد ہوگا،جن میں لاکھوں مسلمان بشمول بچے وبزرگ ،نوجوان اور ہزاروں باپردہ خواتین بھی تزک واحتشام کیساتھ شرکت کریں گی اور بارگاہ الٰہی میں روزوں کی قبولیت ،مرحومین کی مغفرت اور اپنے گناہوں کی بخشش کیلئے بھی دعائیں مانگیں گے ۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو عیدالفطر اسکے اصل پیغام اور فلسفے کیساتھ منانے کی توفیق عطا فرمائے اور ساتھ ہی ہمیں اور ہمارے بچوں ونوجوانوں کو عیدالفطر کا تقدس قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے ، آمین۔

عید الفطر اور نو روز

موقعہ پر لوگوں کو مبارک باد بھی دی۔اُنہوں نے کہا کہ نوروز موسم بہار کی آمد اور فارسی نئے سال کے آغاز کی علامت ہے جو تجدید، اُمید اور ہم آہنگی کی نمائندگی کرتا ہے اور دنیا میں اَمن کے قیام کے لئے دُعا کی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تہوار خطے کے مختلف حصوں میں جوش وخروش کے ساتھ منایا جاتا ہے اور ایک بھرپور ثقافتی ورثے اور یکجہتی کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔اُنہوں نے جموں وکشمیر میں دیرپا اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے دُعا کی اور اُمید ظاہر کی کہ یہ تہوار ہر گھر میں خوشی کی نوید لے کر آئے گا۔

جموں و کشمیر سیاحت

دھچکا پہنچایا، جس سے بڑے پیمانے پر منسوخی ہوئی اور سیاحوں کی آمد میں تیزی سے کمی واقع ہوئی۔ اس کے نتیجے میں ، پورے کشمیر میں کئی سیاحتی مقامات کو احتیاطی اقدام کے طور پر بند کر دیا گیا، جن میں سے بہت سے مرحلہ وار طریقے سے بتدریج دوبارہ کھل گئے۔

بالائی علاقوں میں

کا امکان ہے اور جمعہ تک اکثر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش یا برفباری متوقع ہے۔محکمہ موسمیات نے 21 سے 24 مارچ تک عمومی طور پر خشک موسم کی پیش گوئی کی ہے، تاہم 23 مارچ کو چند مقامات پر مختصر بارش یا برفباری کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔26 سے 28 مارچ کے دوران بالائی علاقوں میں ہلکی بارش یا برفباری جبکہ 29 سے 31 مارچ کے دوران بارش اور برفباری کا ایک اور وقفہ متوقع ہے۔محکمہ موسمیات نے بعض علاقوں میں گرج چمک اور 40 سے 550 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ظاہر کیا ہے، جبکہ کہیں کہیں ژالہ باری بھی ہوسکتی ہے۔محکمہ موسمیات نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ 21 مارچ کے بعد اپنی زرعی سرگرمیاں دوبارہ شروع کریں۔

مغربی ایشیا سے

ہے۔ "انہوں نے مزید بتایا کہ 13,700 سے زائد پی این جی کنکشن فراہم کیے جا چکے ہیں اور تقریباً 7,500 صارفین ایل پی جی سے پی این جی پر منتقل ہوگئے ہیں۔انہوں نے کہا، "جنگ کی وجہ سے ایل پی جی کی صورتحال اب بھی تشویشناک ہے۔تاہم ایل پی جی سلنڈر کی ترسیل معمول کے مطابق ہے۔ ہمارے ڈسٹری بیوٹرز کے یہاں کسی قسم کی کمی کی اطلاع نہیں ملی۔تقریباً 93 فیصد بکنگ آن لائن ہورہی ہیں۔سلنڈر کی ترسیل 'آتھنٹیکیشن کوڈ' کے ذریعے کی جارہی ہے اور گھبراہٹ میں کی جانے والی بکنگ میں نمایاں کمی آئی ہے۔کل ہمیں تقریباً 55 لاکھ ری فل بکنگ کی درخواستیں موصول ہوئیں۔ " جوائنٹ سکریٹری نے بتایا کہ تجارتی ایل پی جی کے سلسلے میں تقریباً 18 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے الاٹمنٹ آرڈر جاری کیے ہیں۔گزشتہ ہفتے ریاستوں کو ان کی مانگ کے مطابق تقریباً 11,300 ٹن تجارتی ایل پی جی فراہم کی گئی۔تمام ریاستوں کو سپلائی دستیاب ہے۔اس کے علاوہ، تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں کو اس الاٹمنٹ کا تقریباً 50 فیصد حصہ ملا ہے۔مٹی کے تیل (کیروسین) کی اضافی الاٹمنٹ کے لیے تقریباً 15 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے آرڈر جاری کیے ہیں۔عہدیدار نے بتایا کہ ذخیرہ اندوزی اور کالا بازاری کے خلاف مہم جاری ہے اور جمعرات کو ملک بھر میں 4,500 سے زائد چھاپے مارے گئے۔ انہوں نے کہا، "ان میں سے تقریباً 1,100 چھاپے اتر پردیش میں مارے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ تمل ناڈو، کیرالہ، جموں وکشمیر، پنجاب، مدھیہ پردیش، ہماچل پردیش، راجستھان اور دہلی میں بھی کارروائیاں کی گئی ہیں۔ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی ٹیموں نے تقریباً 1,800 مقامات پر اچانک معائنہ بھی کیا ہے۔"ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ملک میں ایل پی جی کی پیداوار بڑھی ہے لیکن ہمیں اب بھی اس کی درآمد کی ضرورت ہے۔مغربی ایشیائی ممالک میں بحران کے پیش نظر دیگر ممالک سے بھی ایل پی جی کی درآمد کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔وزارتِ بندرگاہ، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے خصوصی سکریٹری راجیش کمار سنہا نے بتایا کہ سمندری آپریشنز مستحکم ہیں اور" گزشتہ 24 گھنٹوں میں کسی بھی سمندری واقعے کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ہمارے تمام 22 جہاز اور 611 کشتیاں محفوظ ہیں۔ وہ خلیج فارس کے علاقے میں ہیں اور ڈی جی شپنگ مسلسل ان کی نگرانی کر رہا ہے۔" بندرگاہوں کے آپریشنز پر انہوں نے اعادہ کیا کہ " کسی بھی بندرگاہ پر کوئی بھیڑ نہیں ہے، خواہ وہ بڑی بندرگاہیں ہوں یا دیگر۔ "انہوں نے کہا کہ

نیو منگلور پورٹ پر " پھنسے ہوئے برآمدی کنٹینرز کے لیے گراؤنڈ اور ریفر چارجز میں چھوٹ دی گئی ہے، ساتھ ہی 3500 "مربع میٹر کا اضافی کور شیڈ " اور 76,000 "مربع میٹر کا اوپن یارڈ" بھی فراہم کیا گیا ہے۔حکومت کی سفارتی کوششوں کی تفصیلات دیتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، " وزیر اعظم نے کل پانچ عالمی رہنماؤں سے بات چیت کی جن میں عمان، ملائیشیا، فرانس، اردن اور قطر کے رہنما شامل ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے ان رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کے دوران مغربی ایشیا کے تنازع پر ہندوستان کا موقف پیش کیا، جس میں " کشیدگی کم کرنے اور امن واستحکام کی بحالی کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کو ترجیح دینے کی ضرورت "پر زور دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملوں کی سخت مذمت کی اور آبنائے ہرمز کے ذریعے محفوظ اور آزاد جہاز رانی کے لیے اپنی حمایت کا اعادہ کیا۔حکومت نے تصدیق کی ہے کہ 913 ہندوستانیوں نے مغربی ایشیائی ممالک میں ہندوستانی سفارت خانوں کی مدد سے آرمینیا، ایران اور آذربائیجان کی سرحدیں عبور کر لی ہیں اور ان میں سے کئی لوگ واپس لوٹ چکے ہیں۔ وزارت خارجہ میں ایڈیشنل سکریٹری (خلیج) اسیم آر مہاجن نے کہا کہ 28 فروری سے اب تک تقریباً تین لاکھ مسافر مغربی ایشیائی ممالک سے ہندوستان واپس آ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا، "فضائی رابطہ آہستہ آہستہ بہتر ہو رہا ہے،اور جمعہ کو متحدہ عرب امارات (یواے ای) کے مختلف ہوائی اڈوں سے ہندوستان کے لیے تقریباً 90 پروازوں کے آپریشن کی امید ہے۔"انہوں نے کہا کہ خصوصی انتظامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ "قطر ایئرویز کی آج ہندوستان کے لیے 10 غیر شیڈول تجارتی پروازیں چلانے کی توقع ہے، جبکہ کویت کی جزیرہ ایئرویز خصوصی غیر شیڈول تجارتی پروازیں شروع کرنے کی تیاری کر رہی ہے جس کی پہلی پرواز آج کوچی کے لیے ہوگی۔ "حکام نے بتایا کہ " کویت کی فضائی حدود بند ہے "اور "بحرین کی فضائی حدود بھی بند ہے، "اس لیے سعودی عرب کے ذریعے متبادل راستے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ حکام نے جمعرات کو ریاض میں ایک ہندوستانی شہری کی موت کی اطلاع دیتے ہوئے کہا، "ہمیں 18 مارچ کو ریاض میں ایک حملے کے دوران ایک ہندوستانی شہری کی المناک موت کی اطلاع ملی ہے۔ "انہوں نے یہ بھی بتایا، "مختلف واقعات میں چھ ہندوستانی شہریوں کی افسوسناک موت ہوئی ہے اور ایک لاپتہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ خطے میں ہندوستانی مشن "متعلقہ حکام کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں ہیں "اور "متوفین کی میتوں کی وطن واپسی "اور پھنسے ہوئے شہریوں کی مدد کر رہے ہیں۔مسٹر مہاجن نے کہا کہ "ایم ٹی سیف سی وشنو کے 15 ہندوستانی عملے کے ارکان کی آج واپسی متوقع ہے، جبکہ 24 بچائے گئے ہندوستانی ملاح پہلے ہی عمان سے ہندوستان واپس آچکے ہیں۔"

غیر قانونی سٹے

سرگرمیوں کو روکنا، صارفین کو دھوکہ دہی سے بچانا اور آن لائن گیمنگ ماحولیاتی نظام کو زیادہ مؤثر طریقے سے منظم کرنا ہے۔حکومت سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ موجودہ قوانین کی تعمیل کو یقینی بنانے اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے ایسے پلیٹ فارمز کے خلاف نگرانی اور کارروائی جاری رکھے گی۔

رمضان کے دوران

740 روپے فی کلو تک پہنچ گئی تھی۔

وادی میں سیکورٹی

رام نومی سمیت کئی تہوار قریب آرہے ہیں، اور تقریبات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔آئی جی پی نے لوگوں کو عید کی مبارکباد دی اور نوروز، نوراتری اور رام نومی کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جاوید ڈار نے

وبہبود اور ترقی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

ستیش شرما نے

خوشیوں کو دوسروں کے ساتھ بانٹیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی خوشی کے لمحات میں پیچھے نہ رہ جائے۔ستیش شرما نے تہوار کے دوران ضروری اشیاء کی دستیابی کو یقینی بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ بازاروں میں غذائی اجناس، رسوئی گیس اور دیگر ضروری اشیاء کی بلا رکاوٹ فراہمی کے لئے مناسب اقدامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے بلیک مارکیٹنگ، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی روکتھام کے لئے سخت نگرانی پر بھی زور دیا تاکہ لوگوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا

پڑے۔اُنہوں اس موقعہ پر نوجوانوں کی شمولیت اور کمیونٹی کی شرکت کی اہمیت کو بھی اُجاگر کیا اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اَپنے علاقوں میں ہم آہنگی، صفائی ستھرائی اور سماجی ذمہ داری کو فروغ دینے میں قائدانہ کردار اَدا کریں۔وزیر موصوف نے ٹرانسپورٹ حکام اور خدمات فراہم کرنے والوں پر بھی زور دیا کہ عید کے دوران عوام کے لئے بغیر کسی رُکاوٹ آوا جاہی کو یقینی بنایا جائے تاکہ اَپنے اہل خانہ اور عزیز واقارب سے ملنے جانے والوں کو محفوظ اور آسان سفر کی سہولیت میسر ہو۔اُنہوں نے جموں وکشمیر میں دیرپا اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا کی اور لوگوں کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس مقصد کے لئے مسلسل کام کرتے رہیں گے۔وزیر نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ عید کو ذِمہ داری کے ساتھ منائیں، صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں اور عوامی تحفظ کے اصولوں کی پابندی کریں۔

جاوید رانا نے

نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اس اقدام کو سراہا اور کہا کہ اس طرح کی اشاعتیں شہروں کی ثقافتی اثاثے، تاریخی ورثے اور ترقیاتی سفر کو اُجاگر کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہوتی ہیں۔وزیر موصوف نے امر اُجالا کی جانب سے شہری زندگی کی جامع اور بصری طور پر تصویر کشی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب لوگوں کے جذبے، تنوع اور اُمنگوں کی عکاسی کرتی ہے۔اس موقعہ پر اُنہوں نے تخلیقی کاوش کو سراہتے ہوئے ماحولیاتی مسائل بالخصوص زیر زمین پانی کی سطح میں تشویشناک کمی کی طرف بھی توجہ دِلائی۔وزیر جاوید رانا نے پانی کے تحفظ اور وسائل کے دیرپا اِنتظام کے لئے اِجتماعی اقدامات کی فوری ضرورت پر زور دیا۔اُنہوں نے روایتی آبی نظام کی بحالی کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے ہینڈ پمپوں، بورویلوں اور دیگر مقامی آبی ذرائع کی بحالی اور ری چارج پر نئے سرے سے توجہ مرکوز کرنے پر زور دیا۔وزیر جاوید رانا نے حکومت کے فعال رویے کو اُجاگر کرتے ہوئے جموں وکشمیر میں پانی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔اُنہوں نے مزید کہا کہ موثر عمل درآمد اور سخت نگرانی لوگوں کو بہتر خدمات کی فراہمی اور طویل مدتی آبی تحفظ کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار اَدا کریں گے۔وزیر موصوف نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے ویژن کا اعادہ کرتے ہوئے تمام شراکت داروں سے دیرپا ترقی اور ذِمہ دارانہ وسائل کے اِنتظام کے حصول کے لئے مشترکہ کوششوں پر زور دیا تاکہ آنے والی نسلوں کے لئے متوازن اور مستحکم مستقبل یقینی بنایا جاسکے۔

جاوید رانا نے عید

قدروں کی عکاسی کرتا ہے۔وزیر موصوف نے اُمید ظاہر کی کہ یہ موقعہ لوگوں کے درمیان اِتحاد اور یکجہتی کے رِشتوں کو مزید مضبوط کرے گا اور ایک ہم آہنگ معاشرے کی تعمیر کے لئے اِجتماعی کوششوں کو تحریک دے گا۔اُنہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے اَمن، ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا بھی کی۔

سرینگر کی عدالت نے

کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے حکام سے اجازت حاصل کی تھی، جس میں ایک اٹاری نمایاں تھی۔تاہم، اپنے بڑے مشترکہ خاندان کے حجم کی وجہ سے، انہوں نے بعد میں ایک اضافی منزل کی تعمیر کی اجازت طلب کی۔ جب انہیں حکام کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا تو انہوں نے سمجھا کہ ان کی درخواست منظور کر لی گئی ہے اور تعمیر شروع کرنے کے لیے آگے بڑھے۔انہوں نے اضافی تعمیرات کو باقاعدہ بنانے کے لیے ایک علیحدہ درخواست بھی جمع کرائی۔ تاہم، کسی بھی فیصلے پر پہنچنے سے پہلے، ایس ایم سی کے اہلکاروں نے مبینہ طور پر مکان کو منہدم کرنے کی دھمکی دی، اس طرح آنے والے قانونی چیلنج کو جنم دیا۔اس معاملے میں ایک اہم موڑ یہ تھا کہ میونسپل کارپوریشن کے افسران بار بار موقع ملنے کے باوجود تحریری بیان داخل کرنے میں ناکام رہے۔ نتیجتاً، 2018 میں، عدالت نے جواب داخل کرنے کے ان کے حق کو ختم کر دیا۔جج نے نوٹ کیا کہ دفاعی نے مدعی کے کیس کا مقابلہ کرنے کے لیے کوئی ثبوت ریکارڈ پر نہیں رکھا ہے۔اگرچہ دفاع نے گواہوں سے جرح کی، عدالت نے مشاہدہ کیا کہ وہ ایسی کوئی چیز نکالنے سے قاصر تھے جو مدعی کے مقدمہ کے خلاف ہو۔زبانی اور دستاویزی شواہد کی بنیاد پر، عدالت نے قرار دیا کہ مدعی نے ابتدائی طور پر منظور شدہ منصوبے کے مطابق گھر کی تعمیر کی تھی۔عدالت نے مزید مشاہدہ کیا کہ اضافی فلور نمائندگی جمع کرانے کے بعد اور حکام کی جانب سے کسی اعتراض کی عدم موجودگی میں تعمیر کیا گیا تھا۔ جج نے نوٹ کیا کہ تعمیر مدعا علیہان کے علم اور ان کی فعال مدد سے " کی گئی تھی۔اہم بات یہ ہے کہ عدالت نے انتظامی بے عملی کی طرف بھی اشارہ کرتے ہوئے مشاہدہ کیا

کہ یہ صورتحال "صرف مدعا علیہان کی غلطی کی وجہ سے نہیں، بلکہ ان کی جانب سے کوئی کارروائی کرنے میں ناکامی کی وجہ سے بھی پیدا ہوئی ہے۔کیس کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے درخواست گزاروں کے حق میں دائمی حکم امتناعی کا حکم دیا۔عدالت نے ہدایت کی کہ مدعا علیہان کو مدعی کی طرف سے کی گئی تعمیرات میں کسی بھی طرح سے مداخلت کرنے سے روکا جائے۔مزید برآں عدالت نے سری نگر میونسپل کارپوریشن کو ہدایت دی کہ وہ 60 دنوں کے اندر اضافی تعمیرات کو ریگولرائز کرنے کے بارے میں حتمی فیصلہ کرے۔جج نے کہا کہ حکام کو اس معاملے پر "60 دنوں کے اندر، قواعد کے مطابق اور مذکورہ بالا نکات کو ذہن میں رکھتے ہوئے فیصلہ کرنا چاہیے، اور یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ ڈھانچہ ماسٹر پلان کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔عدالت نے مزید کہا کہ مدعیان کو تمام ضروری دستاویزات بشمول سائیٹ میپ جمع کرانے کی ہدایت کی تاکہ حکام حتمی فیصلہ کرسکیں۔

داعش کے ساتھ

اسپیشل سیل نے الزام لگایا کہ ان دونوں کو لال قلعہ کے نزدیک نیتاجی سبھاش مارگ پر واقع جامع مسجد بس اسٹاپ پر دو 7.65 ایم ایم پستول اور دس زندہ کارتوس کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔جمعرات کو منظور کیے گئے 79 صفحات کے حکم میں، عدالت نے کہا کہ یہ مانا جاتا ہے کہ استغاثہ دونوں ملزمان کے خلاف اپنا مقدمہ معقول شک سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اس طرح دونوں ملزمان کو اس کیس میں بری کر دیا گیا ہے۔" ڈیجیٹل شواہد کو سنبھالنے سے متعلق قوانین کی پیروی کرنے میں ناکامی پر روشنی ڈالتے ہوئے، عدالت نے کہا کہ ملزمان سے ضبط کیے گئے چار موبائل فونز کو فارنزک تجزیہ کے لیے بھیجے جانے سے پہلے تقریباً دو ماہ تک تفتیشی افسر (IO) کی تحویل میں بند رکھا گیا تھا۔عدالت نے کہا کہ اس سے مذکورہ موبائل فونز کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا سخت شک پیدا ہوتا ہے کیونکہ بغیر کسی معقول یا تسلی بخش وضاحت کے مذکورہ ڈیوائسز کی طویل تحویل IO کے پاس رہی اور وہ بھی غیر سیل شدہ حالت میں۔عدالت نے ان کے دہشت گرد ہینڈلرز کے ساتھ مبینہ چیٹ کے اسکرین شاٹس کو بھی مسترد کر دیا، یہ کہتے ہوئے کہ یہ الیکٹرانک شواہد کے اعتراف کے حوالے سے لازمی شرط کو پورا کرنے میں ناکام رہا۔جبکہ استغاثہ نے دعویٰ کیا کہ یہ دونوں بی بی ایم (بلیک بیری میسنجر) ایپ کے ذریعے ISIS-JK کے ہینڈلرز کے ساتھ رابطے میں تھے، عدالت کو اس طرح کے گٹھ جوڑ کو قائم کرنے کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔استغاثہ یہ ثابت کرنے میں بھی ناکام رہا ہے کہ ملزمین بی بی ایم ایپ پر اپنے ہینڈلرز یعنی عمر بن نذیر اور عادل ٹھوکر سے بات چیت کرتے تھے۔ایک اور بڑی خامی، جسے عدالت نے نشان زد کیا، آزاد گواہوں کی کمی تھی۔ میٹرو اسٹیشن اور بس اسٹینڈ کے قریب مصروف علاقے میں رات 10:45 پر ہونے والی گرفتاری کے باوجود کسی بھی عوامی گواہ کو تفتیش کا حصہ نہیں بنایا گیا۔عدالت نے کہا کہ آزاد گواہوں میں شامل ہونے میں ناکامی، خاص طور پر جب عوامی گواہ دستیاب تھے، ملزمان سے مذکورہ اسلحہ اور گولہ بارود کی بازیابی کے حوالے سے استغاثہ کے ورژن پر سخت شکوک پیدا کرتا ہے۔فیصلہ سناتے ہوئے جج بنسل نے کہا کہ استغاثہ یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا کہ 9 ستمبر 2018 کو دونوں ملزمان داعش کے رکن تھے اور انہوں نے دو دیگر شریک ملزمان آصف نذیر ڈار عرف عمر ابن نذیر کے ساتھ مل کر سازش کی تھی، جو بعد میں مر گیا، اور عادل وانی عرف عادل وانی، جو اب بھی کسی دہشت گردانہ کارروائی سے منسلک ہیں یا دہشت گردانہ سرگرمیوں سے منسلک ہیں۔ملک کے اندر مختلف مقامات پر دہشت گردی کی کارروائی کا کمیشن۔انہوں نے کہا کہ یہ بھی ثابت نہیں ہوا کہ دونوں نے مذکورہ سازش کے تحت دہشت گردی کی کارروائیوں کے لیے اسلحہ خریدا یا جمع کیا اور بی بی ایم اور واٹس ایپ کے ذریعے اپنے ہینڈلرز اور شریک ملزمان سے بات چیت بھی کی۔جج نے کہا استغاثہ یہ ثابت کرنے میں بھی ناکام رہا ہے کہ 6 ستمبر 2018 سے پہلے کی مدت کے دوران، دونوں ملزمان داعش کے رکن پائے گئے تھے جو کہ ایک کالعدم دہشت گرد تنظیم ہے اور دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث ہے۔

پونچھ میں لاپتہ

بنانے میں تعاون کیا۔ نتیجے کے طور پر، عورت کامیابی کیساتھ اپنے خاندان کے ساتھ مل گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ جب گھر والوں کو اس کے ٹھکانے کا علم ہوا تو وہ سرنکوٹ پہنچے۔تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد خاتون کو اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔عوام نے سرنکوٹ پولیس بالخصوص ایس ایچ او سید عابد بخاری کی کاوشوں کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ یہ ایکٹ ایک قابل ذکر کارنامہ ہے اور عوامی خدمت کے تئیں پولیس کی اہلیت، لگن، حساسیت اور عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

ڈپٹی کمشنر کپوارہ

روڈ ایکسیڈنٹ متاثرین کے ہسپتال میں داخلے اور یقینی علاج (پی ایم -راحت) اسکیم کے بارے میں بھی بات چیت کی گئی، جس کا مقصد سڑک حادثے کے متاثرین کو بروقت طبی امداد فراہم کرنا ہے۔ یہ اسکیم " گولڈن آور " کے نازک وقت کے دوران نامزد اسپتالوں میں 1.5 لاکھ روپے تک کیش لیس علاج کو یقینی بناتی ہے، جس میں حادثے کی تاریخ سے 7 دن تک کا احاطہ کیا جاتا ہے،اس طرح فوری طبی دیکھ بھال کو یقینی بنایا جاتا ہے اور بچنے کے امکانات میں نمایاں طور پر بہتری آتی ہے۔ ایس ایس پی کپواڑہ، ایس ایس پی ہندواڑہ، ایس ای آر اینڈ بی، اے سی ڈی، سی ای او، سی ایم او، اے آر ٹی او کپوارہ، ایگزیکٹیو انجینئرز (پی ڈبلیو ڈی)، ای او ایم سی، اور دیگر عہدیداروں نے میٹنگ میں شرکت کی۔

کنزر میں موبائل

کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

سرینگر میں بجلی

کماتے ہیں۔ ایسے خاندانوں کے لیے، ایک ہی حد یا اس سے زیادہ میں بجلی کے بل وصول کرنا ایک اہم مالی بوجھ بن گیا ہے، جس سے استطاعت اور انصاف پر تشویش بڑھ رہی ہے۔ صارفین نے حکام پر زور دیا ہے کہ وہ فوری طور پر مداخلت کریں اور میٹروں کی درستگی اور بلنگ سسٹم کے کام کرنے سمیت معاملے کی تحقیقات کریں۔ انہوں نے بلنگ کے عمل میں شفافیت اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اصلاحی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے کہ صارفین سے صرف اصل استعمال کے لیے ہی وصول کیا جائے۔ ایک اور رہائشی نے کہا، "احتساب ہونا چاہیے۔ محکمے کو میٹر ریڈنگ کی تصدیق کرنی چاہیے اور سسٹم کو ٹھیک کرنا چاہیے تاکہ لوگوں سے زیادہ قیمت وصول نہ کی جائے۔" شکایات ضروری خدمات کی فراہمی پر بڑھتی ہوئی عوامی پریشانی کو اجاگر کرتی ہیں اور بجلی کی تقسیم کے نظام میں شکایات کے ازالے کے مضبوط طریقہ کار کی ضرورت پر زور دیتی ہیں۔

اوڑی میں چوری

قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 12/2026 درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔اگلے دن، یعنی 08/02/2026 کو، نصیر احمد میر ولد ریاض احمد میر ساکن سلطان ڈھکی، اُوڑی کی طرف سے ایک موٹر سائیکل والی رجسٹریشن نمبر JK01AB-7296 کی چوری کی ایک اور شکایت درج کرائی گئی۔اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 13/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولس اسٹیشن اڑی میں درج کی گئی اور تحقیقات شروع کی گئی۔تفتیش کے دوران، سی سی ٹی وی فوٹیج کے تجزیہ اور تکنیکی شواہد کے امتزاج سے ملزم کی شناخت محمد سفیان ولد محمد رفیق بیگ ساکنہ اوڑی کے طور پر ہوئی۔بارہمولہ پولیس نے تیزی سے کام کرتے ہوئے دہلی سے پانچ پانچ چوری شدہ موبائل فون برآمد کئے۔ 10/03/2026 کو ملزم کو ہمہامہ سرینگر سے گرفتار کیا گیا اور اس کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل بھی برآمد کیا گیا۔اس کے بعد سری نگر سے مزید دو02)) چوری شدہ موبائل فون برآمد اور ضبط کیے گئے۔ ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزم عادی مجرم ہے اور جموں وکشمیر کے مختلف تھانوں میں درج متعدد مقدمات میں ملوث ہے جس میں ایف آئی آر نمبر 03/2023 سیکشن 384 آئی پی سی کے تحت پولیس سٹیشن راناواری، ایف آئی آر نمبر 07/2025 سیکشن 238، 305، 3NS 331 (این ایس آئی آر) میں ایف آئی آر نمبر 07/2025 شامل ہیں۔ 06/2025 سیکشن 305(4، 331) بی این ایس کے تحت پولیس اسٹیشن شیرگڑی۔باقی مسروقہ املاک کی برآمدگی اور دیگر مقدمات میں اس کے ملوث ہونے کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔جموں وکشمیر پولیس نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

روزنامہ آفاق سرینگر

تیسرا ٹی ٹوئنٹی: نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو 6 وکٹ سے شکست دی

تیسرا ٹی ٹوئنٹی: آکلینڈ، 20 مارچ (یو این آئی) نیوزی لینڈ کی خواتین نے جمعہ کو یہاں تیسرے ٹی 20 انٹرنیشنل میں جنوبی افریقہ کو آٹھ گیندیں باقی رہتے ہوئے چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے پانچ میچوں کی سیریز میں 1-2 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ سوفی ڈیوائن کو ان کی شاندار کارکردگی کے لیے 'پلیئر آف دی میچ ' سے نوازا گیا۔نیوزی لینڈ نے 150 رنز کا تعاقب کرتے ہوئے 18.4 اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر 152 رنز بنائے ۔ نیوزی لینڈ کی شروعات خراب رہی، اس کی اوپنرز جارجیا پلمر (چار) اور اسابیلا گیج (17) کو جلد ہی آؤٹ ہو گئیں۔ اس کے بعد کپتان امیلیا کیر اور سوفی ڈیوائن کی جوڑی نے اننگز بچانے کی کوشش کی۔ 10 ویں اوور میں نانکولولیکو ملابا نے امیلیا کیر کو آؤٹ کر کے شراکت داری توڑ دی۔ امیلیا کیر نے 28 گیندوں پر 30 رنز بنائے۔ اسی اوور کی آخری گیند پر بروک ہالیڈے (دو) رن آؤٹ ہوئے۔ میڈی گرین نے سوفی ڈیوائن کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے ناقابل شکست 84 رنز کی شراکت کر کے اپنی ٹیم کو چھ وکٹوں سے جیت دلائی ۔ سوفی ڈیوائن 38 گیندوں پر 55 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ میڈی گرین 25 گیندوں پر 34 رنز بنا کر ناقابل شکست رہے ۔جنوبی افریقہ کی خواتین کی جانب سے انیری ڈرکسن، ایانڈا ہولبی اور این ملابا نے ایک ایک وکٹ حاصل کی ۔اس سے قبل جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 149 رنز بنائے تھے۔ جنوبی افریقہ کی شروعات خراب رہی اور اس نے اپنے دونوں اوپنرز کو صرف نو رنز پر کھو دیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے سوفی ڈیوائن اور سوزی بیٹس نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ جیس کیر اور روزمیری میئر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو 43 رنز سے شکست دی

کنگسٹاؤن، 20 مارچ (یو این آئی) بیتھ مونی (79) اور الانا کنگ (تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے پہلے ٹی 20 میچ میں ویسٹ انڈیز کو 43 رنز سے ہرا دیا۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کی ہے۔ بیتھ مونی کو ان کی شاندار بیٹنگ کے لیے 'پلیئر آف دی میچ ' کا ایوارڈ دیا گیا۔ 165 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم آسٹریلوی باؤلنگ کے سامنے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹ پر صرف 121 رنز بنا سکی اور میچ 43 رنز سے ہار گئی۔ کیانا جوزف اور ہیلی میتھیوز کی اوپننگ جوڑی نے محتاط آغاز کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 33 رنز جوڑے۔ ساتویں اوور میں الانا کنگ نے ہیلی میتھیوز (11) کو آؤٹ کر کے یہ شراکت ختم کی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی شیمین کیمبل نے کیانا جوزف کے ساتھ اننگز کو سنبھالا اور اسکور کو 76 تک پہنچایا۔ 12 ویں اوور میں کم گراتھ نے کیانا جوزف کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو بڑا جھٹکا دیا۔ کیانا جوزف نے 39 گیندوں میں سات چوکے اور ایک چھکا لگا کر 45 رنز بنائے۔ اگلے ہی اوور میں الانا کنگ نے شیمین کیمبل (15) اور ڈی آندرا ڈوٹن (صفر) کو آؤٹ کر کے میچ پر آسٹریلیا کی گرفت مضبوط کر لی۔ اس کے بعد آسٹریلوی باؤلرز نے ویسٹ انڈیز کے بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا کوئی موقع نہیں دیا۔ 20 ویں اوور میں اسٹیفنی ٹیلر (28) اور جاہزارا کلیکسٹن (صفر) کو ویئر ہم نے آؤٹ کیا۔ چنیلی ہنری 12 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہی۔ اس سے پہلے آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے جمعرات کی رات کھیلے گئے میچ میں ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں 6 وکٹ پر 164 رنز کا چیلنجنگ اسکور بنایا۔ آسٹریلیا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 34 رنز تک اپنے دو وکٹ گنوا دیے۔

ہاکی انڈیا کی جانب سے قازقستان کی میزبانی : سونی پت میں تربیتی کیمپ جاری

نئی دہلی، 20 مارچ (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے قازقستان کی سینئر مینس ہاکی ٹیم کی ہندوستان آمد پر والہانہ استقبال کیا ہے۔ قازقستان کی ٹیم ان دنوں ہریانہ کے شہر سونی پت میں واقع اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کے شمالی علاقائی مرکز میں ایک اعلیٰ سطحی تربیتی کیمپ میں حصہ لے رہی ہے۔ یہ تربیتی کیمپ 10 سے 21 مارچ 2026 تک جاری رہے گا، جس کا مقصد ایشین گیمز کوالیفائرز 2026 کے لیے قازقستان کی ٹیم کو تیار کرنا ہے۔ سونی پت کا یہ مرکز ہندوستان کے بہترین ہاکی ٹریننگ سینٹرز میں سے ایک ہے، جہاں ٹیم کو جدید مصنوعی ٹرف، کنڈیشننگ کی سہولیات اور ایک مسابقتی ماحول فراہم کیا گیا ہے۔ یہ اقدام ہندوستان کی وزارت برائے نوجوانان اور کھیل اور 'سائی ' (ایس اے آئی) کے اس وژن کا حصہ ہے جس کے تحت ہندوستان کو کھیلوں کی عالمی مہارت کا مرکز بنانا اور بین الاقوامی ٹیموں کے ساتھ تعاون کو فروغ دینا ہے۔ ہندوستان میں تربیت کے تجربے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، قازقستان کی کوچ اولگا ارمانوا نے کہا، "ہم سونی پت میں آ کر بے حد خوش ہیں۔ یہاں ہمارا بہت شاندار استقبال کیا گیا ہے۔ ہندوستان میں ہاکی کا معیار بہت بلند ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم نے یہاں آنے کا فیصلہ کیا تاکہ ہم سیکھ سکیں اور آگے بڑھ سکیں۔

آئی پی ایل 2026: راجستھان رائلز کو بڑا دھچکا، سیم کرن ٹورنامنٹ سے باہر

جے پور، 20 مارچ (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے آغاز سے قبل ہی راجستھان رائلز (آر آر) کی ٹیم کے لیے بری خبر سامنے آئی ہے۔ مایہ ناز انگلش آل راؤنڈر سیم کرن گروئن انجری کے باعث پورے سیزن سے باہر ہو گئے ہیں۔ سیم کرن نے اپنا آخری بین الاقوامی میچ 5 مارچ 2026 کو ہندوستان کے خلاف ٹی 20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں کھیلا تھا، جس میں انگلینڈ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اسی میچ کے دوران وہ فٹنس مسائل کا شکار ہوئے جس کے باعث اب ان کا آئی پی ایل کے رواں سیزن میں شرکت کرنا ناممکن دکھائی دے رہا ہے۔ راجستھان رائلز نے گزشتہ سال نومبر میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے ساتھ ایک بڑی 'ٹریڈ ' کی تھی، جس کے تحت اسٹار وکٹ کیپر بلے باز سنجو سیمسن کے بدلے میں رویندر جڈیجہ اور سیم کرن کو اپنے اسکواڈ کا حصہ بنایا تھا۔ سیم کرن پہلی بار اس فرنچائز کی نمائندگی کرنے والے تھے۔ انہوں نے 2019 میں پنجاب کنگز سے اپنے آئی پی ایل کیریئر کا آغاز کیا۔ 2023 میں پنجاب کنگز نے انہیں 18.5 کروڑ روپے میں خرید کر لیگ کا مہنگا ترین کھلاڑی بنایا تھا۔ 2025 میں سی ایس کے نے انہیں 2.4 کروڑ روپے میں خریدا تھا، جہاں انہوں نے 5 میچوں میں 114 رنز بنائے لیکن صرف ایک وکٹ حاصل کر سکے۔ راجستھان رائلز کی انتظامیہ نے تاحال کسی باقاعدہ متبادل کھلاڑی کا اعلان نہیں کیا، تاہم ذرائع کے مطابق کئی ناموں پر غور جاری ہے۔

سردار آزمون کو ایرانی قومی فٹ بال ٹیم سے نکال دیا گیا، ورلڈ کپ شرکت خطرے میں

تہران، 20 مارچ (ایجنسیز) ایران کے مایہ ناز فٹ بالر سردار آزمون کو مبینہ طور پر حکومت کے ساتھ "بے وفائی " کے الزام میں قومی ٹیم سے نکال دیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق، اس فیصلے کے بعد ان کی آئندہ فیفا ورلڈ کپ 2026 میں شرکت انتہائی مشکوک ہو گئی ہے۔ متحدہ عرب امارات کے کلب 'شباب الاہلی ' کی نمائندگی کرنے والے سردار آزمون نے حال ہی میں اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر دبئی کے حکمران شیخ محمد بن راشد آل مکتوم کے ساتھ ایک تصویر شیئر کی تھی۔ ایران اور متحدہ عرب امارات کے درمیان حالیہ کشیدگی (امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد کی صورتحال) کے تناظر میں ایرانی حکام نے اس ملاقات کو ریاست کے ساتھ ناانصافی اور بے وفائی قرار دیا ہے۔ اگرچہ آزمون نے بعد میں وہ تصاویر ہٹا دیں، لیکن سرکاری میڈیا اور 'فارس نیوز ایجنسی ' (جس کے تعلقات پاسداران انقلاب سے ہیں) نے ان کی سخت مذمت کی اور ٹیم سے ان کے اخراج کی تصدیق کی۔ سردار آزمون کا ٹیم سے باہر ہونا ایرانی فٹ بال کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ انہوں نے 2014 میں ڈیبیو کے بعد سے اب تک 91 بین الاقوامی میچوں میں 57 گول کر رکھے ہیں۔ جون میں شروع ہونے والے فیفا ورلڈ کپ (امریکہ، میکسیکو اور کناڈا) میں ایران کی شرکت پہلے ہی سفارتی تنازعات کی وجہ سے غیر یقینی ہے اور اب بہترین اسٹرائیکر کی عدم موجودگی ٹیم کو مزید کمزور کر دے گی۔ ایرانی سرکاری ٹی وی پر فٹ بال تجزیہ کار محمد میثاقی نے آزمون کے اس اقدام کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ملکی مفادات کے خلاف قرار دیا۔

نیتھن ایلس اور جیک ایڈورڈز کا آئی پی ایل 2026 سے باہر ہونے کا امکان

چنئی، 20 مارچ (ایجنسیز) آسٹریلیا کے تیز گیند باز نیتھن ایلس آئی پی ایل 2026 سے باہر ہو سکتے ہیں۔ ان کی پرانی ہیمسٹرنگ انجری 11 مارچ کو آسٹریلیا کے ڈومیسٹک ون ڈے کپ کے فائنل میں دوبارہ سامنے آئی۔ 31 سالہ ایلس کو آخری آئی پی ایل نیلامی سے قبل چنئی سپر کنگز نے 2 کروڑ روپے میں برقرار رکھا تھا۔ تاہم، اس نے 2025 میں ان کے لیے صرف ایک میچ کھیلا۔ مجموعی طور پر، اس نے 17 آئی پی ایل میچز کھیلے ہیں، جن میں سے 16 پنجاب کنگز کے لیے 2021 سے 2024 کے درمیان آئے تھے۔ چنئی سپر کنگز نے ابھی تک ایلس کے حوالے سے کوئی اطلاع نہیں دی ہے۔ ایلس تسمانیہ کے کپتان ہیں اور ہوبارٹ میں نیو ساؤتھ ویلز کے خلاف بارش سے متاثرہ ون ڈے کپ کے فائنل میں پانچ اوور کرائے تھے۔ انہوں نے میچ میں 26 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ اس دوران ان کی پرانی چوٹ دوبارہ سر اٹھا گئی۔ ادھر آسٹریلیا کے تیز گیند باز آل راؤنڈر جیک ایڈورڈز پیر کی انجری کے سبب آئی پی ایل 2026 سے باہر ہو گئے ہیں۔ 25 سالہ ایڈورڈز کو نیلامی میں سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) نے 3 کروڑ روپے میں خریدا تھا۔ اس سیزن میں وہ اپنا آئی پی ایل ڈیبیو کر سکتے تھے، لیکن اب انہیں انتظار کرنا ہوگا۔ وہ 2025 کی نیلامی میں دستخط کیے جانے والے واحد غیر کیپڈ غیر ملکی کھلاڑی تھے۔ ایڈورڈز کا بی بی ایل 26-2025 سیزن کافی اچھا رہا تھا، جس میں انہوں نے سڈنی سکسرز کے لیے 13 میچوں میں 19 وکٹیں لیں اور 133 رنز بھی بنائے تھے۔ انہوں نے سکسرز کے بی بی ایل فائنل میں پرتھ اسکارچرز سے ہارنے کے چار دن بعد پرتھ میں پاکستان کے خلاف ٹی 20 میں بین الاقوامی ڈیبیو کیا، لیکن یہ کارکردگی یادگار ثابت نہیں ہوئی۔ انہوں نے دو اوور میں 25 رنز دے کر کوئی وکٹ حاصل نہیں کیا اور چھ گیندوں پر صرف 5 رنز بنا سکے۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی ریاستی ٹیم نیو ساؤتھ ویلز کے لیے دو شیفیلڈ شیلڈ میچ کھیلے ہیں، جن میں سے آخری میچ جمعرات کے روز ہی ختم ہوا۔ یہ ایس آر ایچ کے لیے ایک اور بڑا جھٹکا ہے

پی ایس ایل: 11 بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کی شرکت حکومتی کلیئرنس سے مشروط

ڈھاکہ، 20 مارچ (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے علاقائی کشیدگی اور سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر اعلان کیا ہے کہ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے گیارہویں سیزن میں بنگلہ دیشی کرکٹرز کی شرکت کا حتمی فیصلہ حکومت کی منظوری کے بعد کیا جائے گا۔ اگرچہ بورڈ نے اصولی طور پر 6 کھلاڑیوں کو این او سی جاری کر دیے ہیں، تاہم ان کا سفر سیکیورٹی صورتحال پر منحصر ہوگا۔ پی ایس ایل 11 کے لیے لاہور قلندرز، مستفیض الرحمان اور پرویز حسین ایمون۔ پشاور زلمی: شریف اسلام، ناہید رانا، تنزید حسن تمیم اور رشاد حسین کو این او سی جاری کیے گئے ہیں۔ کرکٹ آپریشنز کے چیئرمین نظم العابدین کا کہنا ہے کہ "عام حالات میں حکومتی مداخلت کی ضرورت نہیں ہوتی، لیکن موجودہ غیر معمولی صورتحال میں ہم کھلاڑیوں کے حوالے سے کوئی خطرہ نہیں مول لے سکتے۔ ہم حکومت سے جاننے کی کوشش کریں گے کہ آیا پاکستان کا سفر کرنا محفوظ ہے یا نہیں اور اسی بنیاد پر حتمی فیصلہ ہوگا۔ "" یہ سمجھا جاتا ہے کہ اگر کھلاڑیوں کو حکومتی منظوری مل جاتی ہے تو وہ نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ وائٹ بال سیریز کے لیے تیاری کے کیمپ سے محروم ہو جائیں گے جو مارچ کے آخری ہفتے میں شروع ہونے والی ہے۔ بلیک کیپس 13 اپریل کو ڈھاکہ اور چٹگرام میں ہونے والے تین ون ڈے انٹرنیشنل اور تین ٹوئنٹی 20 انٹرنیشنل کے لیے پہنچیں گے۔ ون ڈے 17، 20 اور 23 اپریل کو شیڈول ہیں جس کے بعد 27، 29 اپریل اور 2 مئی کو ٹی ٹوئنٹی میچز ہوں گے۔ بی سی بی نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے جزوی این او سی جاری کیے ہیں کہ زیادہ تر کھلاڑی بنگلہ دیش کے ساتھ ون ڈے سیریز کے لیے دستیاب رہیں جو بھی اگلے سال ہونے والے آئی سی سی ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کے تنازع میں ہیں۔ بنگلہ دیش حال ہی میں پاکستان کے خلاف 1-2 سے سیریز جیتنے کے بعد آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں نویں نمبر پر آ گیا ہے۔ مستفیض الرحمان کو 26 مارچ سے 12 اپریل اور دوبارہ 24 اپریل سے 3 مئی تک این او سی دیا گیا ہے۔ اس انتظام سے وہ ون ڈے کے لیے دستیاب ہوں گے لیکن وہ ٹی ٹوئنٹی سے باہر ہو جائیں گے۔ تنزید حسن، شریف اسلام، ناہید رانا اور رشاد حسین کو دونوں فارمیٹس کے لیے ان کی دستیابی کو یقینی بناتے ہوئے 12 اپریل تک این او سی دیے گئے ہیں۔ اس دوران پرویز حسین کو 21 اپریل تک کلیئرنس مل چکی ہے اور وہ صرف T20I سکواڈ کا حصہ ہیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف کلین سویپ کرنے کی صورت میں بنگلہ دیش آٹھویں نمبر پر موجود انگلینڈ کے ساتھ پوائنٹس کا فرق کم کر سکے گا۔

فیفا کونسل کا تاریخی اعلان: 14 ارب ڈالر کا ریکارڈ بجٹ، خواتین کے فٹ بال کے لیے انقلابی اصلاحات

زیورخ، 20 مارچ (ایجنسیز) فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا نے اپنے حالیہ کونسل اجلاس میں کھیل کی تاریخ کے سب سے بڑے مالیاتی اہداف اور خواتین کے فٹ بال کے لیے دور رس نتائج کے حامل نئے قوانین کی منظوری دے دی ہے۔ فیفا صدر جیانی انفینٹینو نے "فٹ بال دنیا کو جوڑتا ہے " کے فلسفے کے تحت کھیل کو امن اور انسانی وقار کے فروغ کا ذریعہ بنانے پر زور دیا ہے۔ فیفا نے فٹ بال کی عالمی ترقی کے لیے اب تک کے سب سے بڑے بجٹ کی منظوری دی ہے۔ سال 2027 سے 2030 کے لیے 14 ارب ڈالر کی ریکارڈ آمدنی کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ترقیاتی سرمایہ کاری کو بڑھا کر 2.7 ارب ڈالر کر دیا گیا ہے، جو کہ 2016 کے مقابلے میں 8 گنا زیادہ ہے۔ جس کا مقصد رکن ممالک میں کھیل کے بنیادی ڈھانچے، جدید ٹیکنالوجی اور نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت پر خرچ کرنا ہے۔ فلسطین فٹ بال ایسوسی ایشن (پی ایف اے) کی شکایت پر فیفا ڈسپلنری کمیٹی نے اہم فیصلہ سنایا ہے: جس میں اسرائیلی ایسوسی ایشن کو امتیازی سلوک اور نسل پرستی کا مرتکب قرار دیتے ہوئے 1 لاکھ 50 ہزار سوئس فرانک کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ اسرائیل کو اپنے اگلے 3 ہوم میچوں میں "امتیازی سلوک کو نہ کہیں " کے بڑے بینرز آویزاں کرنے اور نسل پرستی کے خاتمے کا اصلاحاتی منصوبہ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ فیفا نے واضح کیا کہ مغربی کنارے میں قائم اسرائیلی کلبوں پر فی الحال کوئی تادیبی کارروائی نہیں ہوگی کیونکہ یہ ایک پیچیدہ قانونی مسئلہ ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے فیفا نے تاریخی ریگولیٹری تبدیلیاں متعارف کرائی ہیں۔ اب خواتین کے مقابلوں میں ہیڈ کوچ یا کم از کم ایک اسسٹنٹ کوچ، طبی عملہ اور دو آفیشلز کا خاتون ہونا لازمی ہوگا۔ اس ٹورنامنٹ کے لیے میزبانی کے عمل کو حتمی شکل دینے کے لیے 2026 کے آخر میں خصوصی کانگریس بلائی جائے گی، جس میں پہلی بار 48 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ کھیل کے ماحول کو ہراساں کیے جانے اور بدسلوکی سے پاک رکھنے کے لیے نئی پالیسی کی منظوری بھی شامل ہے۔ مراکش میں ہونے والا "انڈر 17 ویمن ورلڈ کپ " اکتوبر 2026 میں منعقد ہوگا۔ اس کے علاوہ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے لیے "آسیان کپ " کی تاریخوں کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے۔

انگلینڈ کرکٹ سیزن پر جنگ کے سائے 'ڈیوک' گیندوں کی شدید قلت کا خدشہ

لندن، 20 مارچ (یو این آئی) انگلینڈ میں کرکٹ کے نئے سیزن کے آغاز سے قبل ہی منتظمین کو ایک غیر معمولی چیلنج کا سامنا ہے۔ برطانوی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق، مشرق وسطیٰ (خلیجی خطے) میں جاری حالیہ جنگی صورتحال اور فضائی راستوں کی بندش کی وجہ سے مشہور 'ڈیوک ' کرکٹ گیندوں کی سپلائی بری طرح متاثر ہو گئی ہے۔ برطانوی اخبار کے مطابق، مینوفیکچرز فی الحال کاؤنٹی کلبوں کو ان کے کوٹے کی صرف 50 فیصد گیندیں فراہم کر پا رہے ہیں۔ جنگی حالات کے باعث خلیج کے راستے متاثر ہونے سے ایئر فریٹ چارجز 5 ڈالر سے بڑھ کر 15 ڈالر فی کلوگرام تک پہنچ گئے ہیں۔ ڈیوک گیندوں کا چمڑا برطانیہ میں تیار ہوتا ہے، لیکن ان کی سلائی کے لیے انہیں جنوبی ایشیا بھیجا جاتا ہے۔ واپسی پر خلیجی ممالک کے فضائی راستوں میں رکاوٹ کی وجہ سے تیار گیندوں کی ترسیل میں تاخیر ہو رہی ہے۔ انگلینڈ میں فرسٹ کلاس کرکٹ کا نیا سیزن 3 اپریل سے شروع ہونے والا ہے، جس کے لیے ہر سال تقریباً 4 سے 5 ہزار گیندوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کا کہنا ہے کہ وہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور کوشش کی جا رہی ہے کہ سیزن کے آغاز تک ضروری اسٹاک مکمل کر لیا جائے۔

افریقن کپ آف نیشنز تنازع : سینیگل نے ٹرافی فوجی اڈے میں چھپا دی؟

ڈکار، 20 مارچ (یو این آئی) افریقی فٹ بال اس وقت ایک عجیب و غریب صورتحال کا شکار ہے جہاں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو نے پوری دنیا کے شائقین کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ ویڈیو میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ سینیگل کے ہیڈ کوچ پاپ تھیاؤ نے ٹرافی کو ایک محفوظ فوجی اڈے منتقل کر دیا ہے۔ یہ سارا معاملہ 17 مارچ کو آنے والے افریقی فٹ بال فیڈریشن (سی اے ایف) کے اس فیصلے کے بعد شروع ہوا جس میں سینیگل سے 2025 کا خطاب چھین کر مراکش کو دے دیا گیا تھا۔ فائنل میچ کے دوران ایک متنازع پنالٹی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سینیگل کے کوچ نے کھلاڑیوں کو میدان سے باہر بلا لیا تھا۔ اگرچہ سینیگل نے واپس آ کر میچ 0-1 سے جیت لیا تھا، لیکن سی اے ایف کی ڈسپلنری کمیٹی نے 'واک آؤٹ ' کو ضابطے کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے مراکش کو 0-3 سے فاتح قرار دے دیا۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو میں کوچ پاپ تھیاؤ کو مسلح فوجیوں کے جھرمٹ میں ٹرافی پکڑے دیکھا جا سکتا ہے۔ اسے سینیگل کی جانب سے ایک واشگاف پیغام سمجھا جا رہا ہے کہ وہ ٹرافی واپس کرنے کے موڈ میں نہیں ہیں۔ ابھی تک اس ویڈیو کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔

ایشین کپ سے واپسی: ایرانی خواتین فٹ بال ٹیم کا تہران میں والہانہ استقبال

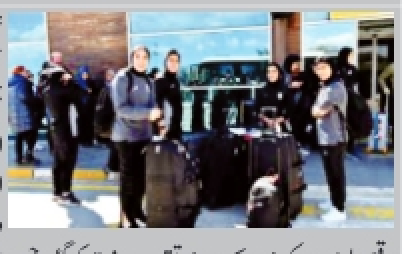

تہران، 20 مارچ (یو این آئی) آسٹریلیا میں منعقدہ ویمنز ایشین کپ میں شرکت کے بعد ایران کی قومی خواتین فٹ بال ٹیم وطن واپس پہنچ گئی، جہاں حکام اور شہریوں کی بڑی تعداد نے ان کا 'ہیروز ' جیسا استقبال کیا۔ یہ واپسی ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ٹیم کے چند ارکان کی جانب سے آسٹریلیا میں سیاسی پناہ کی درخواستوں اور پھر ان کی واپسی کے معاملے نے عالمی سطح پر توجہ حاصل کی تھی۔ تہران کے مرکز میں واقع ولی عصر اسکوائر پر ایک بڑی تقریب منعقد کی گئی، جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اسکوائر پر لگے ایک بڑے بل بورڈ پر کھلاڑیوں کی تصاویر کے ساتھ "میرا انتخاب، میرا وطن " کا نعرہ درج تھا۔ ایرانی فٹ بال فیڈریشن کے صدر مہدی تاج نے اس موقع پر کہا کہ "یہ کھلاڑی اپنے وطن، پرچم اور انقلاب کے ساتھ وفادار ہیں۔ " فاطمہ مہاجرانی نے کھلاڑیوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ پوری قوم ان کی منتظر تھی۔ ٹورنامنٹ کے دوران ٹیم کے چھ کھلاڑیوں اور ایک اسٹاف ممبر نے آسٹریلیا میں سیاسی پناہ کی درخواست دی تھی۔ کارکنوں نے الزام لگایا ہے کہ ایرانی حکام نے کھلاڑیوں کے خاندانوں پر دباؤ ڈالا اور انہیں ہراساں کیا، جس کی وجہ سے پانچ کھلاڑی اپنی درخواستیں واپس لے کر وطن لوٹنے پر مجبور ہوئیں۔ تہران نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ آسٹریلیا نے کھلاڑیوں کو گھر، گاڑی اور بھاری رقم کے عوض منحرف ہونے پر اکسانے کی کوشش کی، جسے کھلاڑیوں نے اپنی قومی شناخت کی خاطر ٹھکرا دیا۔ ٹورنامنٹ کے پہلے میچ کے دوران کھلاڑیوں نے قومی ترانہ نہیں پڑھا تھا، جس پر ایران کے سخت گیر حلقوں اور سرکاری میڈیا نے انہیں کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے "غدار " قرار دیا تھا۔ تاہم، تہران میں ہونے والی استقبالیہ تقریب میں تمام کھلاڑیوں اور حکام نے مل کر قومی ترانہ پڑھا، جسے وفاداری کے ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا۔

گتیریس کا امریکہ، اسرائیل سے جنگ ختم کرنے کا مطالبہ، عالمی نتائج سے خبردار کیا

تنازعہ مکمل طور پر قابو سے باہر ہو جانے کا خطرہ ہے

برسلز، 20مارچ (آئی این ایس) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گتیریس نے جمعرات کے روز امریکہ اور اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ ایران جنگ کے خلاف ختم کریں اور فوجی کارروائی کی بجائے سفارت کاری کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر گتیریس نے یہاں یورپی کونسل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس جنگ کو ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کی طرف سے شروع کیا گیا تنازعہ مکمل طور پر قابو سے باہر ہو جانے کا خطرہ ہے اور اس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مسٹر گتیریس نے یہ بھی کہا کہ تک پھیلا ہوا ہے۔ انہوں نے عالمی معیشت پر پڑنے والے منفی اثرات سے خبردار کیا، خاص طور پر کم ترقی یافتہ ممالک کے لیے اس کے ممکنہ المناک نتائج ہو سکتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ سفارتکاری کو جنگ پر ترجیح دی جائے۔ یورپی یونین کے رکن ممالک نے جس میں مغربی ایشیا کی بڑھتی ہوئی کشیدگی، بالخصوص یورپی توانائی کی قیمتوں، توانائی کی سلامتی اور علاقائی استحکام پر اس کے اثرات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکہ اور اسرائیل نے 28 فروری کو ایران پر حملے شروع کیے تھے، جس سے عالمی جہاز رانی میں خلل پڑا، تیل کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں، اور عالمی معیشت مفلوج ہو گئی ہے۔ جمعرات کے روز ابتدائی تجارت میں یورپی گیس اور تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ یورپی گیس سپلائی کنٹریکٹس کے لیے اہم حوالہ انڈیکس ڈچ ٹی ٹی ایف میں شروعاتی طور پر 30 فیصد سے زیادہ اضافہ کے ساتھ 70.7 یورو (تقریباً 76.8 امریکی ڈالر) فی میگاواٹ گھنٹے درج کیا گیا لیکن بعد میں گراوٹ کے ساتھ تقریباً 67 یورو فی میگاواٹ گھنٹے پر آ گیا۔ یہ قیمت جو ایران کے خلاف جنگ شروع ہونے سے پہلے تقریباً 32 یورو فی میگاواٹ فی گھنٹہ تھی، اب دگنی سے بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ تیل کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا۔

جمعرات کے روز برسلز میں ملاقات کی جنگ کا اثر میدان جنگ سے بہت آگے کے اجلاس کے دوران صحافیوں سے

ایران جنگ میں '16 امریکی طیارے' تباہ ہو چکے، بلومبرگ

امریکی ایف- 35 طیارے کو نشانہ بنانا صرف پہلا سرپرائز تھا: ایرانی فضائیہ

واشنگٹن، 20مارچ (یو این آئی) بلومبرگ نے کہا ہے کہ ایران پر حملوں کے آغاز سے اب تک کم از کم 16 امریکی طیارے تباہ ہو چکے ہیں۔ غیر ملکی خبررساں ادارے بلومبرگ کے مطابق ایران پر حملوں کے آغاز سے لے کر اب تک کم از کم 16 امریکی طیارے تباہ ہو چکے ہیں۔ ان میں ریپر اسٹرائیک ڈرون بھی شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حملوں یا حادثات میں بری طرح سے تباہ ہونے والے نصف درجن دیگر طیارے بھی ہیں۔ تباہ طیاروں کی تفصیلات بتاتے ہوئے بلومبرگ کہتا ہے کہ کویت نے دوستانہ فائرنگ سے تین امریکی ایف 15 طیارے مار گرائے۔ ایک کے سی ون تھرٹی فائیو ٹینکر طیارہ ایندھن بھرنے کے آپریشن کے دوران تباہ ہو گیا۔ اس حادثے میں طیارے میں سوار عملے کے تمام 6 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ پانچ دیگر کے سی ون تھرٹی فائیو کو مبینہ طور پر ایرانی میزائل حملے سے اس وقت نقصان پہنچا جب وہ سعودی عرب میں ایک ہوائی اڈے پر کھڑے تھے۔ رپورٹ کیمطابق ابھی تک ایرانی ایئر ڈیفنس نے صرف بغیر عملے کے ریپرز ڈرونز کو ہی گرایا ہے، جن میں کم از کم نو کو فضا میں تباہ کیا گیا ہے۔ امریکی عہدیداروں نے بتایا کہ ایک طیارے کو اردن کے ایک ہوائی اڈے پر بیلسٹک میزائل سے نشانہ بنایا گیا۔ ادھر ایرانی فضائیہ کے کمانڈر علی عبداللہی نے خبردار کیا ہے کہ امریکی ایف- 35 طیارے کو نشانہ بنانا صرف پہلا سرپرائز تھا، ابھی مزید حیران کن کارروائیاں آنا باقی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی فضائیہ کے کمانڈر علی عبداللہی نے ایک تہلکہ خیز اعلان کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی افواج نے امریکی ساختہ جدید ترین ایف-35 (F-35) لڑاکا طیارے کو کامیابی سے نشانہ بنایا ہے۔ کمانڈر علی عبداللہی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکیوں کو مسترد کر دیا اور کہا صدر ٹرمپ کی تمام تر دھمکیوں کے باوجود ایران کے فوجی ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ انہوں نے ایف- 35 طیارے کو نشانہ بنانے کو محض "ایک آغاز" قرار دیتے ہوئے خبردار کیا کہ یہ صرف پہلا سرپرائز تھا، ابھی مزید حیران کن کارروائیاں آنا باقی ہیں۔ " ایرانی کمانڈر نے براہ راست امریکی اور اسرائیلی افواج کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ تیار رہیں، کیونکہ ایران کے پاس ابھی مزید جوابی اقدامات موجود ہیں۔ ماہرین دفاع کے مطابق ایف- 35 طیارے کو دنیا کے جدید ترین اسٹیلتھ (Stealth) طیاروں میں شمار کیا جاتا ہے، اور اگر ایرانی دعویٰ درست ثابت ہوتا ہے تو یہ مشرق وسطیٰ کی فضائی جنگ میں ایک بہت بڑا موڑ ثابت ہو سکتا ہے۔

شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ اُن نے اپنی 13 سالہ بیٹی کو فوجی ٹینک چلانے کو دیا

پیانگ یانگ، 20مارچ (یو این آئی) شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن کی بیٹی کم جو اے ایک فوجی مشق کے دوران ٹینک چلاتی نظر آئیں۔ رپورٹس کے مطابق تقریباً 13 سالہ کم جو اے حالیہ مہینوں میں اپنے والد کے ساتھ مختلف عوامی اور فوجی تقریبات میں باقاعدگی سے نظر آ رہی ہیں۔ سرکاری خبر رساں ادارے کورین سینٹرل نیوز ایجنسی کی جانب سے جاری تصاویر میں انہیں ٹینک کے ڈرائیور ہیچ سے باہر دیکھتے ہوئے سامنے کی نشست پر بیٹھا دکھایا گیا۔

"میں زندہ ہوں" نیتن یاہو منظر عام پر آ گئے

زمینی فوج کے بغیر ایرانی حکومت کا تختہ نہیں الٹ سکتے

تل ابیب، 20مارچ (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو منظر عام پر آ گئے اور لائیو پریس کانفرنس میں کہا کہ میں زندہ ہوں۔ ایران جنگ کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کئی روز سے منظر عام سے غائب تھے، جس کے بعد ان کی موت کی افواہوں نے جنم لیا۔ ان افواہوں کو اس وقت تقویت ملی، جب اسرائیل کے آفیشل چینل سے نیتن یاہو کی کئی روز تک کوئی ویڈیو جاری نہیں کی گئی جب کہ سوشل میڈیا پر جاری ویڈیو میں مشکوک مناظر کے بعد انہیں فیک ویڈیو کہا گیا۔ تاہم

گزشتہ روز اسرائیلی وزیر اعظم منظر عام پر آ گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نے منظر عام پر آنے کے بعد لائیو پریس کانفرنس کی اور اس میں کہا کہ

سب سے پہلے تو میں سب کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں زندہ ہوں۔ نیتن یاہو نے ایران جنگ میں اہداف، مقاصد اور حکمت عملی پر گفتگو کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 20 دن کی لڑائی کے بعد ہم جیت رہے ہیں اور ایران کو شدید نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تہران کی فوجی صلاحیت، خاص طور پر اس کے ایٹمی اور بیلسٹک میزائل پروگرام کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ ایران کے میزائل اور ڈرون ہتھیاروں کے ذخائر کو بڑی حد تک تباہ کیا جا رہا ہے۔

جی 7 کے چھ ممبران سمیت سات ممالک آبنائے ہرمز کے ذریعے

محفوظ گزرگاہ کو یقینی بنانے کی کوششوں میں شامل ہونے کے لیے تیار

نئی دہلی، 20مارچ (ایجنسیز) جی 7 کے چھ ارکان- جاپان، کینیڈا، برطانیہ، فرانس، جرمنی، اٹلی- اور نیدرلینڈز نے تجارتی جہازوں پر ایرانی حملوں کی مذمت کی ہے اور توانائی کی منڈیوں کو مستحکم کرنے کے لیے آبنائے ہرمز کے ذریعے محفوظ گزرگاہ کو یقینی بنانے کی کوششوں میں شامل ہونے کی آمادگی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے شہری انفراسٹرکچر بشمول تیل اور گیس کی تنصیبات پر ایرانی حملوں کی بھی مذمت کی۔ سات ممالک کے رہنماؤں نے جمعرات کی رات جاری کردہ ایک مشترکہ بیان میں کہا، ہم خلیج میں نہتے تجارتی جہازوں پر ایران کے حالیہ حملوں، تیل اور گیس کی تنصیبات سمیت شہری انفراسٹرکچر پر حملوں، اور ایرانی افواج کی جانب سے آبنائے ہرمز کی بندش کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔" انہوں نے بڑھتے ہوئے تنازع پر "گہری تشویش" کا اظہار کیا اور ایران سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی دھمکیوں، بارودی سرنگیں بچھانے، ڈرون اور میزائل حملوں اور تجارتی جہاز رانی کو روکنے کی دیگر کوششوں کو فوری طور پر بند کرے۔ انہوں نے ایران پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2817 کی تعمیل کرنے پر بھی زور دیا۔ بیان میں کہا گیا، یو این ایس سی قرارداد 2817 کے مطابق، ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ بین الاقوامی جہاز رانی میں ایسی مداخلت اور توانائی کی عالمی سپلائی چین میں خلل بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔" انہوں نے شہری انفراسٹرکچر بشمول تیل اور گیس کی تنصیبات پر حملوں پر فوری اور جامع روک تھام کا مطالبہ کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ جہاز رانی کی آزادی بین الاقوامی قانون کا ایک بنیادی اصول ہے، جس میں اقوام متحدہ کے سمندری قانون کے کنونشن کے تحت حقوق بھی شامل ہیں۔

ایران جنگ میں اب تک 204 بچے شہید ہو چکے

ان میں 53 بچوں کی عمر پانچ سال سے کم تھی

تہران، 20مارچ (یو این آئی) ایرانی ہلال احمر کا کہنا ہے کہ ایران جنگ میں اب تک 204 بچے اور دو حاملہ خواتین شہید ہو چکی ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایرانی ہلال احمر نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ ایران جنگ کے دوران اب تک 204 بچے شہید ہو چکے ہیں۔ ان میں 53 بچوں کی عمر پانچ سال سے کم تھی۔ ان حملوں میں دو حاملہ خواتین بھی شہید ہوئی ہیں جب کہ اب تک 18 ہزار سے زائد عام شہری زخمی ہوئے ہیں۔ ایرانی ہلال احمر کا کہنا ہے کہ بچوں اور حاملہ خواتین کو نشانہ بنانا فوجی کارروائی نہیں۔ ایسے حملے انسانی وقار کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ ہلال احمر نے بتایا کہ اسرائیلی اور امریکی فضائی حملوں میں 498 اسکول اور 251 طبی مراکز تباہ ہو چکے ہیں۔ تباہ ہونے والی املاک میں 17 ریڈ کریسنٹ مراکز بھی شامل ان حملوں میں 70 ہزار سے زیادہ شہری مکانات کو نقصان پہنچا۔

مسلم امہ اسرائیلی جارحیت کے خلاف خاموشی توڑ دے: ایردوان

خلیجی ممالک تک پھیلنے والا تشدد کی لہر اب فوری طور پر ختم ہونی چاہیے

انقرہ، 20مارچ (یو این آئی) صدر رجب طیب ایردوان نے اپنے انڈونیشیائی ہم منصب پرابوو سبیانتو سے ٹیلی فون پر بات چیت میں مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعے کو فوری طور پر ختم کرنے کی درخواست کی۔ جمعرات کو ہونے والی گفتگو کے دوران ترک صدر نے کہا کہ ایران کے خلاف حملوں سے شروع ہو کر خلیجی ممالک تک پھیلنے والا تشدد کی لہر اب فوری طور پر ختم ہونی چاہیے۔ انہوں نے مسجد اقصیٰ کو نشانہ بنانے والی اسرائیلی جارحیت کو ناقابل قبول " قرار دیا اور کہا کہ مسلم برادریوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسرائیل کی جانب سے داخلے میں رکاوٹ ڈال کر اسلام قبلہ اول کے مستقبل کو خطرے میں ڈالنے پر خاموش نہ رہیں۔ دونوں صدور نے دوطرفہ تعلقات کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی پیش رفت پر بھی گفتگو کی۔ ایران پر حملوں اور بعد ازاں جوابی ضربوں کے بعد پورے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی بڑھ گئی ہے اور یہ ضربیں خلیجی ممالک تک پھیل چکی ہیں، جس سے ایک وسیع تر علاقائی تنازع کے خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ ترکیہ نے خود کو سفارت کاری کے مضبوط حامی کے طور پر پیش کیا ہے، اور بارہا تمام فریقین سے مزید اشتعال انگیزی سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے اور ایسے تنازعات کے علاقائی استحکام اور عالمی سلامتی پر مرتب ہونے والے خطرات کی وارننگ دی ہے۔ انقرہ نے مذہبی اور ثقافتی مقامات کے تحفظ، خاص طور پر مقبوضہ مشرقی یروشلم میں موجود مقدس مقامات کے تحفظ کی اہمیت پر بھی زور دیا ہے۔ مقبوضہ مشرقی یروشلم میں واقع مسجد اقصیٰ، جو اسلام کی مقدس ترین جگہوں میں سے ایک ہے۔

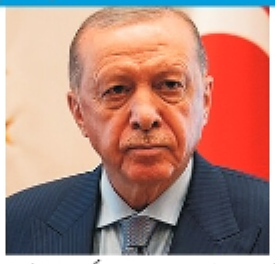

ایران کا انتباہ: بنیادی ڈھانچے پر پھر حملہ ہوا تو جواب دیں گے: عراقچی

ایران کا امریکہ اور اسرائیل کی تمام اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کا اعلان

تہران، 20مارچ (ایجنسیز) ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر اس کے بنیادی ڈھانچے کو دوبارہ نشانہ بنایا گیا تو وہ کوئی پابندی نہیں دکھائے گا۔ یہ انتباہ اس اسرائیلی حملے کے بعد آیا ہے جس نے ساؤتھ پارس گیس فیلڈ کے ایرانی حصے کو نشانہ بنا کر دو بڑے ریفائنریز کی پیداوار روک دی تھی۔ وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایکس پر لکھا کہ ایران کے جوابی اقدامات نے اب تک اپنے صلاحیتوں کا صرف ایک حصہ " استعمال کیا ہے، ۔انہوں نے کہا کہ پابندی کی واحد وجہ درخواست کردہ تشدد میں کمی کا احترام تھا۔ عراقچی نے زور دیا کہ جنگ کے خاتمے کے لیے ایران کی شہری آبادی کو پہنچنے والے نقصان کو بھی حل کرنا ضروری ہے۔

یہ انتباہ ایسے وقت آیا ہے جب ایران نے خلیجی ممالک میں متعدد تیل اور گیس پیداوار کی سہولیات کو نشانہ بنایا ہے۔ ان حملوں کے نتیجے میں عالمی تیل کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اور برینٹ کروڈ بین الاقوامی معیاری بیرل 115 ڈالر سے تجاوز کر گیا ہے۔ علاقائی کشیدگی اس وقت سے بڑھتی جا رہی ہے جب امریکہ اور اسرائیل نے 28 فروری کو ایران پر مشترکہ کارروائی شروع کی، جس میں اب تک تقریباً 1,300 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں اُس وقت کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای بھی شامل ہیں۔ ایران نے جوابی کارروائی میں ڈرون اور میزائل حملے کیے جنہوں نے اسرائیل، اردن، عراق اور ان خلیجی ممالک کو نشانہ بنایا جو امریکی فوجی اثاثوں کی میزبانی کرتے ہیں، جس سے جانی نقصان اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا۔

ایران کو کھویا ہوا اعتماد بحال کرنا ہوگا، جنگ فوری طور پر بند ہونی چاہیے، قطری وزیر اعظم

دوحہ، 20مارچ (ایجنسیز) قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی کا کہنا ہے کہ ایران کو کھویا ہوا اعتماد بحال کرنا ہوگا، جنگ فوری طور پر بند ہونی چاہیے۔ تفصیلات کے مطابق قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے ایران کی جانب سے حالیہ فوجی کارروائیوں اور دھمکیوں پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان حملوں سے علاقائی اعتماد کو شدید دھچکہ لگا ہے۔ ترک وزیر خارجہ خاقان فیدان کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے ایران پر زور دیا کہ وہ تنازع کو مزید پھیلانے سے گریز کرے۔ شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی کا کہنا تھا کہ ایران کو اپنا کھویا ہوا اعتماد بحال کرنا ہوگا اور جنگ کا فوری خاتمہ ناگزیر ہے، بصورت دیگر پورے خطے کا استحکام خطرے میں پڑ جائے گا۔ قطر نے

راس لفان پلانٹ پر حملے کو ثبوت قرار دیتے ہوئے کہا کہ توانائی کی اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، جس کے اثرات نہ صرف قطر بلکہ دنیا بھر کے لاکھوں افراد کو متاثر کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمسایہ ممالک میں قائم امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنانے کے ایرانی دعوؤں کو قطر نے ناقابل قبول اور بلاجواز " قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ قطری وزیر اعظم نے واضح کیا کہ وہ ایرانی عوام کے ساتھ امن سے رہنا چاہتے ہیں اور خطے میں استحکام کی بحالی کے لیے فوری اقدامات ضروری ہیں۔ دوسری جانب ترک وزیر خارجہ خاقان فیدان نے بھی ایران کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا ایران مشرق وسطیٰ میں جنگ کو پھیلانے سے گریز کرے۔ ہمسایہ ممالک پر حملے کسی صورت قبول نہیں کیے جائیں گے۔ خاقان فیدان نے جہاں جاری جنگ کا ذمہ دار اسرائیل کو ٹھہرایا، وہیں یہ بھی واضح کیا کہ ایران پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے ہمسایوں کو نشانہ نہ بنائے اور کشیدگی میں کمی لائے۔ قطر اور ترکیہ کے حکام نے تصدیق کی ہے کہ وہ تمام فریقین کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں تاکہ خطے کو ایک بڑی تباہی سے بچایا جا سکے۔

ایران جنگ کی مخالفت کے باعث چارلی کرک

پر اسرائیلی نواز ڈونرز کا شدید دباؤ تھا: جو کینٹ

واشنگٹن، 20 مارچ (یو این آئی) امریکہ کے نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم کے مستعفی ڈائریکٹر جو کینٹ کا انکشاف کیا ہے کہ ایران جنگ کی مخالفت کے باعث امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی ساتھ چارلی کرک پر اسرائیلی نواز ڈونرز کی طرف سے شدید دباؤ تھا۔ اپنے ایک بیان میں جو کینٹ نے کہا کہ چارلی کرک ٹرمپ کے بڑے حمایتی تھے، انہوں نے آخری ملاقات میں مجھے کہا کہ ہمیں ایران کے ساتھ جنگ میں جانے سے روکو اور پھر اچانک اسے سر عام قتل کر دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ قتل کے بعد جو میسجز سامنے آئے اس میں چارلی پر اسرائیلی نواز ڈونرز کے دباؤ کا پتہ چلتا ہے، اس کی تحقیقات

ہونی چاہیے لیکن ہمیں تحقیقات سے روکا گیا۔ مزید براں جو کینٹ نے ٹرمپ انتظامیہ کے ایران کے جلد ایٹمی ہتھیار کی تیاری کے دعوے کو بھی مسترد کر دیا۔

امریکہ یو اے ای کو پیٹریاٹ میزائل سمیت

7 ارب ڈالر کے ہتھیار فروخت کرے گا: امریکی اخبار

واشنگٹن، 20مارچ (یو این آئی) امریکی اخبار کا کہنا ہے کہ امریکہ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو 7 ارب ڈالر مالیت کے ہتھیار فروخت کرے گا۔ امریکی اخبار کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے یو اے ای کو ہتھیاروں کی فروخت کی منظوری بھی دے دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہتھیاروں میں تقریباً 5.6 ارب ڈالر کے پیٹریاٹ میزائل اور 1.3 ارب ڈالر کے جدید جنگی ہیلی کاپٹر شامل ہیں۔ امریکی صدر کی اماراتی ہم منصب سے گفتگو، ایرانی حملوں اور خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال امریکہ پہلے ہی 3 خلیجی ملکوں کو 16.5 ارب ڈالر کے ہتھیار فروخت کرنے کا اعلان کر چکا ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور یو اے ای کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ بھی ہوا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں رہنماؤں نے ایران کے حملوں اور خطے کی کشیدہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ اور اماراتی صدر نے عرب امارات میں شہریوں اور اہم تنصیبات پر حملوں کی مذمت کی۔

اسرائیل کی ظالمانہ اقدامات کی انتہا،

فلسطینیوں کو مسجد اقصیٰ میں نماز عید کی ادائیگی سے روک دیا

یروشلم، 20مارچ (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے مسجد اقصیٰ میں فلسطینیوں کو نماز عید ادا کرنے سے روک دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 1967 کے بعد پہلی بار رمضان کے اختتام پر مسجد اقصیٰ کو مکمل طور پر بند رکھا گیا اور فلسطینیوں کو نماز ادا کرنے سے روک دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی پولیس نے مسجد کے داخلی راستوں پر رکاوٹیں کھڑی کر دیں اور نمازیوں کو اندر داخل ہونے سے روکا جس کے باعث سینکڑوں فلسطینیوں کو پرانے شہر کے باہر نماز عید ادا کرنا پڑی۔ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ یہ اقدام ایران سے کشیدگی اور سکیورٹی خدشات کے پیش نظر کیا گیا۔

امریکی صدر کی اماراتی ہم منصب سے گفتگو،

ایرانی حملوں اور خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

ابوظہبی، 20مارچ (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان اور امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے ایران کے حملوں اور خطے کی کشیدہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ اور اماراتی صدر نے عرب امارات میں شہریوں اور اہم تنصیبات پر حملوں کی مذمت کی۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ عرب امارات پر حملے خودمختاری اور عالمی قوانین کے خلاف ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے متحدہ عرب امارات سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور خطے کے امن و استحکام کے لیے مکمل تعاون کا یقین بھی دلایا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com